مستند کتب کے حوالہ جات کی روشنی میں

مودودیت
کے
بطلان کا انکشاف

ازقلم

مناظر اسلام ترجمان مسلک اہل سُنت فاتح مذاہب باطلہ

حضرت علامہ مولانا پیر ابو حذیفہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ رشیدیہ رضویہ سمندری شریف ضلع فیصل آباد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

نام کتاب	مودودیت کے بطلان کا انکشاف
مصنف	حضرت علامہ مولانا پیر ابوحذیفہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی
صفحات	
اشاعت	2014
تعداد	1000
ناشر	
ہدیہ	

ملنے کا پتہ:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فہرست

1. انتساب
2. تقریظ مبارک
3. حرف آغاز
4. توحید باری تعالیٰ کے متعلق مودودی عقائد
5. نبی کریم ﷺ سمیت تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے متعلق مودودی عقائد
6. احادیث مبارکہ کے متعلق مودودی عقائد
7. مودودی کے ترجمہ قرآن میں اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی گستاخیاں
8. قرآن مجید اور اسلامی حدود کے متعلق مودودی عقیدہ
9. صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق مودودی عقائد
10. امام مہدی کے متعلق مودودی نظریات
11. مودودی مذہب کے احکام و مسائل
12. مودودی اور نام نہاد جماعت اسلامی دیوبندی وہابی اکابر کی نظر میں
13. ماخذ و مراجع

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

انتساب

اعلیٰ حضرت امام اہل سُنت مجدد دین وملت شیخ الاسلام والمسلمین امام عاشقاں عظیم البرکت امام المحدثین والمتکلمین امام الشاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز

نائب محدث اعظم پاکستان فنافی الرضا حقیقی پاسبان مسلک رضا حضرت سیدی مرشدی مولانا ابو محمد محمد عبدالرشید قادری رضوی قدس سرہ العزیز

اور ان بزرگ علماء مشائخ اہل سنت کے نام جن کی زندگی کا ہر لمحہ تحفظ ناموس رسالت ﷺ وعظمت سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور مسلک اہل سنت کے لیے گزرا۔

مولیٰ تعالیٰ جل مجدہ الکریم اپنے محبوب کریم ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ راقم الحروف کے والد گرامی ڈاکٹر محمد اقبال مرحوم کی بخشش ومغفرت فرمائے آمین جنہوں نے راقم کو دین اسلام مذہب اہل سنت کی ترجمانی کے لیے وقف کر رکھا تھا۔

دعاؤں کا طالب

ابو حذیفہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

خادم دارالافتاء جامعہ غوثیہ رضویہ مظہر اسلام

سمندری ضلع فیصل آباد

۹ مارچ ۲۰۱۴ء بروز اتوار

0300-4128993

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تقریظ مبارک

مناظر اسلام محقق اہل سنت حضرت علامہ مولانا پروفیسر محمد انوار حنفی صاحب آف کوٹ رادھا کشن

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

دنیا میں حق کے مقابلہ کے لیے باطل ہمیشہ مختلف ناموں، مختلف شکلوں اور مختلف قوتوں کے ساتھ آتا رہا ہے اور آتا رہے گا۔ لیکن اہل باطل کے مختلف گروہوں کی قدر مشترک اللہ جل جلالہ، انبیاء کرام، نبی پاک ﷺ، صحابہ کرام، اولیاء وعلماء کرام کی شان میں گستاخیاں کرنا ہے اھل باطل کی ایک شکل مودودی گروہ کی نمائندہ جماعت، جماعت اسلامی ہے۔

جماعتِ اسلامی کے بانی مودودی نے اہل باطل سے قدر مشترک ہونے کی وجہ سے شان الوہیت، شان نبوت و رسالت، شان صحابہ و اہل بیت اور شان اولیاء کرام میں بے ادبی اور گستاخیاں کی ہیں۔

محقق بے مثال، عالم ربانی، محدث لاثانی، حضرت علامہ مولانا محمد کاشف مدنی صاحب مدظلہ العالی نے اصل کتب سے حوالہ جات مناسب عرق ریزی سے تلاش کر کے حقائق کو عیاں کیا ہے۔

جماعت اسلامی دراصل وہابیت کی ایک جدید ترین شکل ہے اور سکولز، کالجز، یونیورسٹیوں میں یہ جماعت اپنے عقائد اپنی بغل بچہ تنظیم اسلامی جمعیت طلبہ کے ذریعے پھیلا رہی ہے، چنانچہ اس جماعت کی بدعقیدگی کا زہر طلباء، پروفیسروں حتی کہ نیم پڑھے لکھے عوام میں سرایت کر رہا ہے اس لیے ضروری ہے کہ یہ کتاب ہر سکول اور کالج کی لائبریری

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں موجود ہوتا کہ اہل سنت طلباء، پروفیسر اور عوام اس گمراہ کن عقائد رکھنے والی جماعت سے اپنا ایمان بچا سکیں۔

آخر میں میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ محمد کاشف اقبال مدنی مدظلہ العالی کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو ان کے لیے ذخیرہ آخرت فرمائے۔

آمین ثم آمین

خادم العلماء والصلحاء

پروفیسر مفتی محمد انوار حنفی

دارلعلوم جامعہ حنفیہ رضویہ کوٹ رادھا کشن

25-12-2013

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حرف آغاز

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لے کر برصغیر پاک و ہند میں انگریز منحوس کے منحوس قدم جمانے سے پہلے تک تمام مسلمان اہل سنت تھے۔ستیاناس ہو انگریز بد بخت کا جس کے ایماء پر اسلام دشمن ٹولے مثل دیوبندیت وہابیت چکڑالویت وغیرہ عدم سے وجود میں آئے، ان تمام بد بخت ٹولوں کے بڑے بڑے علماء نے اسلام دشمنی میں کوئی کسر نہ چھوڑی ان تمام فرقوں کی بنیاد وہابیت کو ہی چنا گیا پھر اس کی اشاعت کے لیے مختلف روپ اور حربے استعمال کیے گئے اسی وہابیت کے ایک بڑے داعی مولوی ابوالاعلیٰ مودودی نے جماعت اسلامی کے نام سے ایک جماعت قائم کی۔ نام نہاد جماعت اسلامی کا مقصد اہل اسلام کے بنیادی و اصولی عقائد ونظریات کو متزلزل کر کے اپنی منزل وہابیت تک پہنچانا ہے۔مودودی جماعت کے یہ لوگ بے پناہ مادی وسائل کے بل بوتے پر اسلامی عنوانات پر اپنا لٹریچر وسیع پیمانے پر فری تقسیم کر کے دینی علوم سے بے بہرہ عامۃ الناس کو اپنے دام فریب میں پھنسانے کی سعی مذموم کرتے رہتے ہیں۔

مودودیت دراصل وہابیت کا ہی دوسرا نام ہے اس لیے مودودی نے جو تجدید دین کا بیڑہ اُٹھایا تو وہ پرانے قالب عقائد ونظریات ہی کو بدلنا چاہتے تھے اسے وہابیت کے رنگ میں رنگنا چاہتے تھے اسی لیے مودودی صاحب نے بالکل دوٹوک الفاظ میں لکھ دیا ہے کہ

قرآن اور سنت رسول ﷺ کی تعلیم سب پر مقدم ہے مگر تفسیر و حدیث کے پرانے ذخیروں سے نہیں ان کے پڑھانے والے ایسے ہونے چاہیں جو قرآن وسنت کے مغز کو پا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

چکے ہوں اسلامی قانون کی تعلیم بھی ضروری ہے مگر یہاں بھی پرانی کتابیں کام نہ دیں گی۔
(تنقیحات صفحہ ۱۴۰۔طبع چھتیسواں)

اسلام میں ایک نشاط جدید۔۔۔کی ضرورت ہے، پرانے اسلامی مفکرین و محققین کا سرمایہ اب کام نہیں دے سکتا۔دُنیا اب آگے بڑھ چکی ہے۔

(تنقیحات صفحہ ۶۔۱۵)

چونکہ وہابیت اور اس کے عقائد انگریز منحوس کے دم قدم سے وجود میں آئے اس لیے چودہ صدیوں پرانا اسلام ان کو قبول نہیں ہے ان کے لیے تفسیر و حدیث کا پرانا ذخیرہ اور محدثین وفقہاء و اسلاف اُمت کی تحقیقات ان کے لیے کسی کام کی نہیں ہیں ان کا سرمایہ صرف وہابیت ہی ہے اس لیے مودودی صاحب نے اپنے متعلقین کو ترغیب دیتے ہوئے لکھا ہے کہ

وہابیت کے الزام سے بچنے کا اہتمام نہ کیجئے لوگوں نے درحقیقت مسلمان کے لیے دوسرا نام تجویز کیا ہے۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۳۹۲، ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھان کوٹ جلد ۲۷ شمارہ ۲۔۱، جولائی اگست ۱۹۴۵ء)

خود مودودی صاحب کو اپنے وہابی ہونے کا بھی اقرار ہے۔ چنانچہ نام نہاد جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل منور حسن کی روایت ہے کہ

مولانا مودودی نے کہا میری والدہ کو آخری وقت تک پتہ نہیں چلا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں۔(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۷، اپریل ۲۰۰۳ء)

مودودی کو وہابی ہونے کا اقرار ہے، مگر اپنی نسبت نبی کریم ﷺ کے ساتھ محمدی کہلوانے کے لیے بھی تیار نہیں ہیں چنانچہ لکھا ہے کہ

ہم تو اس (اپنے) مسلک کو محمدی کہنے کے لیے بھی تیار نہیں ہیں۔

(رسائل ومسائل جلد ۲ صفحہ ۳۰۲، طبع انتیسویں)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بعض لوگ جو مودودی کے ساتھ وابستگی رکھتے ہیں اور اس کے دام فریب میں اپنی سادگی سے پھنسے ہوئے ہیں ان کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ مودودیت دراصل وہابیت ہی ہے جو بانی جماعت کی تحریرات سے واضح ہے اہل سنت علماء کو تو بڑے غلط انداز سے یاد کرتے ہیں مثلاً مودودی نے لکھا ہے کہ

بریلوی طبقہ کے فتوے باز اور کافر ساز مولویوں

(رسائل ومسائل جلد۲ صفحہ ۳۵۵)

دیوبندی اکابر کی کفریہ عبارات کی بناء پر عرب وعجم کے علماء اہل سنت کے فتاویٰ مبارکہ کا مذاق مودودی نے اُڑایا ہے۔(رسائل ومسائل جلد۲ صفحہ ۳۵۰)

جبکہ دیوبندی اکابر سے تو مودودی کو عقیدت ہے مشہور متعصب و گستاخ دیوبندی مولوی حسین علی واں بھچروی مصنف بلغتہ الحیران کے ساتھ مودودی کی عقیدت ملاحظہ کر لیں نام نہاد جماعت اسلامی کے ترجمان ہفت روزہ آئین لاہور میں مرقوم ہے کہ

(مودودی سے) دوران گفتگو مولانا حسین علی ساکن واں بھچراں ضلع میانوالی کا ذکر آیا تو ہمہ تن گوش ہو گیا میانوالی کے صحراؤں میں درس توحید دینے والے اس مرد درویش کا تذکرہ اور عالم اسلام کو دعوت حق دینے والے مفکر کی زبانی قرآنی علوم کے ماہر کا ذکر تفہیم القرآن لکھنے والے مفسر کی زبانی مجھے یوں لگا جیسے ایک مخلص ترین شاگرد اپنے استاد کی باتیں سُنا رہا ہے اور اس کا دل ادب واحترام سے بھرپور ہے۔

(ہفت روزہ آئین لاہور ۲۱ نومبر ۱۹۶۷ء صفحہ ۱۳)

اور یہی وہ دیوبندی مولوی ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ عقیدہ گھڑا کہ خدا تعالیٰ انسان کے آئندہ کے افعال کو نہیں جانتا۔نعوذ باللہ

(بلغتہ الحیران صفحہ ۸۔۱۵۷)

اور اسی نے نبی کریم ﷺ کو طاغوت کہنا جائز بتلایا ہے۔نعوذ باللہ۔

(بلغتہ الحیران صفحہ ۴۳)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اشرف علی تھانوی دیوبندی نے لکھا ہے کہ طاغوت شیطان کو ہی کہتے ہیں۔
(بوادرالتوادر صفحہ۲۹۴)

اسی حسین علی کے نزدیک رسولوں کا کمال عذاب الٰہی سے بچ جانا ہے فقط ،نعوذ باللہ
(بلغتہ الحیر ان صفحہ۲۴۴)

یہی دیوبندی مولوی خواب میں نبی کریم ﷺ کو پل صراط سے گرنے سے بچاتے ہیں ۔نعوذ باللہ۔

(بلغتہ الحیر ان مبشرات صفحہ۸)

اسی بدبخت نے سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان اطہر میں بھی بکواس کی ہے۔
(بلغتہ الحیر ان صفحہ۳۹۹)

ایسے گستاخ کے مودودی صاحب بڑے عقیدت مند ہیں تمام مجدد دین اسلام کو تو مودودی ناقص بتلاتے ہیں مگر دُنیائے وہابیت کے گرو ابن تیمیہ سے بھی بڑی عقیدت جتلاتے ہوئے لکھا ہے کہ

ان کمزوریوں سے بچ کر امام موصوف کے اصل کام یعنی اسلام کی ذہنی واخلاقی روح کو زندہ کرنے اور بدعت وضلالت کی آلائشوں کو نظام فکر ونظام تمدن سے چھانٹ چھانٹ کر نکالنے کے کام کو جس شخص نے آگے بڑھایا وہ ابن تیمیہ تھا۔

(تجدید واحیائے دین صفحہ۷۳)

دوسرے مقام پر اہل سنت حنفی بریلوی جماعت کو جہالت کی پیداوار مودودی نے قرار دیا ہے، چنانچہ مودودی نے دوٹوک لفظوں میں لکھا ہے کہ

خدا کی شریعت میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کی بناء پر۔۔۔حنفی۔۔۔بریلوی۔۔۔ الگ الگ اُمتیں بن سکیں یہ اُمتیں جہالت کی پیدا کی ہوئی ہیں۔

(خطبات صفحہ۶۷طبع ہفتم لاہور)

اس سے بڑھ کر مودودی کی اہل سنت دشمنی کیا ہوسکتی ہے اس تمام ریکارڈ کے باوجود

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی جماعت کے اراکین کا یہ دعویٰ ''ہم متعصب نہیں ہیں پیار سب سے نفرت کسی سے نہیں'' نرا دھوکہ دہی اور فراڈ پر مبنی ہے۔

مودودی لٹریچر سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ مودودی کا اسلام وہ دین اسلام نہیں ہے جو نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آئمہ مجتہدین سے آج تک کے اولیائے کرام کی وساطت سے پھیلا ہے۔ ہم تو اسی کے پابند ہیں مودودی کا مذہب نیا ہی ہے جو وہابیت سے نکلا ہے، یہ بات خود مودودی اقرار سے بھی ثابت ہو جاتی ہے۔ مودودی نظر ایسی منحوس ہے کہ جدھر اُٹھتی ہے اور جس کی طرف اُٹھتی ہے اسے خامیاں اور نقائص ہی نظر آتے ہیں اس نے دین اسلام کی طرف نظر اُٹھائی تو جہالت ہی جہالت نظر آئی، اہل اسلام کو دیکھا تو سب نقلی وجعلی ہی نظر آئے۔ اولیاء ومشائخ کو دیکھا تو سب جاہلیت کے مصلے پر سربسجود ملے، آئمہ مجتہدین کی طرف ایک نظر اُٹھائی، تو مودودی کسوٹی پر سب نااہل قرار پائے، مجدد دین اسلام کی طرف نظر کی تو مودودی نظر میں کوئی کامل نہ قرار پایا اس نظر منحوس کی خباثت یہاں تک پہنچی کہ صحابہ کرام خلفائے راشدین بلکہ انبیائے کرام بلکہ خود امام الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ سبھی مجرم خطا کاران پڑھ چرواہے نظر آئے نعوذ باللہ من ھذہ الخرافات یہ ہے مودودی فکر کا مختصر خلاصہ جو ہم نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے یہ بھی مودودی فکر کا ہی کرشمہ ہے کہ جس مودودی کے نزدیک انبیائے کرام صحابہ کرام آئمہ مجتہدین مجددین اسلام اولیائے کرام سب خطا کار اور مجرم وغیرہ ہیں اُسی مودودی کے نزدیک اپنی ذات ان تمام عیوب سے منزہ ہے، اپنے آپ کو تنقید سے بالاتر جانتے ہیں یہ صرف ہمارا زبانی دعویٰ ہی نہیں ہے، بلکہ مودودی صاحب نے خود لکھ دیا ہے۔

مودودی نے لکھا ہے کہ

جو کچھ میں نے کیا اور جو کچھ میں نے کہا خوب سوچ سمجھ کر ہی کیا اور کہا خدا کے فضل سے میں کوئی کام یا کوئی بات جذبات سے مغلوب ہو کر نہیں کیا اور کہا کرتا۔ ایک ایک لفظ جو میں نے اپنی تقریر میں کہا ہے تول تول کر کہا ہے اور یہ سمجھتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا حساب

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مجھے خدا کو دینا ہے نہ کہ بندوں کو چنانچہ میں اپنی جگہ بالکل مطمئن ہوں کہ میں نے کوئی ایک لفظ بھی خلاف حق نہیں کہا اور جو کچھ کہا اس کا کہنا خدمت دین کے اس مرحلے پر ناگزیر تھا اس کے کہنے پر نہیں بلکہ نہ کہتے پر مجھے اندیشہ تھا کہ میں ماخوذ ہوں گا۔۔۔ان میں بھی کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس سے مجھے اپنی اس رائے میں ترمیم کرنے کی ضرورت پیش آئے۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۲۴۶۔۷، طبع نویں لاہور)

گویا انبیائے کرام صحابہ کرام اولیائے کرام مجدد دین آئمہ دین پوری اُمت کے اکابر پر تنقید خبیث مودودی کے نزدیک حق ہے اس میں ترمیم کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے یہ ہے مودودی مذہب، جس کو ہم آئندہ صفحات میں مودودی لٹریچر کتب ورسائل کے اصل ماخذ سے قارئین کے سامنے پیش کریں گے اور بحمداللہ یہ سارا ریکارڈ راقم الحروف کے پاس موجود ہے جو بڑی محنت سے میں نے جمع کیا ہے۔

مودودی جماعت کے اراکین کا انقلاب اسلامی اور تعمیر ملت کا دعویٰ دھوکہ دہی اور فراڈ کے سوا کچھ نہیں ہے اس لیے کہ گمراہی پھیلانے والے بھی ہمیشہ دین اسلام اور صراط مستقیم کے نام پر ہی عامۃ الناس کو گمراہ کرتے رہے ان میں مرزا قادیانی جیسے کئی بدبخت آپ کو ایسے مل جائیں گے بلکہ یہ تو مودودی نے بھی مان لیا کہ

یہ بھی انسان کی عین فطرت ہے کہ وہ بُرائی کی کھلی دعوت کو کم ہی قبول کرتا ہے عموماً اسے جال میں بھانسنے کے لیے ہر داعی شر کو خیر خواہ کے بھیس ہی میں آنا پڑتا ہے۔

(تفہیم القرآن جلد ۲ صفحہ ۱۶)

لہٰذا مودودی صاحب خیر خواہی کے بھیس میں اسلام دشمن عناصر کے ایجنٹ تھے اسی وجہ سے انبیائے کرام صحابہ کرام سے لے کر پوری اُمت کے اکابر اس کے قلم منحوس کی تنقید کی زد میں آتے رہے اس لیے ہر عوام وخواص اس سے باخبر رہے خود بھی مودودی جماعت سے بچے اور دوسروں کو بھی اس بدعقیدگی سے بچائے مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کریم ﷺ کا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

وسیلہ جلیلہ سے مذہب حق اہل سنت پر استقامت عطا فرمائے آمین بجاہ سید
المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم.

دعاؤں کا طالب
ابو حذیفہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی
خادم دارالافتاء جامعہ غوثیہ رضویہ مظہر اسلام
سمندری ضلع فیصل آباد
۸ شعبان المعظم ۱۴۳۴

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

توحید باری تعالیٰ کے متعلق مودودی عقائد

ہم سب سے پہلے اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے متعلق نام نہاد جماعت اسلامی (مودودی جماعت) کے عقائد نقل کر رہے ہیں۔

مودودی نے چونکہ مولوی اسماعیل دہلوی کو اپنے اکابر بلکہ مجددین کی فہرست میں شمار کیا ہے۔ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۱۲۱ صفحہ ۱۲۸)

اس لیے ہم مولوی اسماعیل دہلوی جو کہ دیوبندی وہابی مودودی سب کا امام ہے کے عقائد بھی مودودی جماعت کے عقائد میں شمار کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے بلکہ تمام بُرے افعال کر سکتا ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

پس لانسلم کہ کذب مذکور محال بمعنی مسطور باشد۔۔۔الا لازم آید کہ قدرت انسانی زائد از قدرت ربانی باشد

پس ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ محال بالذات ہو ورنہ لازم آئے گا کہ انسانی قدرت اللہ کی قدرت سے زیادہ ہے۔ (یک روزہ فارسی صفحہ ۷ اطبع ملتان)

قارئین کرام! تمام اہل اسلام کے نزدیک تو اللہ تعالیٰ ہر نقص اور عیب سے مبرہ ومنزہ ہے مگر وہابی دیوبندی مودودی مذہب میں اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ نعوذ باللہ بلکہ اسماعیل مذکور کے کلیہ ضابطہ سے تو خدا تعالیٰ کا تمام بُرے کاموں پر قادر ہونا ثابت ہوتا ہے اس لیے کہ ان امور قبیحہ پر قادر نہ مانیں تو انسانی قدرت خدا کی قدرت سے زیادہ ہو جائے گی نعوذ باللہ۔ اس مودودی وہابی عقیدہ سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ چوری شراب خوری ہر طرح کے بُرے کام کر سکتا ہے۔ نعوذ باللہ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اس وہابی مودودی عقیدہ باطلہ کی تردید میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی اقدس سرہ العزیز نے مستقل ضخیم کتاب سبحان السبوح تحریر فرمائی ہے۔ مولانا حسن رضا بریلوی نے اس پر وہابیوں مودودیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

تیرے نزدیک ہوا کذب الٰہی ممکن
تجھ پہ شیطان کی پھٹکار یہ ہمت تیری

اللہ تعالیٰ کو جہت اور مکان سے پاک ماننا حقیقی بدعت ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

تنزیہ اوتعالیٰ از زمان و مکان وجہت و اثبات رویت بلا جہت و محاذات۔۔۔ ہمہ از قبیل بدعات حقیقہ است۔ (ایضاح الحق الصریح فارسی صفحہ ۳۵، طبع دہلی)

یعنی اللہ تعالیٰ کو زمان و مکان وجہت و ماہیت سے پاک و منزہ سمجھنا اور اللہ تعالیٰ کا دیدار بلا جہت و محاذات ثابت کرنا۔۔۔ یہ سب حقیقی بدعات میں سے ہے۔

(ایضاح الحق الصریح مترجم صفحہ ۷۷ طبع کراچی)

اللہ تعالیٰ مکار ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

سو اللہ کے مکر سے ڈرانا چاہیے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۴۶ طبع دہلی)

اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ علم غیب نہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

سو اس طرح غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہے کر لیجئے۔ یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۰)

اللہ تعالیٰ کا علم غیب دریافت کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ اس کو ہمیشہ علم غیب نہیں ہے نعوذ باللہ اس عبارت میں اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ علم غیب کی نفی موجود ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بُرے وقت میں پہنچنا اللہ ہی کی شان ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

بُرے وقت میں پہنچنا اللہ کی شان ہے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۱۰)

اللہ تعالیٰ بڑا شخص اور انبیاء و اولیاء ناکارہ لوگ ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اللہ زبردست کے ہوتے ہوئے ایسے عاجز لوگوں (انبیاء و اولیاء) کو پکارنا کہ کچھ فائدہ اور نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ محض بے انصافی ہے کہ ایسے بڑے شخص (اللہ تعالیٰ) کا مرتبہ ایسے ناکارہ لوگوں کو ثابت کیجئے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۲۹)

عرش معلیٰ چرچر کرتا ہے۔ نعوذ باللہ

اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ انبیاء اور اولیاء، اس کے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں کہ سارے آسمان و زمین کو عرش اس کا قبّے کی طرح گھیر رہا ہے اور باوجود اس بڑائی کے اس شہنشاہ کی عظمت سے چڑ چڑ بولتا ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۸۷، طبع لاہور)

خدا کو سجدہ کرنے کی ممانعت۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

سجدہ نہ کسی زندہ کو کیجئے نہ کسی مردہ کو۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۹۳)

اللہ تعالیٰ بھی زندہ ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اللہ لا الہ الا ھو الحیی القیوم۔ (پ ۳)

تو مودودی وہابی عبارت سے خدا تعالیٰ کو بھی سجدہ کرنا منع ہوا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

خدا تعالیٰ نے ہر نبی سے خود غلطیاں کرائی ہیں۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

لیکن ان حضرات نے شاید اس امر پر غور نہیں کیا کہ عصمت دراصل انبیاء کے لوازم ذات سے نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو منصب نبوت کی ذمہ داریاں صحیح طور پر ادا کرنے کے لیے مصلحتاً خطاؤں اور لغزشوں سے محفوظ فرمایا ہے۔ ورنہ اگر اللہ کی حفاظت تھوڑی دیر کے لیے بھی ان سے منفک ہو جائے، تو جس طرح عام انسانوں سے بھول چوک اور غلطی ہوتی ہے، اسی طرح انبیاء سے بھی ہو سکتی ہے اور یہ ایک لطیف نکتہ ہے کہ اللہ نے بالارادہ ہر نبی سے کسی نہ کسی وقت اپنی حفاظت اُٹھا کر ایک دو لغزشیں سرزد ہو جانے دی ہیں تا کہ لوگ انبیاء کو خدا نہ سمجھ لیں اور جان لیں کہ یہ بشر ہیں خدا نہیں ہیں۔ (تفہیمات، جلد۲ صفحہ ۷۔۵۶ طبع اُنیسویں)

مودودی کی اس عبارت سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر نبی سے بعض اوقات اپنی حفاظت وعصمت اُٹھالی ہے عام انسانوں کی طرح انبیائے کرام سے بھی غلطیاں اور خطائیں ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بالا رادہ ہر نبی سے خود غلطیاں کرائی ہیں نعوذ باللہ من ذلک اس عبارت میں مودودی نے خدا تعالیٰ کی بھی توہین کی ہے اور انبیائے کرام علیہم السلام کی بھی اس لیے کہ انبیائے کرام سے اگر کوئی لغزش بھی ہو جائے تو وہ محض بھول چوک اور خطائے اجتہادی ہوا کرتی ہے جو منافی عصمت نہیں ہے۔ انبیائے کرام علیہم السلام بہر حال معصوم ہی ہوتے ہیں اور پھر انبیائے کرام کے ایسے امور کی بیان کردہ حکمت کہ لوگ ان کو خدا نہ جان لیں مودودی کی بد فطرتی ہے ورنہ اس کے لیے تو انبیائے کرام کی مبارک زندگیاں ہی کافی ہیں اصل میں یہ وہابیت کی بے ادبی بزرگان کی نحوست ہے۔

تسبیح اور عبادت کے مفہوم میں مودودی فکر۔ نعوذ باللہ

مودودی نے لکھا ہے کہ

انسان خواہ خدا کا قائل ہو یا منکر خدا کو سجدہ کرتا ہو یا پتھر کو خدا کی پوجا کرتا ہو یا غیر خدا کی جب وہ قانون فطرت پر چل رہا ہے اور اس قانون کے تحت ہی زندہ ہے تو لامحالہ وہ بغیر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جانے پوچھے بلاعمد واختیار طوعاً وکرہاً خدا ہی کی عبادت کر رہا ہے اسی کے سامنے سربسجود ہے اور اسی کی تسبیح میں لگا ہوا ہے اس کا چلنا پھرنا سونا جاگنا کھانا پینا اُٹھنا سب اس کی عبادت ہے۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۵۳)

مودودی نے یہاں تسبیح اور عبادت کا مفہوم ایک ہی سمجھا ہے جو یقیناً جہالت ہے، تسبیح امکان وحدوث کے نقائص سے خدا کی پاکی کا اظہار کرنے کو کہتے ہیں اور عبادت خدا کی تعظیم اور خوشنودی کے لیے اپنی خواہش نفس کے خلاف کام کرنا (دستورالعلماء کتاب التعریفات) مودودی کی اس عبارت سے ثابت ہوا کہ بُت پرست منکرین خدا کفار بھی خدا کی عبادت میں مصروف ہیں نعوذ باللہ حالانکہ عبادت تو ایمان کے ساتھ مشروط ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ سمیت تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے متعلق مودودی عقائد

پہلے مودودی کے امام اسماعیل دہلوی کے انبیائے کرام علیہم السلام کے متعلق ناپاک عقائد اور اس کی کفریہ عبارات ملاحظہ کریں اس کے بعد خود مودودی کی اپنی عبارات کفریہ ہم نقل کریں گے۔

نماز میں نبی کریم ﷺ کا خیال بیل گدھے کے خیال سے بدتر ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی صاحب کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اذو سوسہ زنا خیال مجامعت زوجہ بہتر است و صرف ہمت بسوئے شیخ و امثال آں از معظمین گو جناب رسالت مآب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق در صورت گاؤخر خود است کہ خیال بآں تعظیم و اجلال بسویدائے دل انسان می پچید بخلاف خیال گاؤخر کہ نہ آں قدر چید گی می بود نہ تعظیم بلکہ میاں و محترمی بود ایں تعظیم و اجلال غیر کہ در نماز ملحوظ مقصود می شود شرک می کشد۔

(صراط مستقیم فارسی صفحہ ۸۶، طبع مجتبائی دہلی)

(نماز میں) زنا کے وسوسے سے اپنی بی بی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے بُرا ہے کیوں کہ شیخ کا خیال تو تعظیم اور بزرگی کے ساتھ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

انسان کے دل میں چمٹ جاتا ہے اور بیل اور گدھے کے خیال کو نہ تو اس قدر چیدگی ہوتی ہے اور نہ تعظیم بلکہ حقیر اور ذلیل ہوتا ہے اور غیر کی یہ تعظیم اور بزرگی جو نماز میں ملحوظ ہو وہ شرک کی طرف کھینچ کر لے جاتی ہے۔ (صراط مستقیم مترجم اُردو صفحہ ۱۱۸، طبع نشریات اسلام لاہور)

اس کے بعد یہاں تک لکھ دیا کہ جس رکعت میں نبی کریم ﷺ کا خیال آجائے تو اس ایک رکعت کے بدلے چار رکعت پڑھے نعوذ باللہ لکھا ہے کہ

تو وسوسے (نبی کریم ﷺ اور بزرگوں کے خیال) والی رکعتوں میں سے ہر ایک رکعت کے بدلے چار رکعتیں ادا کرے۔ (صراط مستقیم صفحہ ۱۱۸)

امام الانبیاء ﷺ سمیت تمام انبیائے کرام صحابہ کرام چمار سے بھی ذلیل ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

یہ یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو (انبیاء کرام صحابہ کرام اولیائے کرام) یا چھوٹا (ہم تم) ہو وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۱۴ طبع دہلی)

نبی کریم ﷺ سمیت تمام انبیائے کرام صحابہ کرام ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب انبیاء و اولیاء اس کے روبرو ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۵۶)

نبی کریم ﷺ سمیت تمام انبیائے کرام بڑے بھائی اور ہم ان کے چھوٹے بھائی۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اولیاء انبیاء امام امام زادے پیر و شہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی ہیں مگر ان کو اللہ نے بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۶۰)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ان کو انبیاء کے ساتھ وہی نسبت ہے جو چھوٹے بھائیوں کو بڑے بھائیوں سے۔
(صراط مستقیم صفحہ ۵۰)

حضور اکرم ﷺ کی گنوار جیسی حیثیت۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اشرف المخلوقات محمد رسول اللہ ﷺ کی تو اس (اللہ) کے دربار میں یہ حالت ہے کہ ایک گنوار کے منہ سے اتنی بات سنتے ہی مارے دہشت کے بے حواس ہو گئے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۵۶)

انبیاء و اولیاء کو سفارشی ماننے والا ابوجہل جیسا مشرک ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

جو کسی (نبی ولی) کو اپنا وکیل اور سفارشی سمجھے سو ابوجہل اور وہ شرک میں برابر ہے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۸)

حضور اکرم ﷺ کو اپنے قبر و حشر کے حال کی بھی خبر نہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

جو کچھ اللہ اپنے بندوں سے معاملہ کرے گا خواہ دُنیا میں خواہ قبر میں خواہ آخرت میں سو اس کی حقیقت کسی کو معلوم نہیں نہ نبی کو نہ ولی کو نہ اپنا حال نہ دوسرے کا۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۲۹)

خدا چاہے تو کروڑوں محمد ﷺ کے برابر پیدا کر ڈالے عقیدہ ختم نبوت کا انکار۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن و فرشتہ جبریل اور محمد ﷺ کے برابر پیدا کر ڈالے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۳۱)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ گاؤں کے چودھری کی طرح۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سو ان معنوں کو ہر پیغمبر اپنی اُمت کا سردار ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۴)

نبی کریم ﷺ کی تعریف عام آدمی سے بھی کم کرو۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

کسی بزرگ کی تعریف میں زبان سنبھال کر بولو جو بشر کی سی تعریف ہو سو ہی کرو سو اس میں بھی اختصار ہی کرو۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۶۴)

نبی کریم ﷺ کسی چیز کے بھی مختار نہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۴۳)

نبی کریم ﷺ کفار جیسے ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو بشریت میں ان مشرکوں کے برابر کیوں کر دیا جن کی نجاست قرآن سے ثابت ہے۔ (خط ملحقہ تقویۃ الایمان صفحہ ۲۳۱، طبع کراچی)

نبی کریم ﷺ اپنی جان کے بھی نفع نقصان کے بھی مالک نہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

سب انبیاء و اولیاء کے سردار پیغمبر خدا ﷺ تھے اور لوگوں نے انہیں کے بڑے بڑے معجزات دیکھے انہیں سے سب اسرار کی باتیں سیکھیں اور سب بزرگوں کو انہیں کی پیروی سے بزرگی حاصل ہوئی تو اس لیے انہیں کو اللہ صاحب نے فرمایا کہ اپنے حال لوگوں کے آگے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صاف بیان کر دیں تا سب لوگوں کو معلوم ہو جاوے سو انہوں نے بیان کر دیا کہ مجھ کو نہ کچھ قدرت ہے، نہ کچھ غیب دانی، میری قدرت کا حال تو یہ ہے کہ اپنی جان تک کے بھی نفع نقصان کا مالک نہیں تو دوسرے کا تو کیا کر سکوں۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۲۴)

حضور اکرم ﷺ سمیت تمام انبیاء و اولیاء ناکارہ لوگ ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اللہ سے زبردست کے ہوتے ہوئے ایسے عاجز لوگوں (انبیاء و اولیاء) کو پکارنا کہ کچھ فائدہ اور نقصان نہیں پہنچا سکتے، محض بے انصافی ہے کہ ایسے شخص (اللہ) کا مرتبہ ایسے ناکارہ لوگوں (انبیاء و اولیاء کو ثابت کیجئے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۲۹)

رسول کریم ﷺ کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

سارا کاروبار جہاں اللہ ہی کے چاہنے سے ہوتا ہے رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا

(تقویۃ الایمان صفحہ ۵۸)

اللہ کے سوا کسی کو نہ مان۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

(اللہ کے سوا) اوروں کو ماننا محض خبط ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۷)

اللہ کو مانے اس کے سوا کسی کو نہ مانے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۵)

اللہ کے سوا کسی کو نہ مان۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۸)

اللہ صاحب نے فرمایا کسی کو میرے سوا نہ مانیو۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۱۷)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ مر کر مٹی میں ملنے والے ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہوئے ایک قول بطور حدیث نقل کیا ہے کہ

میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۶۱)

ہمارا پوری مودودیت وہابیت کو چیلنج ہے کہ ان الفاظ کے ساتھ حدیث صحیح دکھاؤ ہے کوئی ان میں یہ حدیث دکھانے کے لیے تیار۔

نہ خنجر اُٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

نبی کریم ﷺ کے علم غیب کو ماننے والا کافر و مشرک ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

جو کوئی یہ دعویٰ کرے کہ میرے پاس ایسا کچھ علم ہے کہ جب میں چاہوں اس سے غیب کی بات معلوم کروں اور آئندہ باتوں کو معلوم کر لینا میرے قابو میں ہے۔ سو وہ بڑا جھوٹا ہے کہ دعویٰ خدائی رکھتا ہے اور جو کوئی کسی نبی ولی کو یا جن فرشتہ کو امام و امام زادے کو پیر شہید کو ۔۔۔ ایسا جانے اور اس کے حق میں یہ عقیدہ رکھے سو وہ مشرک ہو جاتا ہے اور اس آیت سے منکر۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۱)

کسی انبیاء و اولیا (یا امام و شہیدوں کی جناب میں ہرگز یہ عقیدہ نہ رکھئے کہ وہ غیب کی بات جانتے ہیں بلکہ حضرت پیغمبر کی جناب میں بھی ہرگز یہ عقیدہ نہ رکھے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۶)

غیب کی بات اللہ جانتا ہے رسول کو کیا خبر۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۵۵)

انبیاء و اولیاء کو شفیع سمجھنا شرک ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

جو کوئی کسی نبی ولی کو یا امام اور شہید کو یا کسی فرشتہ کو یا کسی پیر کو اللہ کی جناب میں اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قسم کا شفیع سمجھے سو وہ اصل مشرک ہے اور بڑا جاہل۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۳۱)

سو اب بھی جو کوئی کسی مخلوق کا عالم میں تصرف ثابت کرے اور اپنا وکیل ہی سمجھ کر اُس کو مانے سو اس پر شرک ثابت ہو جاتا ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۷)

انبیاء و اولیاء کو اللہ کی عطا سے تصرف کا اختیار اور ان کو سفارشی ماننا شرک ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اکثر لوگ جو دعویٰ ایمان کا رکھتے ہیں سو وہ شرک میں گرفتار ہیں اگر کوئی سمجھانے والا ان لوگوں کو کہے کہ تم دعویٰ ایمان رکھتے ہو اور افعال شرک کے کرتے ہو۔۔۔ اس کا جواب دیتے ہیں کہ۔۔۔ ہم ان کو اللہ ہی کا بندہ جانتے ہیں اور اس کا مخلوق یہ قدرت تصرف کی اس (اللہ) نے ان کو بخشی ہے اس کی مرضی سے عالم میں تصرف کرتے ہیں۔۔۔ اس کی جناب میں ہمارے سفارشی ہیں اور وکیل۔۔۔ اس طرح کی خرافات بکتے ہیں۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۶۔۵)

انبیائے کرام اور اولیائے عظام عاجز و بے اختیار ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اور اس بات کی ان (انبیاء و اولیاء) میں کچھ بڑائی نہیں کہ اللہ نے ان کو عالم میں تصرف کرنے کی کچھ قدرت دی ہو کہ جس کو جی چاہے مار ڈالیں یا اولاد دیویں یا مشکل کھول دیویں یا مردیں پوری کر دیویں یا فتح و شکست دیویں باغی کو فقیر کر دیویں یا کسی کو بادشاہ کر دیویں یا کسی کو امیر و وزیر یا کسی سے بادشاہت یا امارت چھین لیں یا کسی بیمار کو تندرست کر دیں یا کسی سے تندرستی چھین لیں کہ ان باتوں میں سب بندے بڑے اور چھوٹے برابر ہیں عاجز اور بے اختیار۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۵)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

غیب کی بات جاننے میں انبیاء شیطان اور بھوت پری برابر ہیں نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

اور اس بات (غیب کی بات جاننے) میں اولیاء انبیاء اور جن و شیطان اور بھوت پری میں کچھ فرق نہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۸)

انبیاء و اولیاء کو مشکل وقت پکارنا شرک ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی جماعت کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

شرک کے معنی یہ ہیں کہ جو چیزیں اللہ نے اپنے واسطے خاص کی ہیں اور اپنے بندوں کے ذمہ نشان بندگی کے ٹھہرائے ہیں وہ چیزیں اور کسی کے واسطے کرنی جیسے سجدہ کرنا اس کے نام کا جانور کرنا اس کی منت ماننی مشکل کے وقت پکارنا ہر جگہ حاضر و ناظر سمجھنا اور قدرت تصرف کی ثابت کرنی سو ان باتوں سے شرک ثابت ہو جاتا ہے، گو کہ اللہ سے چھوٹا ہی سمجھے اور اس کا مخلوق اور اُسی کا بندہ، اس بات میں اولیاء اور انبیاء جن اور شیطان میں بھوت اور پری میں کچھ فرق نہیں یعنی جو کوئی کسی سے یہ معاملہ کرے گا، وہ مشرک ہو جائے گا۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۸)

استخارہ سکھانے والے (نبی کریم اُولیائے کرام) جھوٹے اور دغا باز ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی مذہب کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

یہ سب جو غیب دانی کا دعویٰ کرتے ہیں کوئی کشف کا دعویٰ رکھتا ہے کوئی استخارہ کے عمل سکھاتا ہے کوئی تقویم اور پترا نکالتا ہے کوئی رمل اور قرعہ پھینکتا ہے کوئی فالنامہ لیے پھرتا ہے، یہ سب جھوٹے ہیں اور دغا باز، ان کے جال میں ہرگز نہ پھنسنا چاہیے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۲۳)

قارئین کرام! مودودی مذہب کے امام اسماعیل دہلوی کے نزدیک استخارہ سکھانے والے سب جھوٹے اور دغا باز ہیں نعوذ باللہ۔ حالانکہ استخارہ کا عمل تو خود نبی کریم ﷺ نے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اپنی اُمت کو سکھایا ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم فرمایا کرتے تھے جس طرح قرآن پاک کی سورت سکھاتے تھے۔

(صحیح بخاری جلد ا صفحہ ۱۵۵، سنن ابو داؤد جلد ا صفحہ ۲۱۵، جامع ترمذی جلد ا صفحہ ۱۰۹، سنن نسائی جلد ۲ صفحہ ۶۲، سنن ابن ماجہ صفحہ ۹۹، مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۷۔۱۱۶، مصابیح السنۃ جلد ا صفحہ ۴۵۳، الادب المفرد رقم ۷۰۳، مسند ابی یعلی جلد ۲ صفحہ ۴۱۱، سنن کبریٰ للبیہقی جلد ۳ صفحہ ۵۲، الاسماء والصفات صفحہ ۵۔۱۲۴، مسند امام احمد جلد ۳ صفحہ ۳۴۴، شرح السنۃ ۱۰۱۶، جامع المسانید والسنن لابن جوزی ۱۱۴۶، صحیح ابن حبان جلد ۳ صفحہ ۶۹)

جب مودودی امام کے نزدیک استخارہ سکھانے والے جھوٹے اور دغا باز ہیں تو اس کے نزدیک نبی کریم ﷺ بھی جھوٹے اور دغا باز ہیں۔ نعوذ باللہ

نبی کریم ﷺ سے مودودی وہابی امام کی کمال مشابہت۔ نعوذ باللہ

مودودی مذہب کے امام اسماعیل دہلوی نے اپنے پیر و مرشد سید احمد کے متعلق لکھا ہے کہ آپ (سید احمد) کی ذات والا صفات ابتداء فطرت سے رسالت مآب علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیمات کی کمال مشابہت پر پیدا کی گئی تھی۔ (صراط مستقیم فارسی اُردو صفحہ ۴)

حصول بیعت کے عین اور آنجناب کی توجہات کی برکت سے آپ کو نہایت عجیب عجیب معاملات ظاہر ہوئے کہ انہیں وقائع عجیبہ کے سبب طریق نبوت کے کمالات جو ابتدائے فطرت میں منجملاً مندرج تھے ان کی اب تفصیل اور شرح کی نوبت پہنچی اور مقامات طریق ولایت بھی اچھی وجہ پر جلوہ گر ہوئے، ان سب معاملات سے ول اور بہتر یہ ہے کہ آپ نے جناب رسالت مآب صلوٰت اللہ وسلام علیہ کو خواب میں دیکھا اور آنجناب ﷺ نے تین عدد چھوہارے اپنے ہاتھ مبارک سے آپ کو کھلائے۔۔۔ بعد ازاں کہ آپ بیدار ہوئے۔ اس رؤیائے حقہ کا اثر ظاہر باہر اپنے نفس میں پاتے تھے۔ اور اس خواب کی بدولت ابتدائے سلوک نبوت حاصل ہو گیا۔

(صراط مستقیم فارسی صفحہ ۱۶۴ اُردو صفحہ ۲۲۹)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ کا ہمسر اور مثل دُنیا میں آ سکتا ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی مذہب کے امام اسماعیل دہلوی کے نزدیک نبی کریم ﷺ کا ہمسر اور مثل نبی دُنیا میں آ سکتا ہے یہ محال نہیں ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ قرآن مجید کو لوگوں کے دلوں سے بالکل بھلا دے، جب کسی بھی شخص کو قرآن پاک کا ایک لفظ بھی یاد نہ ہو گا پھر آپ ﷺ کا تمام کمالات میں مماثل اگر دُنیا میں آ بھی جائے تو کون سی نص کی تکذیب ہو گی نعوذ باللہ اس سے اس وہابی مودودی امام کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی بات واقع میں تو جھوٹی ہو سکتی ہے لیکن یہ جرم اس وقت ثابت ہو گا جب لوگ اس جھوٹ پر مطلع ہوں اصل عبارت یہ ہے کہ **بعد اخبار ممکن ست کہ ایشاں رافراموش گردانیدہ شود پس قول امکان وجود مثل اصلاً منتج بتکذیب نص از نصوص نگردود سلب قرآن مجید بعد انزال ممکن است۔**

(یک روزہ فارسی صفحہ ۱۷)

نبی کریم ﷺ کا تصور اور ان کے نام کا ختم دینا شرک ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی مذہب کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

جو کوئی کسی کا نام اُٹھتے بیٹھتے لیا کرے اور دور نزدیک سے پکارا کرے اور بلا کے مقابلے میں اس کی دہائی دیوے اور دشمن پر اس کا نام لے کر حملہ کرے اور اس کے نام کا ختم پڑھے یا شغل کرے یا اس کی صورت کا خیال باندھے اور یوں سمجھے کہ جب میں اس کا نام لیتا ہوں زبان سے یا دل سے یا اس کی قبر کا خیال باندھتا ہوں تو وہیں اس کو خبر ہو جاتی ہے۔۔۔سو ان باتوں سے مشرک ہو جاتا ہے۔۔۔خواہ یہ عقیدہ انبیاء و اولیاء سے رکھے خواہ پیر و شہید سے خواہ امام و امام زادے سے خواہ بھوت پری سے پھر خواہ یوں سمجھے کہ یہ بات ان کو اپنی ذات سے حاصل ہے۔خواہ اللہ کے دینے سے غرض اس عقیدہ سے ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے۔

(تقویۃ الایمان صفحہ ۱۰)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

انبیاء واولیاء کے مزارات کی زیارت کی نیت سے سفر شرک ہے۔ نعوذ باللہ

مودودی مذہب کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ

ایسے مکان میں دور دور سے قصد کر کے جاوے یا وہاں روشنی کرے، غلاف ڈالے چادر چڑھاوے ان کی قبر کو بوسہ دیوے۔۔۔ اور ایسی قسم کی باتیں کرے تو اس پر شرک ثابت ہوتا ہے اس کو شرک فی العبادۃ کہتے ہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۔۳۱ طبع لاہور)

انبیائے کرام علیہم السلام کے نفس شریر ہوتے ہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مولوی ابوالاعلیٰ مودودی نے لکھا ہے کہ

اور تو اور بسا اوقات پیغمبروں تک کو اس نفس شریر کی رہزنی کے خطرے پیش آئے ہیں چنانچہ حضرت داؤد جیسے جلیل القدر پیغمبر کو ایک موقع پر تنبیہ کی گئی کہ **لا تتبع الھوی فیضلک عن سبیل اللہ** (۳۸) ہوائے نفس کی پیروی نہ کرنا ورنہ یہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۱۹۵ طبع اکیسویں)

قارئین کرام! انبیائے کرام علیہم السلام تو معصوم ہوتے ہیں اور ان کے مبارک نفوس شر و خباثت سے پاک ہوتے ہیں اس لیے انبیائے کرام علیہم السلام کے مبارک نفوس کو شریر کہنا بدترین توہین ہے، انبیائے کرام تو دوسروں کے نفوس کو پاک کرنے کے لیے دنیا میں تشریف لاتے ہیں اس پر آیت کریمہ کا یہ جملہ **ویزکیھم** دال ہے جہاں تک آیت کریمہ کا تعلق ہے جو اس سے تو اُمت کو تنبیہ مقصود ہے جس طرح نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرمایا **لاتکونن من الممترین**۔ آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ تو کیا اس سے یہ مراد ہے کہ نبی کریم ﷺ دین و وحی میں شک کرنے والے تھے۔ نعوذ باللہ

اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو سزائیں بھی دی ہیں۔ نعوذ باللہ

مودودی نے لکھا ہے کہ

چہارم یہ کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب اور مقبول بارگاہ ہونے کے باوجود اور اس کی طرف

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سے بڑی بڑی حیرت انگیز طاقتیں پانے کے باوجود تھے تو بندے اور بشر ہی، الوہیت ان میں سے کسی کو حاصل نہ تھی رائے اور فیصلے کی غلطی بھی کرتے تھے بیمار بھی ہوتے تھے آزمائشوں میں بھی ڈالے جاتے تھے حتی کہ قصور بھی ان سے ہو جاتے تھے اور انہیں سزا تک دی جاتی تھی۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۴ ش ۳۔۲، بابت مئی ۱۹۵۵، صفحہ ۸۶)

قارئین کرام! انبیائے کرام تو پوری اُمت مسلمہ کے اجماع کے مطابق معصوم ہوتے ہیں۔ پھر یہ کہنا کہ ان کو سزا تک دی جاتی ہے نعوذ باللہ نری بکواس ہے اور انبیائے کرام کی بدترین توہین ہے۔

تفہیم القرآن میں مودودی نے یہی عبارت نقل کی ہے مگر آخری لفظ سزا کو مؤاخذہ میں بدل دیا۔ (تفہیم القرآن جلد ۳ صفحہ ۱۶۳)

انبیائے کرام علیہم السلام کی طرح شیطان بھی خدا کا عہد ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی سرپرستی میں لکھا گیا ہے کہ

ہر شخص خدا کا عبد ہے، مومن بھی کافر بھی حتی کہ جس طرح ایک نبی اسی طرح ایک شیطان رجیم بھی۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۵، شمارہ ۴ تا ۱، بابت اگست اکتوبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۶۵)

انبیائے کرام علیہم السلام بھی شیطان کی شرارتوں سے نہ بچ سکے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

شیطان کی شرارتوں کا ایسا کامل سد باب کہ اسے کسی طرح گھس آنے کا موقع نہ ملے انبیاء علیہم السلام بھی نہ کر سکے تو ہم کیا چیز ہیں کہ اس میں پوری طرح کامیاب ہونے کا دعویٰ کر سکیں۔

(رسائل و مسائل جلد ا صفحہ ۴۱۱، ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۹، ش ۱، بابت جون ۱۹۴۶ء صفحہ ۵۷)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

انبیائے کرام علیہم السلام کا بشری کمزوریوں سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اصل بات یہ ہے کہ انبیاء بھی انسان ہی ہوتے ہیں اور کوئی انسان بھی اس پر قادر نہیں ہوسکتا کہ ہر وقت اس بلند ترین معیار کمال پر قائم رہے جو مومن کے لیے مقرر کیا گیا ہے بسا اوقات کسی نازک نفسیاتی موقع پر نبی جیسا اعلیٰ و اشرف انسان بھی تھوڑی دیر کے لیے اپنی بشری کمزوری سے مغلوم (مغلوب) ہو جاتا ہے۔

(تفہیم القرآن جلد۲ صفحہ۴۔۳۴۳، ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد۲۹ ش۱، بابت جون ۱۹۴۶ء صفحہ۳۴)

انبیائے کرام علیہم السلام کے متعلق یہ مودودی کی عبارات عصمت انبیاء کے عقیدہ کے سراسر خلاف ہیں۔

انبیائے کرام علیہم السلام اپنی کوشش سے خدا کو پہچانتے ہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اس سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ وحی کے ذریعہ سے حقیقت کا براہ راست علم پانے سے پہلے مشاہدے اور غور و فکر کی فطری قابلیتوں کو صحیح طریقے پر استعمال کر کے (جسے اوپر کی آیات میں بینۃ من الرب سے تعبیر کیا گیا ہے) توحید و معاد کی حقیقتوں تک پہنچ جاتے تھے۔ اور ان کی یہ رسائی وہبی نہیں کسبی ہوتی ہے اس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ انہیں علم وحی عطا کرتا تھا اور یہ چیز کسبی نہیں بلکہ وہبی ہوتی ہے۔

(رسائل و مسائل جلد۱ صفحہ۲۶)

مودودی نے یہاں منصب نبوت کے خلاف غلط عقیدہ بیان کیا ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی کوشش سے خدا کو پہنچانتے ہیں نعوذ باللہ حالانکہ جس طرح نبوت وہبی نعمت ہوتی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہے، کسبی نہیں اس میں ان کو اپنی کوشش اور محنت کی حاجت نہیں ہوتی، اسی طرح ان کو خدا تعالیٰ فطری طور پر اپنی توحید پر یقین کی دولت عطا فرما دیتا ہے اس لیے وہ پیدائشی اور فطری موخدو مومن ہوتے ہیں البتہ وحی کی بدولت علوم شریعت کی تفصیلات ان کو حاصل ہوتی ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اجتبینا ھم وھدینھم الی صراط مستقیم (سورۃ الانعام رکوع ۱۰)

ہم نے ان (انبیائے کرام) کو خود ہی چنا اور خود ہی ہم نے ان کو صراط مستقیم کی ہدایت دی اور یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ صراط مستقیم کی بنیاد ہی عقیدہ توحید باری تعالیٰ پر ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت کا مقصد حصول اقتدار ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

وہ اہل جاہلیت کو یہ حق تو دینے کے لیے تیار تھے کہ اگر چاہیں تو اپنے جاہل اعتقادات پر قائم رہیں اور جس حد کے اندر ان کے عمل کا اثر انہی کی ذات تک محدود رہتا ہے اس میں اپنے جاہل طریقوں پر چلتے رہیں مگر وہ انہیں یہ حق دینے کے لیے تیار نہ تھے اور فطرۃً نہ دے سکتے تھے کہ اقتدار کی کنجیاں ان کے ہاتھ میں رہیں اور وہ انسانی زندگی کے معاملات کو طاقت کے زور سے جاہلیت کے قوانین پر چلائیں اسی وجہ سے تمام انبیاء نے سیاسی انقلاب برپا کرنے کی کوشش کی۔ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۳۴)

اسلام ایک تحریک اور انبیائے کرام علیہم السلام اس کے لیڈر ہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اسلام دراصل اس تحریک کا نام ہے جو خدائے واحد کی حاکمیت کے نظریہ پر انسانی زندگی کی پوری عمارت تعمیر کرنا چاہتی ہے۔۔۔اس کے لیڈر وہ لوگ تھے جن کو رسل اللہ (خدا کے فرستادے) کہا جاتا ہے ہمیں اگر اس تحریک کو چلانا ہے تو لامحالہ انہیں لیڈروں کے طرز عمل کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پیروی کرنی ہوگی۔۔۔اسلامی تحریک کے تمام لیڈروں میں سے صرف ایک محمد ﷺ ہی وہ تنہا لیڈر ہیں جن کی زندگی میں ہم کو اس تحریک کی ابتدائی دعوت سے لے کر اسلامی اسٹیٹ کے قیام تک اور پھر قیام کے بعد اس اسٹیٹ کی شکل دستور داخلی و خارجی پالیسی اور نظم مملکت کے نہج تک ایک ایک مرحلے اور ایک ایک پہلو کی پوری تفصیلات اور نہایت مستند تفصیلات ملتی ہیں۔۔۔اس دوران میں تحریک کے لیڈر نے اپنی شخصی زندگی سے اپنی تحریک کے اصولوں کا اور ہر اُس چیز کا جس کے لیے یہ تحریک اُٹھی تھی۔ پورا پورا مظاہرہ کیا۔

(اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی ہے۔صفحہ ۲۳ صفحہ ۳۲، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد ۲ صفحہ ۸۔۱۷۷ جلد ۲ صفحہ ۱۸۴)

جس لیڈر کو اللہ نے رہنمائی کے لیے مقرر کیا تھا۔اس نے دُنیا کے اور خود اپنے ملک کے ان بہت سے مسائل میں سے کسی ایک مسئلہ کی طرف بھی توجہ نہ کی۔ بلکہ دعوت اس چیز کی طرف دی کہ خدا کے سوا تمام الہوں کو چھوڑ دو اور صرف اسی ایک الٰہہ کی بندگی قبول کرو۔

(اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی ہے صفحہ ۲۴، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد ۲ صفحہ ۹۔۱۷۸)

قارئین کرام! اسلام دین ہے اس کو فقط تحریک کی صورت میں پیش کرنا اس کی عظمت کو کم کرنے کے مترادف ہے اس طرح امام الانبیا ﷺ سمیت تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو لیڈر کے عام سے لفظ سے تعبیر کرنا بھی مقام نبوت کی توہین کو مستلزم ہے پھر اس وقت کی تحریکیوں کو دیکھ کر اور ان کے لیڈروں کا جو نقشہ ہمارے پیش نظر ہے اسلام کو تحریک اور انبیائے کرام علیہم السلام کو لیڈر جیسے عامیانہ لفظ سے تعبیر کرنا یقیناً دین اسلام اور انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین ہے۔

نبی کا علم قبل نبوت عام انسانوں کے علم کی طرح ہوتا ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

انبیاء علیہم السلام وحی آنے سے پہلے جو علم رکھتے تھے اس کی نوعیت عام انسانی علوم سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کچھ بھی مختلف نہ ہوتی تھی ان کو پاس نزول وحی سے پہلے کوئی ایسا ذریعہ علم نہ ہوتا تھا۔ جو دوسرے لوگوں کو حاصل نہ ہو۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۲۵، ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۵، ش ۴ تا ۱، بابت جولائی اکتوبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۱۰۱)

قارئین کرام! مودودی نے نبی کے علم کو عام انسانوں کے علوم کی طرح کہہ کر منصب نبوت کی توہین کی ہے اس لیے کہ نبوت بھی وہبی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو علم بھی وہبی عطا کیا جاتا ہے۔

مودودی کی نظر میں نبی کا منصب۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے اللہ کے انبیاء کے منصب کا ذکر بڑے توہین آمیز لہجے میں کیا ہے، لکھا ہے کہ

اس منصب پر انسان کو فائز کرتے وقت خداوند عالم نے اچھی طرح اس کے کان کھول کر یہ بات اس کے ذہن نشین کر دی تھی کہ تمہارا اور تمام جہان کا مالک معبود اور وہ حاکم میں ہوں میری اس سلطنت میں نہ تم خود مختار ہو نہ کسی دوسرے کے بندے ہو اور نہ میرے سوا کوئی تمہاری اطاعت و بندگی اور پرستش کا مستحق ہے دُنیا کی یہ زندگی جس میں تمہیں اختیارات دے کر بھیجا جا رہا ہے دراصل تمہارے لیے ایک امتحان کی مدت ہے جس کے بعد تمہیں میرے پاس واپس آنا ہوگا اور میں تمہارے کام کی جانچ کر کے فیصلہ کروں گا کہ تم میں سے کون امتحان میں کامیاب رہا ہے اور کون ناکام، تمہارے لیے صحیح رویہ یہ ہے کہ مجھے اپنا واحد معبود اور حاکم تسلیم کرو جو ہدایت میں بھیجوں اس کے مطابق دُنیا میں کام کرو اور دنیا کو دارالامتحان سمجھتے ہوئے اس شعور کے ساتھ زندگی بسر کرو کہ تمہارا اصل مقصد میرے آخری فیصلے میں کامیاب ہونا ہے اس کے برعکس تمہارے لیے ہر وہ رویہ غلط ہے جو اس سے مختلف ہو، اگر پہلا رویہ اختیار کرو گے، جسے اختیار کرنے کے لیے تم آزاد ہو تو تمہیں دُنیا میں امن واطمینان حاصل ہوگا اور جب میرے پاس پلٹ کر آؤ گے تو میں تمہیں ابدی راحت و

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مسرت کا وہ گھر دوں گا جس کا نام جنت ہے اور اگر دوسرے کسی رویہ پر چلو گے جس پر چلنے کے لیے بھی تم کو آزادی ہے تو دُنیا میں تم کو فساد اور بے چینی کا مزہ چکھنا ہوگا اور دُنیا سے گزر کر عالم آخرت میں جب آؤ گے تو ابدی رنج و مصیبت کے اس گڑھے میں پھینک دیئے جاؤ گے جس کا نام دوزخ ہے۔ (تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۱۷)

قارئین کرام! اللہ کے جلیل القدر انبیائے کرام کے متعلق مودودی کا آدارہ قلم کس قدر بے شرمی و بے حیائی سے چلتا ہے آپ خود غور کر لیں۔

حضرت آدم علیہ السلام کی ذات اقدس پر تنقید۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے آیت کریمہ: **ولم نجدله عزما** ''اور ہم نے اس میں گناہ کا عزم نہ پایا'' کی خود ساختہ تفسیر بیان کی ہے کہ

بعض لوگوں نے ''اس میں عزم نہ پایا'' کا مطلب یہ لیا ہے کہ ہم نے اس میں نافرمانی کا عزم نہ پایا جو کچھ کیا بھولے سے کیا نافرمانی کے عزم کی بناء پر نہیں کیا یہ خوامخواہ کا تکلف ہے یہ بات اگر کہنی ہوتی تو لم نجد له عزما علی العصیان کہا جاتا، نہ کہ محض لم نجد له عزما۔ آیت کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ فقدان عزم سے مراد اطاعت حکم کے عزم کا فقدان ہے نہ کہ نافرمانی کے عزم کا فقدان، علاوہ بریں اگر موقع و محل اور سیاق و سباق کی مناسبت کو دیکھا جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام کی پوزیشن صاف کرنے کے لیے یہ قصہ بیان نہیں کر رہا ہے بلکہ یہ بتانا چاہتا ہے کہ وہ بشری کمزوری کیا تھی جس کا صدور اُن سے ہوا اور جس کی بدولت صرف وہی نہیں بلکہ ان کی اولاد بھی اللہ تعالیٰ کی پیشگی تنبیہات کے باوجود اپنے دشمنی کے پھندے میں پھنسی اور پھنستی رہی ہے۔۔۔ اگر اس عہدے پر مستقل تقرر ہونے سے پہلے امتحان لینا ضروری سمجھا گیا تا کہ اُمیدوار (حضرت آدم علیہ السلام) کی صلاحیتوں کا حال کھل جائے، اور یہ ظاہر ہو جائے کہ اس میں کمزوریاں کیا ہیں اور خوبیاں کیا۔ چنانچہ امتحان لیا گیا اور جو بات کھلی وہ یہ تھی کہ یہ امیدوار (حضرت آدم) تحریص و اطماع کے اثر میں آ کر پھسل جاتا ہے، اطاعت کے عزم پر مضبوطی سے قائم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نہیں رہتا۔ اور اس کے علم پر نسیان غالب آجاتا ہے، اس امتحان کے بعد آدم اور ان کی اولاد کو مستقل خلافت پر مامور کرنے کے بجائے آزمائش خلافت دی گئی اور آزمائش کے لیے ایک مدت (اجل مسمی جس کا اختتام قیامت پر ہوگا) مقرر کر دی گئی۔ اس آزمائش کے درد میں امیدواروں کے لیے معیشت کا سرکاری انتظام ختم کر دیا گیا اب اپنی معاش کا انتظام انہیں خود کرتا ہے، البتہ زمین اور اس کی مخلوقات پر ان کے اختیارات برقرار ہیں۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۴، ش ۳۔۲، بابت مئی ۱۹۵۵ء صفحہ ۶۔۱۲۵
صفحہ ۱۳۰۔ تفہیم القرآن جلد ۳ صفحہ ۱۳۰، جلد ۳ صفحہ ۵۔۱۳۴)

قارئین کرام! قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ بیان فرما کر حضرت آدم علیہ السلام کی پوزیشن ہی تو صاف فرمائی ہے اس لیے کہ اس واقعہ سے ایک ناواقف اور ظاہر بین شخص حضرت آدم علیہ السلام کو مجرم اور گناہ گار سمجھ سکتا تھا اللہ تعالیٰ نے یہ واقعہ بالتفصیل بیان فرما کر یہاں والوں پر واضح فرما دیا کہ حضرت آدم علیہ السلام کا یہ فعل قصداً نہ تھا بلکہ ان کی نیت یقیناً پاکیزہ تھی مگر مودودی کو یہ منظور نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت آدم علیہ السلام کی پوزیشن صاف ہو۔ نعوذ باللہ۔ پھر مودودی کا حضرت آدم علیہ السلام کے لیے امیدوار کا لفظ استعمال کرنا بھی یقیناً خباثت کا منہ بولتا ثبوت ہے اس لیے کہ اس نے نبوت کو بھی کوئی آج کل کا سیاسی منصب سمجھ لیا ہے اس لیے کہ حضرت آدم علیہ السلام خود خلافت کے امیدوار نہ تھے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو خلافت کے واسطے ہی پیدا فرمایا تھا آیت کریمہ: **انی جاعل فی الارض خلیفۃ** اس پر ہی دال ہے پھر مودودی کا یہ کہنا کہ جنت میں خلافت کا امتحان لینے کے لیے رکھا گیا غلط ہے اس لیے کہ خلافت کی استعداد اللہ تعالیٰ نے خود ان میں رکھی اور ان کی خلافت وہبی تھی نہ کہ کسبی، یہی زمین کی حقیقی خلافت ہے جس کو مودودی نے آزمائش خلافت قرار دیا ہے جنت میں تو اس زمینی خلافت کا پھل ملے گا اس لیے تو قرآن پاک میں روز قیامت کو روز جزاء قرار دیا ہے۔

الغرض مودودی عقیدہ عصمت انبیاء کے اجماعی عقیدہ کے مخالف ہونے کی وجہ سے مردود ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی توہین و تنقیص پر مبنی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حضرت نوح علیہ السلام میں جاہلیت کا جذبہ تھا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اصل بات یہ ہے کہ انبیاء بھی انسان ہی ہوتے ہیں اور کوئی انسان بھی اس پر قادر نہیں ہوسکتا کہ ہر وقت اس بلند ترین معیار کمال پر قائم رہے جو مومن کے لیے مقرر کیا گیا ہے، بسا اوقات کسی نازک نفسیاتی موقع پر نبی جیسا اعلیٰ و اشرف انسان بھی تھوڑی دیر کے لیے اپنی بشری کمزوری سے مغلوب ہو جاتا ہے، لیکن جونہی کہ اسے احساس ہوتا ہے، یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے احساس کرادیا جاتا ہے کہ اس کا قدم معیار مطلوب سے نیچے جارہا ہے وہ فوراً توبہ کرتا ہے اور اپنی غلطی کی اصلاح کرنے میں اسے ایک لمحہ کے لیے بھی تامل نہیں ہوتا حضرت نوح کی اخلاقی رفعت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوسکتا ہے کہ ابھی جان جوان بیٹا آنکھوں کے سامنے غرق ہوا ہے اور اس نظارہ سے کلیجہ منہ کو آرہا ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ انہیں متنبہ فرماتا ہے کہ جس بیٹے نے حق کو چھوڑ کر باطل کا ساتھ دیا اس کو محض اس لیے اپنا سمجھنا کہ وہ تمہاری صلب سے پیدا ہوا ہے محض ایک جاہلیت کا جذبہ ہے تو فوراً وہ اپنے دل کے زخم سے بے پرواہو کر اس طرز فکر کی طرف پلٹ آتے ہیں جو اسلام کا مقتضاء ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۹، شمارہ ۴، بابت جون ۱۹۴۶ء صفحہ ۳۴، تفہیم القرآن جلد ۲ صفحہ ۴۔۳۴۳)

مودودی کی اس خبیث عبارت میں اس کے نزدیک حضرت نوح علیہ السلام بشری کمزوریوں سے مغلوب ہو گئے تھے اور ان میں جاہلیت کا جذبہ تھا نعوذ باللہ حالانکہ حضرت نوح علیہ السلام نہ بشری کمزوریوں سے مغلوب ہوئے اور نہ ہی آپ کی دعا جاہلیت کے جذبہ کے تحت تھی اصل میں مودودی نے حضرت نوح علیہ السلام کی عصمت کو مجروح کرنا چاہا ہے جاہلیت کا جذبہ سے مقصود تو خلاف اسلام جذبہ ہے حالانکہ مودودی نے خود اپنی کتاب تجدید واحیائے دین اور دستور جماعت اسلامی میں لکھا ہے کہ کوئی نبی بھی کوئی کام خلاف جذبہ کے تحت نہیں کرتا۔ لہذا مودودی نے ان تکون من الجاھلین سے جاہلیت کا جذبہ مراد لیا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہے۔ یہ اس کی اپنی خباثت و جہالت ہے اس سے مراد تو صرف اتنا ہے کہ آپ ناواقف لوگوں میں سے نہ ہو واقعہ صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ میں آپ کے گھر والوں کو عذاب سے بچاؤں گا اس پر بناء رکھتے ہوئے حضرت نوح نے اپنے بیٹے کو بھی گھر والوں میں سے جان کر دعا کر دی تو اللہ تعالیٰ نے روک دیا اس بناء پر مودودی کا یہ کہنا کہ حضرت نوح علیہ السلام میں جاہلیت کا جذبہ موجود تھا نعوذ باللہ اس کی نری بکواس ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ایک مدت تک توحید باری تعالیٰ میں شک رہا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اس ابتدائی تفکر کی کیفیت بیان کی گئی ہے جو منصب نبوت پر سرفراز ہونے سے پہلے اُن کے لیے حقیقت تک پہنچنے کا ذریعہ بنا اس میں بتایا گیا ہے کہ ایک صحیح الدماغ اور سلیم النظر انسان جس نے سراسر شرک کے ماحول میں آنکھیں کھولی تھیں اور جسے توحید کی تعلیم کہیں سے حاصل نہ ہو سکتی تھی کس طرح آثار کائنات کا مشاہدہ کر کے اور ان پر غور و فکر اور ان سے صحیح استدلال کر کے امر حق معلوم کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۳ ش ۶۔۵ صفحہ ۴۴۱، تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۷۔۵۵۶)

مودودی نے سورج چاند ستارے کو دیکھ کر سرکار حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ھٰذا ربی کہنے سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے غور و فکر سے توحید کو سمجھا اور ان کو ایک عرصہ تک توحید میں شک رہا اور وہ ابتدا مومن و موحد نہ تھے نعوذ باللہ حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو توحید پر یقین کی دولت خود ہی عطا فرما دیتا ہے اور وہ پیدائش مومن و مؤحد ہوتے ہیں جہاں تک آیت کریمہ کا تعلق ہے تو سورج چاند ستارے کو دیکھ کر ھذا ربی فرمانا یہ اپنی تحقیق کے لیے نہیں تھا جیسا کہ خود مودودی نے بھی مانا کہ یہ قوم کو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سمجھانے کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے طرز بیان مذکور، اختیار فرمایا کہ تمہارے عقیدے میں یہ میرا رب ہے۔

(تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۵۵۹)

اس دعویٰ کی دلیل اس آیت کریمہ کے بعد والی آیت کریمہ بھی ہے جس میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ **تلک حجتنا اٰتینٰھا ابراھیم علی قومہٖ** ہماری طرف سے ایک حجت (دلیل) تھی جو قوم کے مقابلہ میں ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عطا فرمائی تھی۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ اس آیت کریمہ میں قوم پر اتمام حجت اور بحث کا واقعہ مذکور ہے، نہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنی تحقیق کا کہ میرا رب کون ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام پنڈت زادے تھے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کے بقول حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ دادا اپنی قوم کے پنڈت اور برہمنی تھے اور وہ ایک پنڈت زادے تھے (ملخصاً)۔

(خطبات صفحہ ۱۶۵)

حضرت یونس علیہ السلام سے فریضۂ رسالت کی ادائیگی میں کوتاہیاں ہو گئی تھیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

تاہم قرآن کے اشارات اور صحیفہ یونس علیہ السلام کی تفصیلات پر غور کرنے سے اتنی بات صاف معلوم ہوتی ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام سے فریضۂ رسالت کی ادائیگی میں کچھ کوتاہیاں ہو گئی تھیں اور غالباً انہوں نے بے صبر ہو کر قبل از وقت اپنا مستقر بھی چھوڑ دیا تھا اس لیے جب آثار عذاب دیکھ کر آشوریوں نے توبہ و استغفار کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔۔۔ پس جب نبی ادائے رسالت میں کوتاہی کر گیا اور اللہ کے مقرر کردہ وقت سے پہلے بطور خود اپنی جگہ سے ہٹ گیا تو اللہ تعالیٰ کے انصاف نے اس قوم کو عذاب دینا گوارہ نہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کیا، کیوں کہ اس پر اتمام حجت کی قانونی شرائط پوری نہیں ہوئی تھیں۔
(تفہیم القرآن جلد۲صفحہ۳۔۳۱۲،طبع اول ۱۹۵۴ءوطبع دوم ۱۹۵۸ء)

مودودی کی اس عبارت سے نتیجۃً یہ امور معلوم ہوئے کہ

۱۔ حضرت یونس علیہ السلام سے فریضۂ رسالت کی ادائیگی میں کچھ کوتاہیاں ہوگئی تھیں۔

۲۔ آپ نے اپنا مستقر بے صبری کی وجہ سے چھوڑا۔

۳۔ آپ قوم پر اتمام حجت نہ کر سکے۔

۴۔ قوم پر اتمام حجت نہ ہو سکنے کی وجہ سے قوم عذاب خداوندی سے بچ گئی۔مودودی کی یہ خبیث عبارت کتاب وسنت کے خلاف ہے اور مقام نبوت کی کوئی خاص حیثیت باقی نہیں رہتی اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام کو فریضۂ رسالت کی کما حقہ ادائیگی کے لیے ہی معصوم بنایا گیا اور فریضہ رسالت کی ادائیگی میں اللہ تعالیٰ ان کی خاص حفاظت فرماتا ہے اس لیے مودودی کا یہ کہنا کہ حضرت یونس علیہ السلام سے فریضہ رسالت کی ادائیگی میں کوتاہیاں ہوئیں صریح کفر ہے پھر حضرت یونس علیہ السلام کا اپنا مستقر چھوڑنا بدلنا اجتہاد تو ہو سکتا ہے مگر اس کو بے خبری کی وجہ سے قرار دینا مودودی کی نری بکواس ہے پھر مودودی کا یہ کہنا کہ وہ اتمام حجت نہ کر سکے بھی غلط ومردود ہے اسی لیے کہ وہ اسی کام کے لیے تو مبعوث کیے جاتے ہیں۔

تفہیم القرآن کے جدید ایڈیشن سے یہ عبارت نکال دی گئی ہے اور رسائل ومسائل میں پھر دفاع کیا ہے اس عبارت کا۔(رسائل ومسائل جلد۳صفحہ۵۱صفحہ۶۳)

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بہت بڑا گناہ ہو گیا تھا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

نبی ہونے سے پہلے تو کسی نبی کی وہ عصمت حاصل نہیں ہوتی جو نبی ہونے کے بعد ہوا کرتی ہے۔ نبی ہونے سے پہلے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی ایک بہت بڑا گناہ ہو گیا تھا کہ انہوں نے ایک انسان کو قتل کر دیا چنانچہ جب فرعون نے ان کو اس فعل پر ملامت کی تو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

انہوں نے بھرے دربار میں اس بات کا اقرار کیا کہ فعلتھا اذا وانا من الضآ
(الشعراء ع ۲) یعنی یہ فعل مجھ سے اس وقت سرزد ہوا۔ جب راہ ہدایت مجھ پر نہ کھلی تھی۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۲۸، ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۵ ش ۱ تا ۴
بابت جولائی تا اکتوبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۱۰۱)

قارئین کرام! حضرت موسیٰ علیہ السلام پر بڑے گناہ کے ارتکاب کا الزام باطل ومردود ہے اس لیے کہ اگر کبیرہ گناہ کے بھی انبیاء کرام کو مرتکب مان لیا جائے تو وہ معصوم کیسے مانے جاسکتے ہیں جہاں تک نفس واقعہ کا تعلق ہے وہ تو صرف اتنا ہے کہ ایک فرعونی ایک اسرائیلی کو مار رہا تھا اسرائیلی مظلوم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فریاد کی تو آپ نے اس فرعونی کو ایک مُکا مارا جس سے وہ مر گیا اس میں آپ کا ارادہ قتل کا نہیں تھا وہ تو صرف اسرائیلی کی جان چھڑانے کے لیے مکا مارا مظلوم کی حمایت میں ظالم کو ایک مکا مار دینا کسی بھی صورت میں خلاف قانون اور گناہ نہیں ہے لہذا مودودی کا اسے بہت بڑا گناہ قرار دینا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی توہین وتنقیص ہے جہاں تک مودودی کا انا من الضالین سے بڑا گناہ ثابت کرنا یقیناً اس کی خباثت و جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے اس لیے کہ رسول کریم ﷺ کے لیے بھی ارشاد باری تعالیٰ ہے ووجدک ضالا فھدی ہے تو یہاں مودودی کا پیرواب نبی کریم ﷺ کو بھی بڑا گناہ گار قرار دینے کے لیے تیار ہوگا؟ نعوذ باللہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک جلد باز اور غیر مدبر فاتح تھے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے رسالہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ میں مودودی کی سرپرستی میں امین احسن اصلاحی نے حضرت موسیٰ کے متعلق لکھا ہے کہ

اس کی مثال اس جلد باز فاتح کی ہے جو اپنے اقتدار کے استحکام کی فکر کیے بغیر مارچ کرتا ہوا بڑھا چلا جا رہا ہے اس طرح کی جلد بازی کا نتیجہ صرف یہی ہوسکتا ہے۔۔۔ اس کے مفتوحہ علاقہ میں جنگل کی آگ کی طرح بغاوت پھیلے گی۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۹، ش ۴ بابت ستمبر ۱۹۴۶، صفحہ ۶)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اس کی (قوم کی گمراہی کی) ساری ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عجلت پسندی پر ڈالی۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد۲۹ش۴ بابت ستمبر۱۹۴۶ء صفحہ۵)

قارئین کرام، یہاں مودودیے نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایک جلد باز اور غیر مدبر فاتح قرار دے کر بدترین توہین کی ہے جو کہ اس کی خبث باطن پر دال ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ملنگ قرار دیا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق لکھا ہے کہ

یہ کیا بات ہوئی کہ ایک ملنگ ہاتھ میں لاٹھی لیے آ کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

(تفہیم القرآن جلد۴ صفحہ۵۴۵، ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد۶۳، ش۳ بابت مئی ۱۹۶۵، صفحہ۳۴)

حضرت موسیٰ علیہ السلام اسرائیلی چرواہے تھے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق لکھا ہے کہ

پھر اس ارائیلی چرواہے (حضرت موسیٰ) کو بھی دیکھئے جس سے وادیٔ مقدس طُوٰی میں بلا کر باتیں کی گئیں۔ (تفہیمات جلد صفحہ۲۹۴)

حضرت زکریا علیہ السلام کے نبی ہونے کا انکار۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اب اس وقت کا ذکر شروع ہوتا ہے جب حضرت مریم اس رشد کو پہنچ گئیں اور بیت المقدس کی عبادت گاہ ہیکل میں داخل کر دی گئیں اور ذکر الٰہی میں شب و روز مشغول رہنے لگیں حضرت زکریا جن کی تربیت میں وہ دی گئی تھیں۔۔۔ یہ وہ زکریا نبی نہیں ہیں جن کے قتل کا ذکر بائیبل کے پرانے عہد نامے میں آیا ہے۔ (تفہیم القرآن جلد۱ صفحہ۲۴۸)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حضرت داؤد علیہ السلام اسرائیلی سوسائٹی سے متاثر ہوئے تھے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

مگر اس کی اصلیت صرف اس قدر تھی کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنی عہد کی اسرائیلی سوسائٹی کے عام رواج سے متاثر ہوکر اوریا سے طلاق کی درخواست کی تھی۔

(تفہیمات جلد۲صفحہ ۵۶)

انبیائے کرام کسی غلط سوسائٹی سے متاثر نہیں ہوتے بلکہ دوسروں پر اثر انداز ہونے اور غلط رسم و رواج کو بدلنے کے لیے مبعوث ہوتے ہیں لہٰذا یہ حضرت داؤد علیہ السلام کی سخت توہین پر مبنی عبارت ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کے فعل میں خواہش نفس کا دخل تھا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے حضرت داؤد علیہ السلام کے متعلق لکھا ہے کہ

یہ وہ تنبیہ ہے جو اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے توبہ قبول کرنے اور بلندی درجات کی بشارت دینے کے ساتھ حضرت داؤد علیہ السلام کو فرمائی، اس سے یہ بات خود بخود ظاہر ہو جاتی ہے کہ جو فعل ان سے صادر ہوا تھا اس کے اندر خواہش نفس کا کچھ دخل تھا اس کا حاکمانہ اقتدار کے نامناسب استعمال سے بھی کوئی تعلق تھا اور وہ کوئی ایسا فعل تھا جو حق کے ساتھ حکومت کرنے والے کسی فرمانروا کو زیب نہ دیتا تھا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۶۰ ش ۶ بابت ستمبر ۱۹۶۳ء صفحہ ۱۴۔ تفہیم القرآن جلد ۴ صفحہ ۳۲۷)

مودودی نے اس عبارت میں حضرت داؤد علیہ السلام کی بدترین توہین کی ہے اس لیے کہ انبیائے کرام کے مبارک افعال رضائے الٰہی کے لیے ہوتے ہیں پھر حضرت داؤد علیہ السلام کی نیت مبارک کا مودودی کو کس طرح علم ہو گیا تھا دراصل یہ مودودی کی خبث باطن کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حضرت یوسف علیہ السلام کو ڈکٹیٹر قرار دینا اور ان کو ایک ظالم سے تشبیہ دینا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

یہ محض وزیر مالیات کے منصب کا مطالبہ نہیں تھا جیسا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ یہ ڈکٹیٹر شپ کا مطالبہ تھا اور اس کے نتیجے میں سیدنا یوسف علیہ السلام کو جو پوزیشن حاصل ہوئی وہ قریب قریب وہی پوزیشن تھی جو اس وقت اٹلی میں مسولین کو حاصل ہے۔

(تفہیمات جلد۲ صفحہ۱۲۲)

مودودی کا حضرت یوسف علیہ السلام کو ڈکٹیٹر کہنا اور ان کو بدترین ظالم بدبخت مسولین کے ساتھ تشبیہ دینا حضرت یوسف علیہ السلام کی یقیناً توہین و تنقیص ہے۔

قرآن مجید سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع جسمانی کا انکار۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے آیت کریمہ **بل رفعه الله اليه** کی تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

یہ اس معاملہ کی اصل حقیقت ہے، جو اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے۔ اس میں جزم وصراحت کے ساتھ جو چیز بتائی گئی ہے وہ صرف یہ ہے کہ حضرت مسیح کو قتل کرنے میں یہودی کامیاب نہیں ہوئے۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف اُٹھا لیا اب رہا یہ سوال کہ اُٹھا لینے کی کیفیت کیا تھی۔ تو اس کے متعلق کوئی تفصیل قرآن میں نہیں بتائی گئی۔ قرآن نہ اس کی تصریح کرتا ہے کہ اللہ ان کو جسم وروح کے ساتھ کرۂ زمین سے اُٹھا کر آسمانوں پر کہیں لے گیا اور نہ ہی صاف کہتا ہے کہ انہوں نے زمین پر طبعی موت پائی، اور صرف اُن کی روح اُٹھائی گئی، اسی لیے قرآن کی بنیاد پر نہ تو ان میں سے کسی پہلو کی قطعی نفی کی جاسکتی ہے اور نہ اثبات۔

(تفہیم القرآن جلد۱ صفحہ۴۲۰)

حالانکہ آیت مذکورہ سے پوری اُمت کے آئمہ تفسیر نے یہی بیان کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ مع الجسم آسمانوں پر اُٹھایا گیا صرف مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین اس سے انکاری ہیں مودودی نے بھی ان ہی کی اتباع کی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ پیدائشی موحد نہ تھے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے آیت کریمہ سورہ ہود: **افمن کان علی بیۃ من ربہ** کی تفسیر میں لکھا ہے کہ

اس ارشاد سے یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ نبی ﷺ نزول قرآن سے پہلے ایمان بالغیب کی منزل سے گزر چکے تھے۔ جس طرح سورۃ انعام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق بتایا گیا ہے کہ نبی ہونے سے قبل آثار کائنات کے مشاہدے سے وہ توحید کی معرفت حاصل کر چکے تھے اسی طرح یہ آیت صاف بتاتی ہے کہ نبی ﷺ نے بھی غور وفکر سے اس حقیقت کو پالیا تھا۔ اور اس کے بعد قرآن نے آکر اس کی نہ صرف تصدیق وتوثیق کی بلکہ آپ کو حقیقت کا براہِ راست علم بھی عطا کر دیا گیا۔ (تفہیم القرآن جلد۲ صفحہ۱۔۳۳۰)

مودودی کی اس عبارت کا خلاصہ یہی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے غور وفکر سے توحید کو سمجھا تو گویا مودودی کے نزدیک نبی کریم ﷺ پیدائشی موحد نہ تھے۔ نعوذ باللہ۔ حالانکہ انبیاء کرام کی نبوت وہبی نعمت ہوتی ہے اسی طرح توحید پر یقین کامل انبیاء کرام کو خدا تعالیٰ کی طرف سے وہبی طور پر عطا کر دیا جاتا ہے اس میں وہ غور وفکر کے محتاج نہیں ہوتے۔ اس لیے انبیائے کرام پیدائشی طور پر موحد ومومن ہوتے ہیں نبی کریم ﷺ نو نہ صرف پیدائشی طور پر موحد ومومن بلکہ نبی تھے لہٰذا مودودی کی یہ بکواس ہے کہ نبی کریم ﷺ پیدائشی طور پر موحد ومومن نہیں تھے نعوذ باللہ۔

نبی کریم ﷺ کی وعظ وتلقین میں ناکامی۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

وعظ وتلقین میں ناکامی کے بعد داعی اسلام (ﷺ) نے ہاتھ میں تلوار لے لی۔

(الجہاد فی الاسلام صفحہ۱۷۴)

دشمنان اسلام کی یہ بکواس کہ اسلام بزور شمشیر پھیلا مودودی کی طرف سے ان کی پوری حمایت ہے۔ اس لیے مودودی کو اسلام دشمن ایجنٹ کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

آفتاب نبوت کے فیضان سے انکار، نبی کریم ﷺ کی کامیابی کی وجہ۔نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

نبی ﷺ کو عرب میں جو زبردست کامیابی حاصل ہوئی اور جس کے اثرات تھوڑی ہی مدت گزرنے کے بعد دریائے سندھ سے لے کر اٹلانٹک کے ساحل تک دُنیا کے ایک بڑے حصے نے محسوس کر لیے اس کی وجہ یہی تو تھی کہ آپ کو عرب میں بہترین انسانی مواد مل گیا تھا جس کے اندر کیریکٹر کی زبردست طاقت موجود تھی اگر خدانخواستہ آپ کو بودے کم ہمت ضعیف الارادہ اور ناقابل اعتماد لوگوں کی بھیڑ مل جاتی تو کیا پھر بھی وہ نتائج نکل سکتے تھے۔

(تحریک اسلامی کی اخلاقی بنیادیں صفحہ ۲۰،اسلامی نظام زندگی صفحہ ۱۵۳)

مودودی نے اس عبارت میں نبی کریم ﷺ کی صحبت کے فیضان کی توہین کی ہے۔ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہونے والوں میں کئی غلام بھی تھے اور دُنیاوی طور پر مالی معاشرتی حیثیت کے حامل نہ تھے لیکن نبی کریم ﷺ کے فیضان صحبت نے ان کو مراتب عالیہ عطا فرما دیئے پھر نبی کریم ﷺ کے متعلق ویزکیھم بھی منصوص ہے جو ہمارے دعوے کی صحت کے لیے کافی ہے۔

نبی کریم ﷺ صحرائے عرب کے ان پڑھ چرواہے اور ان پڑھ ہادیہ نشین بدوی۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

یہ قانون جو ریگستان عرب کے ایک ان پڑھ چرواہے (نبی کریم ﷺ) نے دُنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔۔۔اس میں بھی کہیں کوئی منطقی بے ربطی اور کسی تناقض کی جھلک پائی جاتی ہے۔(پردہ صفحہ ۱۵۲،طبع پٹھانکوٹ طبع اول)

بعد کے ایڈیشنوں میں یہ عبارت نکال دی گئی۔

اس نے اس ان پڑھ صحرانشین (نبی کریم ﷺ) نے حکمت اور دانائی کی وہ باتیں کہنی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

شروع کر دیں جو نہ اس سے پہلے کسی نے کہی تھیں اور نہ اس کے بعد کوئی کہہ سکا۔
(تفہیمات جلد ا صفحہ ۲۴۷، دینیات صفحہ ۵۶)

صحرائے عرب کا یہ ان پڑھ بادیہ نشین جو چودہ سو برس پہلے اس تاریک دور میں پیدا ہوا تھا۔ دراصل دور جدید کا بانی اور تمام دُنیا کا لیڈر ہے۔

(تفہیمات جلد ا صفحہ ۲۴۹)

مودودی نے نبی کریم ﷺ کو ان پڑھ بدوی بھی لکھا ہے۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۲۴۱)

نبی کریم ﷺ پر دجال کے متعلق خبر ارشاد فرمانے پر تنقید۔ نعوذ باالله

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

یہ کانا دجال وغیرہ تو افسانے ہیں جن کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔

(رسائل ومسائل جلد ا، صفحہ ۴۶، ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۷، ش ۴۔۳، بابت ستمبر اکتوبر ۱۹۴۵ء صفحہ ۹۰)

دجال کے متعلق جتنی احادیث نبی ﷺ سے مروی ہیں ان کے مضمون پر مجموعی نظر ڈالنے سے یہ بات صاف واضح ہو جاتی ہے کہ حضور ﷺ کو اللہ کی طرف سے اس معاملہ میں جو علم ملا تھا وہ صرف اس حد تک تھا کہ بڑا دجال ظاہر ہونے والا ہے اس کی یہ اور یہ صفات ہوں گی اور وہ ان خصوصیات کا حامل ہو گا لیکن یہ آپ کو نہیں بتایا گیا کہ وہ کب ظاہر ہو گا کہاں ظاہر ہو گا اور یہ کہ آیا وہ آپ کے عہد میں پیدا ہو چکا ہے یا آپ کے بعد کسی بعید زمانہ میں پیدا ہونے والا ہے، ان امور کے متعلق جو مختلف باتیں حضور سے احادیث میں منقول ہیں وہ دراصل آپ کے قیاسات ہیں جن کے بارے میں آپ خود شک میں تھے۔۔۔ یہ تردد اول تو خود ظاہر کرتا ہے کہ یہ باتیں آپ نے علم وحی کی بناء پر نہیں فرمائی تھیں بلکہ اپنے گمان کی بناء پر فرمائی تھیں اور آپ کا گمان وہ چیز نہیں جس کے صحیح نہ ثابت ہونے سے آپ کی نبوت پر کوئی حرف آتا ہو۔۔۔ حضور کو اپنے زمانہ میں یہ اندیشہ تھا کہ شاید دجال آپ کے عہد ہی میں ظاہر ہو جائے یا آپ کے بعد کسی قریبی زمانہ میں ظاہر ہو لیکن ساڑھے تیرہ سو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کر دیا کہ حضور کا یہ اندیشہ صحیح نہ تھا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۸، ش ۳، بابت فروری ۱۹۴۶ء صفحہ ۲۔۱۷۱۔ جائزہ صفحہ ۸۴)

اس عبارت پر علماء اہل سنت کی گرفت کی وجہ سے عبارت میں یوں ترمیم کر کے شائع کی کہ

لیکن کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ساڑھے تیرہ سو سال گزر چکے ہیں اور ابھی تک دجال نہیں آیا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۳، ش ۵ بابت فروری ۱۹۵۵، صفحہ ۱۷۔ رسائل و مسائل جلد ۱ صفحہ ۴۹)

رسائل و مسائل طبع دوم جلد ۱ ۲ ل میں یہ عبارت یوں لکھی گئی کہ

کیا ساڑھے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کر دیا کہ حضور ﷺ کا اندیشہ قبل از وقت تھا۔ (رسائل و مسائل صفحہ ۵۷ طبع دوم)

اتنے جتن کرنے کے باوجود بھی اس خبیث عبارت میں نبی کریم ﷺ کی توہین موجود ہے مودودی کا یہ کہنا کہ دجال کے متعلق نبی کریم ﷺ آخری عمر تک شک میں رہے۔ نعوذ باللہ باطل و مردود ہے حالانکہ نبی کریم ﷺ نے خود ارشاد فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو باب لد پر قتل کریں گے۔

(جامع ترمذی جلد ۲ صفحہ ۴۸، سنن ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۳۷۔ صحیح مسلم جلد ۲ صفحہ ۴۰۱۔ سنن ابن ماجہ صفحہ ۳۰۶۔ مستدرک جلد ۴ صفحہ ۹۲۔ مسند امام احمد جلد ۴ صفحہ ۱۸)

اس حدیث کو مودودی نے خود بھی قادیانیوں کی تردید میں نقل کر رکھا ہے۔

(ختم نبوت صفحہ ۴۶)

حدیث میں صراحت کے باوجود مودودی کا یہ کہنا کہ آخری عمر تک نبی کریم ﷺ شک میں رہے ہٹ دھرمی اور سینہ زوری ہے اس لیے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کا نزول قرب قیامت خود بتایا ہے۔تو دجال کا ظہور بھی قرب قیامت ہی ثابت ہو گیا لہذا مودودی نظریہ غلط ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ کے وصال کمال کے بعد آپ ﷺ کی ارشاد فرمائی کوئی بات غلط نکل آئے نعوذ باللہ تو دین پر کلی اعتماد کیسے قائم رہے گا جس کی تکمیل کا اعلان نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ ظاہری میں خود رب تعالیٰ نے **الیوم اکملت لکم دینکم** آیت کریمہ نازل فرما کر فرما دیا اور دجال کے متعلق خبر بھی دین سے متعلق ہے اور انبیائے کرام کی کوئی غیبی خبر اور پیش گوئی محض وہم وگمان سے نہیں ہوتی ایسے معاملات میں ان کے تمام ارشادات عالیہ وحی الٰہی کے مطابق ہوتے ہیں اس لیے یہ مودودی عقیدہ غلط ہے بلکہ خود نص قرآنی **وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی** کے بھی خلاف ہے یعنی ایک طرف نصوص قرآنیہ اور دوسری طرف یہ مودودی فکر کہ

ان امور کے متعلق جو مختلف باتیں حضور ﷺ سے احادیث میں منقول ہیں۔۔۔ وہ آپ نے بر بنائے وحی نہیں بلکہ بر بنائے ظن وقیاس ارشاد فرمائی ہیں۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۴۸)

تو ثابت ہو گیا ہے کہ مودودی فکر وعقیدہ قرآن وسنت سے متصادم ہے مودودی فکر اس امر میں مرزا قادیانی کی طرح ہے۔اس مرزا قادیانی نے بھی تقریباً یہی لکھا ہے

(الحق مباحثہ لدھیانہ صفحہ ۱۴، روحانی جلد ۴ صفحہ ۱۶)

نبی کریم ﷺ ایلچی تھے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

خدا نے محمد ﷺ کو اپنا ایلچی مقرر کیا۔(خطبات صفحہ ۲۵)

محمد ﷺ ہی وہ ایلچی ہیں جن کے ذریعہ سے خدا نے اپنا قانون بھیجا۔

(کلمہ طیبہ کا معنی صفحہ ۹)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ کی فریضۂ رسالت وغیرہ فرائض میں خامیاں اور کوتاہیاں نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جب وہ کام تکمیل کو پہنچ گیا جس پر محمد ﷺ کو مامور کیا گیا تو آپ سے ارشاد ہوتا ہے کہ اس کارنامے کو اپنا کارنامہ سمجھ کہیں فخر نہ کرنے لگنا نقص سے پاک بے عیب ذات اور کامل ذات صرف تمہارے رب کی ہے۔ لہٰذا اس کار عظیم کی انجام دہی پر اس کی تسبیح اور حمد وثنا کرو اور اس ذات سے درخواست کرو کہ مالک اس ۲۳ سالہ کے زمانۂ خدمت میں اپنے فرائض ادا کرنے میں جو خامیاں اور کوتاہیاں مجھ سے سرزد ہو گئی ہوں انہیں معاف فرمادے۔

(قرآن کی ۴ بنیادی اصطلاحین، صفحہ ۱۵۶ طبع اُنیسویں)

قارئین کرام! نبی کریم ﷺ کی شان اطہر میں اس سے بڑھ کر اور کیا گستاخی ہو گی کہ مودودی نے نبی کریم ﷺ پر فریضۂ رسالت کی ادائیگی میں خامیوں اور کوتاہیوں کا الزام لگا دیا۔

نبی کریم ﷺ کی نبوت کے منکرین کے عذاب میں تخفیف۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جو لوگ جہالت اور نابینائی کے باعث رسول عربی کی صداقت کے قائل نہیں ہیں مگر انبیائے سابقین پر ایمان رکھتے ہیں اور صلاح وتقویٰ کی زندگی بسر کرتے ہیں ان کو اللہ کی رحمت کا اتنا حصہ ملے گا کہ ان کی سزا میں تخفیف ہو جائے گی۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۲۰۴)

بڑی بڑی برائیوں پر نبی کریم ﷺ کی خاموشی۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

مکہ میں نبی اکرم ﷺ کی آنکھوں کے سامنے بڑے بڑے منکرات (برائیوں) کا ارتکاب ہوتا تھا مگر آپ ان کو مٹانے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے اس لیے خاموش رہتے تھے۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جنوری ۱۹۶۵ء صفحہ ۱۰)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ کی جہاد کے متعلق حکمت عملی پر مودودی تنقید۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اطراف کے ممالک کو اپنے اصول و مسلک کی طرف دعوت دی مگر اس کا انتظار نہ کیا کہ یہ دعوت قبول کی جاتی ہے یا نہیں بلکہ قوت حاصل کرتے ہی رومی سلطنت سے تصادم شروع کر دیا آنحضرت کے بعد جب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پارٹی کے لیڈر ہوئے تو انہوں نے روم اور ایران دونوں کی غیر اسلامی حکومت پر حملہ کیا اور پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حملہ کو کامیابی کے آخری مراحل تک پہنچا دیا۔

(تفہیمات صفحہ ۴۷ طبع چہارم ۱۹۴۷ء جلد ا صفحہ ۹۱)

قارئین کرام! انصاف سے کہیے کہ کیا یہ بولی مستشرقین دشمنان اسلام کی نہیں ہے؟ اس طرح کی تنقید تو یقیناً مستشرقین دشمنان اسلام کا ہی وطیرہ بد ہے جن کی اتباع بد سے مودودی نے یہی وطیرہ بد اپنایا ہے بعد میں مودودی کتب میں اس عبارت میں تبدیلی کر کے اسے یوں لکھا گیا کہ پھر جب اُن (اطراف کے ممالک) کے برسر اقتدار لوگوں نے اس دعوت اصلاح کو رد کر دیا تو آپ ﷺ نے ان کے خلاف جنگی کاروائی کا تہیہ کر لیا۔

(خطبات صفحہ ۳۷۷، جہاد فی سبیل اللہ صفحہ ۳۰)

لوگوں سے اپنی جان بچانے کے لیے عبارت تو نکال دی مگر مودودی کو توبہ کی توفیق نہ ہوئی اور بغیر توبہ کے ہی اس دُنیا سے چلا گیا۔

نبی کریم ﷺ پر مودودی کا اخلاقی حملہ۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

بہر حال ہم یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے کہ اللہ کے نبی کی قوت باہ کا حساب لگانا مذاق سلیم پر بھی بار گراں ہے۔

(تفہیمات جلد ا صفحہ ۳۹۸)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ بشری کمزوریوں سے بالاتر نہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

رسول ایک انسان ہے اور خدائی DIVINITY میں اس کا ذرہ برابر بھی کوئی حصہ نہیں ہے وہ نہ فوق البشر ہے نہ بشری کمزوریوں سے بالاتر ہے۔ نہ خدا کے خزانوں کا مالک ہے نہ عالم الغیب ہے کہ اس کو خدا کی طرح سب کچھ معلوم ہے وہ دوسروں کے لیے نافع وضار ہونا تو درکنار خود اپنے لیے بھی کسی نفع وضرر کا کوئی اختیار نہیں رکھتا۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۱، اپریل ۱۹۷۶ء)

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے آیت کریمہ **قل لااقول لکم عندی خزائن اللّٰہ** کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

اے محمد کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں نہ میں غیب کا حال جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہی کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں یعنی انسانی کمزوریوں سے پاک ہوں میں تو صرف اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ لاہور قرآن نمبر جلد ۳ صفحہ ۴۲ ہفت روزہ ایشیاء لاہور ۹ جون ۱۹۶۸ء صفحہ ۹۲)

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے اس آیت کریمہ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ میرے اور تمہارے درمیان بینا اور نابینا کا سا فرق ہے اور اسی اعتبار سے مجھے تم پر فوقیت حاصل ہے نہ اس اعتبار سے کہ میرے خدائی کے خزانے ہیں یا میں عالم الغیب ہوں یا انسانی کمزوریوں سے مبرّا ہوں۔ (تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۵۴۲)

قارئین کرام مودودی نے اس ہستی اقدس حضور اکرم ﷺ جن کو خدا نے سارے جہان کے لوگوں کے لیے نمونۂ کمال بنایا کو انسانی کمزوریوں میں ملوث بتا کر سخت توہین رسول کی ہے۔

مودودی نے لکھا ہے کہ

رسول اللہ نہ فوق البشر ہے نہ بشری کمزوریوں سے بالاتر ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن جلد ۸۵، ش ۲ بابت اپریل ۱۹۷۶ صفحہ ۳۱، خطبات یورپ صفحہ ۱۷۸)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ کی شفاعت کا عقیدہ رکھنے والے کا ایمان بے کار ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اسی طرح آخرت کو ماننے کے معنی صرف یہی نہیں کہ آدمی یہ بات مان لے کہ ہم مرنے کے بعد پھر اُٹھائے جائیں گے بلکہ اس کے ساتھ یہ ماننا بھی ضروری ہے کہ وہاں کوئی سعی سفارش کوئی فدیہ اور کسی بزرگ سے منتسب ہونا کام نہ آئے گا اور نہ کوئی کسی کا کفارہ بن سکے گا۔ خدا کی عدالت میں بے لاگ انصاف ہوگا اور آدمی کے ایمان و عمل کے سوا کسی چیز کا لحاظ نہ کیا جائے گا اس عقیدے کے بغیر آخرت کو ماننا لاحاصل ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۶، ش ۲۔۱، بابت جنوری فروری ۱۹۴۵ء صفحہ ۳۰۔ تفہیم القرآن صفحہ ۱۸۷ جلد ۲)

اس عادل حقیقی کے ہاں نہ کوئی سفارش کام آئے گی نہ رشوت چلے گی نہ کسی کا نسب پوچھا جائے گا۔ (تفہیمات صفحہ ۲۲۳)

سفارش و شفاعت کو جہالت کہا۔ (دینیات صفحہ ۵۶)

تمام انبیائے کرام اولیائے کرام من دون اللہ ہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اب لامحالہ اس آیت میں الذین یدعون من دون اللہ سے مراد وہ انبیاء اولیاء شہداء صالحین اور دوسرے غیر معمولی انسان ہی ہیں جن کو غالی معتقدین داتا مشکل کشا فریاد رس غریب نواز، گنج بخش اور نہ معلوم کیا کیا قرار دے کر اپنی حاجت روائی کے لیے پکارنا شروع کر دیتے ہیں۔ (تفہیم القرآن جلد ۲ صفحہ ۵۳۳)

مودودی کی دیدہ دلیری دیکھئے کہ من دون اللہ سے مراد انبیاء اولیاء بتلا رہا ہے۔ حالانکہ جلیل القدر آئمہ تفسیر نے لکھا ہے کہ یہاں من دون اللہ سے مراد بُت ہیں۔

(تفسیر ابن جریر جلد ۱۴، صفحہ ۶۴۔ تفسیر کبیر جلد ۲۰، صفحہ ۱۵۔ تفسیر قرطبی جلد ۱۰ صفحہ ۹۴۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تفسیر ابن کثیر جلد۳ صفحہ ۵۶۰۔ تفسیر جلالین مع ابیضاوی جلد۱ صفحہ ۵۵۲۔ تفسیر ابو سعود جلد۵ صفحہ ۱۰۵۔ تفسیر معالم التنزیل مع تفسیر خازن جلد۴ صفحہ ۷۰۔ تفسیر روح المعانی جلد۱۴ صفحہ ۱۲۰۔ تفسیر صادی جلد۲ صفحہ ۲۵۹۔ تفسیر حقانی جلد۳ صفحہ ۷۰)

خود دیوبندی محدث و مفسر ادریس کاندھلوی نے تفسیر معارف القرآن جلد۴ صفحہ ۱۹۸ وہابی مجتہد قاضی شوکانی تفسیر فتح القدیر جلد۳ صفحہ ۱۵۶۔ میں من دون اللہ سے مراد بُت لیے ہین مزید تفصیل راقم کی کتاب تحقیق مسئلہ حاضر و ناظر میں ملاحظہ کریں لہٰذا مودودی نے انبیائے کرام کو بتوں سے ملا کر توہین کی ہے۔

انبیائے کرام اولیائے کرام سے عقیدت ان کو خدا ماننا ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

انبیاء علیہم السلام کی تعلیم کے اثر سے جہاں لوگ اللہ واحد قہار کی خدائی کے قائل ہو گئے وہاں سے خدائی کی دوسری اقسام تو رخصت ہو گئیں مگر انبیاء ، اولیاء شہداء صالحین مجاذیب اقطاب ابدال علماء مشائخ اور ظل اللّٰہوں کی خدائی پھر بھی کسی نہ کسی طرح عقائد میں اپنی جگہ نکالتی ہی رہی جاہل دماغوں نے مشرکین کے خداؤں کو چھوڑ کر ان نیک بندوں کو خدا بنالیا۔ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۱۹)

انبیاء و اولیاء کی قبور کی زیارت اور فاتحہ عرس پوجا پاٹ ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

ایک مشرکانہ پوجا پاٹ کی جگہ فاتحہ زیارات نیاز نذر عرس صندل چڑھاوے۔۔ اور اسی قسم کے دوسرے مذہبی اعمال کی ایک نئی شریعت تصنیف کر لی گئی (تجدید واحیائے دین صفحہ ۱۹ صفحہ ۲۰)

تصرفات انبیاء و اولیاء بُت پرست مشرکین کی میتھالوجی ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

دوسری طرف بغیر کسی ثبوت علمی کے ان بزرگوں کی ولادت و وفات ظہور و غیاب

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کرامات وخوارق اختیارات وتصرفات اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے تقرب کی کیفیات کے متعلق ایک پوری میتھالوجی تیار ہوگئی۔ جو بُت پرست مشرکین کی میتھالوجی سے ہر طرح لگا کھا سکتی ہے۔ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۲۰)

انبیاء اولیاء سے سوال کرنے والے اور نذر و نیاز کرنے والے عرب کے مشرکوں سے بدتر مشرک۔ نعوذ باللہ

جہالت ونادانی کے طغیان کا یہ حال ہے کہ جب اُمید بر آتی ہے تو شکریے کے لیے نذریں کسی دیوی کسی اوتار کسی ولی اور کسی حضرت کے نام پر چڑھائی جاتی ہیں اور بچے کو ایسے نام دیئے جاتے ہیں کہ گویا وہ خدا کے سوا کسی اور کی عنایت کا نتیجہ ہے۔ مثلاً حسین بخش پیر بخش۔۔۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کی مذمت کی ہے۔ وہ عرب کے مشرکین تھے۔۔۔ لیکن اب ہم جو شرک توحید کے مدعیوں میں پا رہے ہیں۔ وہ اس سے بھی بدتر ہے یہ ظالم تو اولاد بھی غیروں سے ہی مانگتے ہیں حمل کے زمانے میں منتیں بھی غیروں کے نام ہی کی مانتے ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد نیاز بھی انہی کے آستانوں پر چڑھاتے ہیں۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۵، ش ۶۔۵، بابت نومبر دسمبر ۱۹۴۴ء، صفحہ ۲۔۱۱۔ تفہیم القرآن جلد ۲ صفحہ ۸۔۱۰۷)

معجزہ شق القمر کا انکار۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے واقعہ شق القمر کو تو تسلیم کیا ہے، لیکن اس واقعہ کو نبی کریم ﷺ کا معجزہ ماننے سے انکار کیا ہے لکھا ہے کہ تمام روایات کو جمع کرنے سے اس کی جو تفصیلات معلوم ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ یہ ہجرت سے تقریباً ۵ سال پہلے کا واقعہ ہے، قمری مہینے کی چودھویں شب تھی چاند ابھی طلوع ہوا تھا۔ یکا یک وہ پھٹا اور اس کا ایک ٹکڑا سامنے کی پہاڑی کے ایک طرف اور دوسرا ٹکڑا دوسری طرف نظر آیا یہ کیفیت بس ایک ہی لحظہ رہی اور پھر دونوں ٹکڑے باہم جڑ گئے نبی ﷺ اس وقت منیٰ میں تشریف فرما تھے آپ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نے لوگوں سے فرمایا دیکھو اور گواہ رہو کفار نے کہا محمد ﷺ نے ہم پر جادو کر دیا تھا۔ اس لیے ہماری آنکھوں نے دھوکہ کھایا دوسرے لوگ بولے کہ محمد ﷺ ہم پر جادو کر سکتے تھے، تمام لوگوں پر تو نہیں کر سکتے تھے باہر کے لوگوں کو آنے دو ان سے پوچھیں گے کہ یہ واقعہ انہوں نے بھی دیکھا ہے یا نہیں باہر سے جب لوگ آئے تو انہوں نے شہادت دی کہ وہ بھی یہ منظر دیکھ چکے ہیں بعض روایات جو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروری ہیں ان کی بناء پر یہ غلط فہمی پیدا ہوتی ہے کہ شق القمر کا واقعہ ایک مرتبہ نہیں بلکہ دو مرتبہ پیش آیا تھا لیکن اول تو صحابہ میں سے کسی اور نے یہ بات بیان نہیں کی۔۔۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس واقعہ کی حقیقی نوعیت کیا تھی کیا یہ ایک معجزہ تھا جو کفار مکہ کے مطالبہ پر رسول اللہ ﷺ نے اپنی رسالت کے ثبوت میں دکھایا تھا یا یہ ایک حادثہ تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے چاند میں پیش آیا اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اس کی طرف توجہ صرف اس غرض کے لیے دلائی کہ یہ امکان قیامت اور قرب قیامت کی ایک نشانی ہے علماء اسلام کا ایک بڑا گروہ اسے حضور ﷺ کے معجزات میں شمار کرتا ہے اور ان کا خیال ہے کہ کفار کے مطالبہ پر یہ معجزہ دکھایا گیا تھا لیکن اس رائے کا مدار صرف بعض ان روایات پر ہے جو حضرت انس سے مروی ہیں اُن کے سوا کسی صحابی نے بھی یہ بات بیان نہیں کی ہے۔۔۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ قرآن مجید خود بھی اس واقعہ کو رسالت محمدی کی نہیں بلکہ قرب قیامت کی نشانی کے طور پر پیش کر رہا ہے البتہ یہ اس لحاظ سے حضور ﷺ کی صداقت کا نمایاں ثبوت ضرور تھا کہ آپ نے قیامت کے آنے کی جو خبریں لوگوں کو دی تھیں یہ واقعہ ان کی تصدیق کر رہا تھا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۶۷، ش ۳ بابت مئی ۱۹۶۷ء صفحہ ۲۔۲۱، تفہیم القرآن جلد ۵ صفحہ ۳۰۔۲۲۹)

مودودی نے واقعہ شق القمر کو کس سینہ زوری سے نبی کریم ﷺ کے معجزہ ہونے سے انکار کیا ہے حالانکہ علماء اُمت کی اکثریت کا قول یہی معجزہ ہونا مان کر بھی انکار کیا ہے۔ پھر قرب قیامت کی نشانی ہونے سے معجزہ ہونے کا کیسے انکار ہو گیا۔ یہ مودودی کی صاف جہالت وخباثت ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دلیل نبوت صرف معجزہ قرآن ہے اور کوئی معجزہ دلیل نبوت نہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

قرآن مجید میں یہ بات متعدد مقامات پر بیان ہوئی ہے کہ کفار نبی ﷺ سے معجزے کا مطالبہ کرتے تھے اور اس مطالبے کا جواب بھی قرآن میں کئی جگہ دیا گیا ہے ان سب مقامات پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ نبی ﷺ کو قرآن کے سوا کوئی معجزہ دلیل نبوت کے طور پر نہیں دیا گیا یہ مطلق معجزے کی نفی نہیں ہے۔ بلکہ ایسے معجزے کی نفی ہے جس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے نبوت کی علامت اور دلیل کی حیثیت سے پیش کیا ہو اور جسے دیکھ لینے کے بعد انکار کرنے سے عذاب لازم آتا ہو۔

(رسائل ومسائل جلد۳ صفحہ ۶۔۱۰۵، ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور مارچ ۱۹۵۶ء)

مودودی کی یہ جہالت وخباثت ہے حالانکہ انبیاء کرام کو معجزہ دلیل نبوت کے طور پر ہی دیا جاتا ہے (احیاء العلوم جلد ا صفحہ ۹۷)

یہی منکرین حدیث غلام احمد پرویز اور اسلم جیراجپوری کا نظریہ ہے

(معارف القرآن جلد۴ صفحہ ۷۲۹، مقام حدیث جلد ا صفحہ ۱۷۹)

نبی کریم ﷺ پر ناپاک الزام کہ توحید و رسالت کے سوا دوسرے اسلامی اصول میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اسلامی نظام کے اصولوں میں سے ایک یہ بھی تھا کہ تمام نسلی اور قبائلی امتیازات کو ختم کر کے اس برادری میں شامل ہونے والے سب لوگوں کو یکساں حقوق دیئے جائیں لیکن جب پوری مملکت کی فرمانروائی کا مسئلہ سامنے آیا تو آنحضور ﷺ نے ہدایت دی کہ الآئمۃ من القریش (امام قریش میں سے ہوں)۔۔۔اس وقت عرب کے حالات میں کسی غیر عرب تو درکنار کسی غیر قریش کی خلافت بھی عملاً کامیاب نہیں ہوسکتی تھی اس لیے حضور ﷺ نے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

خلافت کے معاملے میں مساوات کے اس عام اصول پر عمل کرنے سے صحابہ کو روک دیا کیوں کہ اگر عرب ہی میں حضورﷺ کے بعد اسلامی نظام درہم برہم ہو جاتا تو دُنیا میں اقامت دین کے فریضہ کو کون انجام دیتا؟ یہ اس بات کی صریح مثال ہے کہ ایک اصول کو قائم کرنے پر ایسا اصرار جس سے اسی اصول کی بہ نسبت بہت زیادہ اہم دینی مقاصد کو نقصان پہنچ جائے حکمت عملی ہی نہیں حکمت دین کے بھی خلاف ہے۔۔۔مگر یہ معاملہ اسلام کے سارے اصولوں کے بارے میں صحیح نہیں ہے جن اصولوں پر دین کی اساس قائم ہے۔مثلاً توحید اور رسالت وغیرہ ان میں عملی مصالح کے لحاظ سے لچک پیدا کرنے کی کوئی مثال حضورﷺ کی سیرت میں نہیں ملتی اور نہ اس کا تصور ہی کیا جاسکتا ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد۵،ش۲، بابت دسمبر۱۹۵۶ءصفحہ۴۔۲۳)

قارئین کرام! مودودی نے نبی کریمﷺ کے ارشاد عالی الآئمۃ من قریش کی یہ وجہ جو بیان کی ہے کہ اس وقت حالات ایسے تھے اگر اسلامی اصولی مساوات پر عمل کیا جاتا تو خلافت کامیاب نہ ہوسکتی اس لیے آپﷺ نے وہ اصول مساوات ترک کر دیا اس مودودی فکر سے نبی کریمﷺ پر اعتراض وارد ہوتا ہے کہ جس اصولی مساوات کی آپﷺ سالہا سال تعلیم فرماتے رہے آخر میں تو خود ہی اس کے خلاف کیا نعوذ باللہ۔ حالانکہ سرور کائناتﷺ نے اس موقع پر بھی مساوات کو ترک نہیں فرمایا بلکہ یہ تو اہلیت جو خلفائے راشدین کی تھی وہ کسی دوسرے میں یقیناً ہرگز نہ تھی لہٰذا مودودی فکر باطل ومردود ہے۔

نبی کریمﷺ کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی ممانعت۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

رسول اللہﷺ کی زندگی کو نمونہ قرار دینے اور آپ کے اتباع کا حکم دینے سے یہ مراد نہیں ہے کہ تمام معاملات زندگی میں آپ نے جو کچھ کیا ہے اور جس طرح کیا ہے سب انسان بعینہٖ وہی فعل اسی طرح کریں اور اپنی زندگی میں آپ کی حیات طیبہ کی ایسی نقل اتاریں کہ اصل اور نقل میں کوئی فرق نہ رہے۔ یہ مقصد نہ قرآن کا ہے نہ ہوسکتا ہے۔(تفہیمات جلد۱صفحہ۳۱۲)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جو امور آپ (ﷺ) نے عادۃً کیے ہیں انہیں سنت بنا دینا اور تمام دنیا کے انسانوں سے یہ مطالبہ کرنا کہ وہ ان عادات کو اختیار کر لیں اللہ اور رسول کا ہرگز ہرگز یہ منشا نہ تھا یہ دین میں تحریف ہے۔

(رسائل و مسائل جلد ا صفحہ ۲۴۱، ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۵۶، ش ۶، بابت ستمبر ۱۹۶۱ء منصب رسالت نمبر صفحہ ۶۔۱۳۴)

میں یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ اس قسم کی چیزوں کو سنت قرار دینا اور پھر ان کے اتباع پر اصرار کرنا ایک سخت قسم کی بدعت اور ایک خطرناک تحریف دین ہے جس سے نہایت بُرے نتائج پہلے بھی ظاہر ہوتے رہے ہیں اور آیندہ بھی ظاہر ہونے کا خطرہ ہے۔

(رسائل و مسائل جلد ا صفحہ ۸۔۲۴۷، ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۵۶، ش ۶ بابت ستمبر ۱۹۶۱ء منصب رسالت نمبر صفحہ ۱۳۶)

جو امور براہ راست دین اور شریعت سے تعلق رکھتے ہیں ان میں تو حضور ﷺ کے ارشادات کی اطاعت اور آپ کے عمل کی پیروی طابق السقل بالنعل کرنی ضروری ہے مثلاً نماز روزہ حج زکوٰۃ اور طہارت وغیرہ مسائل ان میں جو کچھ آپ نے حکم دیا ہے اور جس طرح خود عمل کر کے دکھایا ہے اس کی ٹھیک ٹھیک پیروی کرنی لازم ہے رہے وہ امور جو براہ راست دین سے تعلق نہیں رکھتے مثلاً تمدنی معاشی اور سیاسی معاملات اور معاشرت کے جزئیات تو ان میں بعض چیزیں ایسی ہیں جن کا حضور ﷺ نے حکم دیا ہے یا جن سے بچنے کی حضور ﷺ نے تاکید فرمائی ہے بعض ایسی ہیں جن میں حضور ﷺ نے حکمت اور نصیحت کی باتیں ارشاد فرمائی ہیں اور بعض ایسی ہیں جس میں حضور ﷺ کے طرز عمل سے ہمیں مکارم اخلاق اور تقویٰ و پاکیزگی کا سبق ملتا ہے۔

اور ہم آپ کے طریقہ کو دیکھ کر یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ عمل کے مختلف طریقوں میں سے کون سا طریقہ روح اسلامی سے مطابقت رکھتا ہے۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۵۶، ش ۶ بابت ستمبر ۱۹۶۱ء منصب رسالت نمبر صفحہ ۷۔۱۳۶)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قارئین کرام! اپنی جماعت کے افراد کو نبی کریم ﷺ کی مکمل پیروی سے متنفر کرنے کے لیے مودودی کا یہ کہنا یہی خدا اور اس کے رسول کا منشاء ہے جو میں نے کہہ دیا ہے اس سے بڑی دھوکہ دہی کیا ہوسکتی ہے۔ تبھی تو ہر مودودی یہی خیال کرے گا کہ جب خدا اور اس کے رسول کا یہی منشا ٹھہرا، تو کسی بد بخت کی مجال ہے کہ اس عقیدہ کو قبول کرنے سے گریز کرے گویا خدا اور اس کے رسول کا یہ منشا ہے کہ نبی کریم ﷺ کو ایک پسندیدہ زندگی کے لیے نمونہ کمال کی شخصیت نہ سمجھا جائے، ان کی ہر بات کی پیروی نہ کی جائے ان کی حیات طیبہ کو دو حصوں میں بانٹ کر ایک حصہ کی اتباع سے اپنے آپ کو قطعاً آزاد کر لیا جائے ورنہ دین میں بہت بڑا فتور پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے اور یہ خطرناک بدعت و تحریف ہوگی۔

قارئین کرام! مودودی کی ستم ظریفی کی انتہاء دیکھئے کہ نبی کریم ﷺ سے اُمت کا رابطہ توڑنے کے لیے رسول کریم ﷺ ہی کو درمیان میں لے آئے، اور سنت کے نشانات مٹانے کے لیے سُنت ہی کا تیسہ مستعار لے لیا۔ یہ مودودی کے آوارہ قلم کی آوارگی اس بدبختی کی انتہاء کو پہنچ گئی ہے کہ رسول کریم ﷺ سے اُمت کو بیگانہ کرنے کے لیے کیسے خبیث حربے استعمال کر رہا ہے گویا مودودی نے بھی اس انگریز منحوس کی خبیث فکر۔

''روح محمد ﷺ ان کے بدن سے نکال دو''

کی آبیاری کی ہے اس لیے تو ہم نے کہا ہے مودودیت وہابیت کا ہی دوسرا نام ہے۔

قارئین کرام! اس طرح کے نظریات و عقائد منکرین حدیث پرویزی ٹولے وغیرہ کے ہیں جو خود مودودی نے اسی منصب رسالت نمبر کے صفحہ ۳۰۵ صفحہ ۳۱۵ پر نقل کر دیئے ہیں مودودی کی ایک اور عبارت بھی اس متعلق ملاحظہ کر لیں لکھا ہے کہ

اتباع رسول و اصحاب کا یہ مفہوم ہی سرے سے غلط ہے اور اکثر دین دار لوگ غلطی سے اس کا یہی مفہوم لیتے ہیں ان کے نزدیک سلف صالح کی پیروی اس کا نام ہے کہ جیسا وہ لباس پہنتے تھے ویسا ہی ہم پہنیں جس قسم کے کھانے وہ کھاتے تھے اس قسم کے کھانے ہم بھی کھائیں جیسا طرز معاشرت ان کے گھروں میں تھا بعینہٖ وہی طرز معاشرت ہمارے گھروں میں بھی ہو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تمدن وحضارت کی جو حالت ان کے عہد میں تھی۔اس کو ہم بلکہ مستجر Foscilised صورت میں قیامت تک باقی رکھنے کی کوشش کریں اور ہمارے اس ماحول سے باہر کی دُنیا میں جو تغیرات واقع ہو رہے ہیں ان سب سے آنکھیں بند کر کے ہم اپنے دماغ اور اپنی زندگی کے اردگرد ایک حصار کھینچ لیں جس کی سرحد میں وقت کی حرکت اور زمانے کے تغیر کو داخل ہونے کی اجازت نہ ہو اتباع کا یہ تصور جو دور انحطاط کی کئی صدیوں سے دین دار مسلمانوں کے دماغوں پر مسلط رہا ہے درحقیقت روح اسلام کے بالکل منافی ہے اسلام کی یہ تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ ہم جیتے جاگتے آثار قدیمہ بن کر رہیں اور اپنی زندگی کو قدیم تمدن کا ایک تاریخی ڈراما بنائے رکھیں۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ دسمبر ۱۹۳۷ء، تنقیحات صفحہ ۴۔۲۵۳)

نبی کریم ﷺ کی نبوت کے متعلق مودودی نظریہ۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

نبوت کے منصب پر سرفراز ہونے (۴۰ سال) سے پہلے آپ اس بات سے بالکل بے خبر تھے کہ آپ نبی بنائے جانے والے ہیں۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۔ش ۔ بابت اکتوبر ۱۹۷۳ء)

نبی کریم ﷺ کے والدین کریمین کافر تھے مودودی نظریہ۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

حضور کے والدین کے بارے میں کوئی ایسی تصریح نہیں ملتی کہ انہیں صحیح معنوں میں مومن و مسلم مان لیا جائے۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور، جلد ۶۹ ش ۴ صفحہ ۶۳)

نبی کریم ﷺ کے ذاتی خیالات وخواہشات عام انسانی خیالات کی طرح بے وقعت وحیثیت۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

رسول ہونے کی حیثیت سے جو فرائض حضور پر عائد کیے گئے تھے اور جو خدمات آپ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے سپرد کی گئی تھیں ان کی انجام دہی میں آپ اپنے ذاتی خیالات وخواہشات کے مطابق کام کرنے کے لیے آزاد نہیں چھوڑ دیئے گئے تھے۔۔۔رہی عقل تو وہ کسی طرح یہ نہیں مان سکتی کہ ایک شخص کو خدا کی طرف سے رسول بھی مقرر کیا جائے اور اسے رسالت کا کام اپنی خواہشات و رجحانات اور ذاتی آراء کے مطالب انجام دینے کے لیے آزاد بھی چھوڑ دیا جائے،۔۔۔اب کیا خدا ہی سے اس بے احتیاطی کی اُمید رکھی جائے کہ وہ ایک شخص کو اپنا رسول مقرر کرتا ہے دُنیا بھر کو اس پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے اور اپنی طرف سے نمونے کا آدمی ٹھہراتا ہے، وغیرہ وغیرہ اور یہ سب کچھ کرنے کے بعد اسے چھوڑ دیتا ہے کہ اپنے ذاتی خیالات کے مطابق جس طرح چاہے رسالت کی خدمات انجام دے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۵۶،ش ۶ بابت ماہ ستمبر ۱۹۶۱ء منصب رسالت نمبر صفحہ ۱۔۳۱۰)

یہ عبارت مودودی فکر کی غمازی کر رہی ہے کہ نبی کریم محبوب خدا ﷺ کے ذاتی خیالات وخواہشات کی سطح عام انسانوں کی سطح سے ذرا بھی اونچی نہیں ہے نعوذ باللہ جس طرح عام انسان اپنے ذاتی خیالات وخواہشات کے تحت گمراہ ہو جاتے ہیں اسی طرح نبی کریم ﷺ کو بھی اپنے ذاتی خیالات وخواہشات کے تحت فرائض رسالت کی انجام دہی کے لیے آزاد چھوڑ دیا جاتا تو نعوذ باللہ خدا کی مرضی کے خلاف نبی کریم ﷺ کے قدم بھی اُٹھ سکتے تھے نعوذ باللہ۔

قارئین کرام! جس خدا تعالیٰ نے اپنا رسول مقرر کیا ہے کیا وہ خدا اپنے رسول کی فطرت اس کے قلب و ذہن اور اس کے ظاہر و باطن کو اتنا سنوار نہیں سکتا۔نعوذ باللہ کہ شائبہ نفسانی سے ایسا پاک ومعصوم بنا دے کہ ہمیشہ کے لیے لغزش کا خطرہ ہی دور ہو جائے۔اس کے ذاتی خیالات وخواہشات و رجحانات خدا کی مرضی کے عین مطابق ہو جائیں یقیناً رب تعالیٰ نے ایسا ہی کیا مگر مودودی کے آوارہ قلم نے بکواس کی انتہاء کی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ راہ سے بھٹکے ہوئے تھے (گمراہ تھے)۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

نبی ﷺ سے پڑھ کر سلیم الفطرت آخر کون ہوسکتا ہے آپ کا یہ حال تھا کہ جب تک وحی نے رہنمائی نہ کی آپ بھٹکے کھڑے تھے اور کچھ نہ جانتے تھے کہ راستہ کدھر ہے،

ووجدک ضالاً فھدیٰ

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۳۹، ش ۲۔۱، بابت ماہ اکتوبر نومبر ۱۹۵۲ء صفحہ ۱۲۷، رسائل ومسائل جلد ۲ صفحہ ۷۹)

دوسرے مقام پر لکھا ہے کہ

تم کچھ نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے۔۔۔ اور اللہ نے تم کو ناواقف نہ پایا پھر تمہیں راستہ بتایا۔ (رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۲۵)

قارئین کرام! مودودی نے نبی کریم ﷺ کو راہ سے بھٹکے ہوئے قرار دے کر سخت گستاخی و بے ادبی کا ارتکاب کیا ہے، پھر اس کا یہ کہنا کہ نبی کریم ﷺ ایمان بھی نہ جانتے تھے رسول کریم ﷺ کی توہین ہے۔

نبی کریم ﷺ کو عالم غیب مشکل کشا ماننا شرک ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

صفات میں شرک یہ ہے۔۔۔ مثلاً کسی (نبی ولی) کے متعلق یہ سمجھنا کہ اس پر غیب کی حقیقتیں روشن ہیں یا وہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے اور اختیارات میں شرک یہ ہے۔۔۔ مثلاً فوق الفطری طریقے سے نفع ونقصان پہنچانا حاجت روائی اور دستگیری کرنا محافظت ونگہبانی کرنا۔۔۔ یہ سب خداوند کے مخصوص اختیارات ہیں جن میں سے کسی کو غیر اللہ کے لیے تسلیم کرنا شرک ہے۔ حقوق میں شرک یہ ہے۔۔۔ مثلاً رکوع وسجود دست بستہ قیام سلامی وآستانہ بوسی شکر نعمت یا اعتراف برتری کے لیے نذر ونیاز اور قربانی اور رفع مشکلات کے لیے منت مصائب ومشکلات میں مدد کے لیے پکارا جانا۔۔۔ ان حقوق میں سے جو حق بھی دوسرے کو دیا جائے گا وہ اللہ کا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

شریک ٹھہرے گا، خواہ اس کو خدائی ناموں میں سے کوئی نام دیا جائے یا نہ دیا جائے۔
(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۴ ش ۲۔۱، بابت جنوری فروری ۱۹۴۴ء صفحہ ۲۷)

خدا کے سوا کسی دوسری ہستی سے مدد مانگنا یا اس کو مدد کے لیے پکارنا بھی شرک ہے۔۔۔
غیر اللہ سے مناجات کرنے والا ویسا ہی مجرم ہے۔ جیسا ایک بُت پرست مجرم ہے، نیز اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ کے سوا کسی کو بھی کچھ اختیارات حاصل نہیں ہیں نہ کوئی دوسرا کسی مصیبت کو ٹال سکتا ہے نہ کسی بُری حالت کو اچھی حالت میں بدل سکتا ہے اس طرح کا اعتقاد خدا کے سوا جس ہستی کے بارے میں بھی رکھا جائے، بہر حال ایک مشرکانہ اعتقاد ہے۔
(تفہیم القرآن، جلد ۲ صفحہ ۶۲۵)

مودودی نے دیگر مقامات پر اسی طرح ہفوات بکی ہیں۔
(تفہیم القرآن جلد ۴ صفحہ ۲۲ جلد ۴ صفحہ ۴۸)

نبی کریم ﷺ کے بانی اسلام ہونے کا انکار۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ
آنحضرت کو بانی اسلام تک کہہ دیا جاتا ہے دراصل یہ ایک بہت بڑی غلط فہمی ہے۔
(دینیات صفحہ ۳۶)

میلاد شریف کی دیوالی اور دسہرہ سے تشبیہ۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے نبی کریم ﷺ کے میلاد شریف کو دیوالی اور دسہرہ سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ
یہ تہوار جسے ہادیٔ اسلام ﷺ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ حقیقت میں اسلامی تہوار ہی نہیں اس کا کوئی ثبوت اسلام میں نہیں ملتا حتیٰ کہ صحابہ کرام نے بھی اس دن کو نہیں منایا صد افسوس کہ اس دن کو دیوالی اور دسہرہ کی شکل دے دی گئی ہے۔
(ہفت روزہ قندیل لاہور ۳ جولائی ۱۹۶۶ء)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

احادیث مبارکہ کے متعلق مودودی عقائد

مودودی بھی منکرین حدیث کی طرح حدیث کو کوئی اہمیت خاص نہیں دیتے اب احادیث کے متعلق مودودی عقائد ملاحظہ کرلیں۔

حدیث سے یقین کا درجہ حاصل نہیں ہوتا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

مجرد احادیث پر ایسی کسی چیز کی بناء نہیں رکھی جا سکتی، جسے مدار کفر و ایمان قرار دیا جائے۔ احادیث چند انسانوں سے چند انسانوں تک پہنچتی آئی ہیں جن سے حد سے حد اگر کوئی چیز حاصل ہوتی ہے تو ہو گمان صحت ہے نہ کہ علم الیقین۔

(رسائل و مسائل جلد ا صفحہ ۵۷، ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۶، ش ۳ تا ۶، بابت مارچ تا جون ۱۹۴۵ء صفحہ ۱۷۱)

قارئین کرام! مودودی عقیدہ سے ثابت ہوا کہ احادیث سے یقین کا درجہ حاصل نہیں ہوتا بلکہ صرف گمان صحت حاصل ہوتا ہے یعنی کہ شاید صحیح ہوں تو وہ دینی حجت کیسے قرار دی جا سکتی ہیں اور نماز روزہ حج زکوٰۃ کے فضائل اور ادائیگی کا طریقہ جو احادیث سے ہی ثابت ہے کیسے قابل اعتماد رہے گا اس طرح مودودی فکر سے تو سارا دین اسلام ہی مشکوک ہو جائے گا۔

تفسیر و حدیث کے پرانے ذخیروں کی ضرورت نہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

قرآن اور سنت رسول کی تعلیم سب پر مقدم ہے مگر تفسیر و حدیث کے پرانے ذخیروں سے نہیں ان کے پڑھانے والے ایسے ہونے چاہییں جو قرآن و نست کے مغز کو پا چکے ہیں۔ (تنقیحات صفحہ ۱۴۰، ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ اگست ۱۹۳۶ء جون ۱۹۳۹ء)

قارئین کرام! مودودی نے اس عبارت میں تفسیر و حدیث کے پرانے ذخیروں کو کس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

طرح بے وقار بنانے کی سعی مذموم کی ہے تفسیر وحدیث کے پرانے ذخیروں کو چھوڑ کر کتاب وسنت کا مغز کہاں سے ملے گا یہ تو اب مودودی صاحب ہی بتلا سکیں گے۔

اسماء الرجال کی کتابوں کا ذخیرہ مشکوک ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

(ان تمام احادیث سے) رواۃ کے احوال کی جانچ پڑتال کر کے محدثین کرام نے اسماء الرجال کا عظیم الشان ذخیرہ فراہم کیا جو بلاشبہ نہایت بیش قیمت ہے مگر ان میں کون سی چیز ہے جس میں غلطی کا احتمال نہ ہو۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۳۵۷)

قارئین کرام! مودودی نے محدثین کرام کے بیش قیمت ذخیرے اسماء الرجال کو ہی مشکوک بنا ڈالا ہے مودودی نے مزید لکھا ہے کہ

یہ اور ایسے ہی بہت سے امور ہیں جن کی بناء پر استاد اور جرح وتعدیل کے علم کو کلیۃً صحیح نہیں سمجھا جا سکتا۔ یہ مواد اس حد تک قابل اعتماد ضرور ہے کہ سنت نبوی اور آثار صحابہ کی تحقیق میں اس سے مدد لی جائے، اور اس کا مناسب لحاظ کیا جائے، مگر اس قابل نہیں ہے کہ بالکل اسی پر اعتماد کر لیا جائے۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۶۰۔۳۵۹)

احادیث کی جانچ پڑتال کا مودودی طریقہ:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جس شخص کو اللہ تعالیٰ تفقہ کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے اس کے اندر قرآن اور سیرت رسول کے غائر مطالعہ سے ایک خاص ذوق پیدا ہو جاتا ہے جس کی کیفیت بالکل ایسی ہے جیسے ایک پرانے جوہری کی بصیرت کہ وہ جوہری کی نازک سے نازک خصوصیات تک کو پرکھ لیتی ہے، اس کی نظر بحیثیت مجموعی شریعت حقہ کے پورے سسٹم پر ہوتی ہے اور وہ اس سسٹم کی طبیعت کو پہچان جاتا ہے اس کے بعد جب جزئیات اس کے سامنے آتے ہیں تو اس کا ذوق بتا دیتا ہے کہ کون سی چیز اسلام کے مزاج اور اس کی طبیعت سے مناسبت رکھتی ہے اور کون سی نہیں رکھتی۔ روایات پر جب وہ نظر ڈالتا ہے تو ان میں بھی یہی کسوٹی اور قبول کا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

معیار بن جاتی ہے اسلام کا مزاج عین ذات نبوی کا مزاج ہے۔ جو شخص اسلام کے مزاج کو سمجھتا ہے اور جس نے کثرت کے ساتھ کتاب اللہ وسنت رسول اللہ کا مطالعہ کیا ہوتا ہے وہ نبی اکرم کا ایسا مزاج شناس ہو جاتا ہے کہ روایات کو دیکھ کر خود بخود اس کی بصیرت اسے بتا دیتی ہے کہ ان میں سے کون سا فعل میرے سرکار کا ہوسکتا ہے اور کون سی چیز سنت نبوی سے اقرب ہے۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۲۔۳۶۱)

قارئین کرام! مودودی نے احادیث کی جانچ پڑتال کو بھی انسانی ذوق کے تابع کر دیا اس قسم کے نظریات منکرین حدیث کے ہیں پرویز نے خود اس مسئلہ میں مودودی کو اپنا ہم فکر بتلایا ہے۔ (طلوع اسلام کراچی ۱۲، اپریل ۱۹۵۵)

مودودی نے لکھا ہے کہ

محدثین رحمہم اللہ کی خدمات مسلّم، یہ بھی مسلّم کہ نقد حدیث کے لیے جو مواد انہوں نے فراہم کیا ہے۔ وہ صدر اول کے اخبار و آثار کی تحقیق میں بہت کارآمد ہے کلام اس میں نہیں بلکہ صرف اس امر میں ہے کہ کلیۃً ان پر اعتماد کرنا کہاں تک درست ہے وہ بہر حال تھے تو انسان ہی، انسانی علم کے لیے جو حدیں فطرۃً اللہ نے مقرر کر رکھی ہیں ان سے آگے تو وہ جا نہیں سکتے تھے انسانی کاموں میں جو نقص فطری طور پر رہ جاتا ہے اس سے تو ان کے کام محفوظ نہ تھے پھر آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ جس کو وہ صحیح قرار دیتے ہیں وہ حقیقت میں بھی صحیح ہے۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۳۵۶)

قارئین کرام! محدثین کرام کی خدمات اور علم الرجال کو مشکوک بنانے میں مودودی نے کوئی کسر نہ چھوڑی تو کیا اس سے مودودی نے منکرین حدیث کو پھلنے پھولنے کے لیے پورا موقع فراہم نہیں کیا یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ مودودی نے منکرین حدیث کے لیے راستہ ہموار کیا ہے۔ مودودی نے مزید لکھا ہے کہ آپ کے نزدیک ہر اس روایت کو حدیث رسول ﷺ مان لینا ضروری ہے جسے محدثین سند کے اعتبار سے صحیح قرار دیں لیکن ہمارے نزدیک یہ ضروری نہیں ہے، ہر سند کی صحت کو حدیث کے صحیح ہونے کی لازمی دلیل نہیں سمجھتے،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہمارے نزدیک سند کسی حدیث کی صحت معلوم کرنے کا واحد ذریعہ نہیں ہے، بلکہ وہ ان ذرائع میں سے ایک ہے جن سے کسی روایت کے حدیث رسول ہونے کا ظن غالب حاصل ہوتا ہے، اس کے ساتھ ہم یہ بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ متن پر غور کیا جائے، قرآن و حدیث کے مجموعی علم سے دین کا جو فہم ہمیں حاصل ہوا ہے، اس کا لحاظ بھی کیا جائے۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۲۳۳)

جہاں تک اسناد کا تعلق ہے، ان میں سے اکثر روایات کی سند قوی ہے اور بااعتبار روایت اس کی صحت میں کلام نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن حدیث کا مضمون صریح عقل کے خلاف ہے اور پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ یہ بات نبی ﷺ نے اس طرح ہرگز نہ فرمائی ہوگی۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۶۲، ش ۶، بابت اکتوبر ۱۹۶۳ء)

یہ دعویٰ کرنا صحیح نہیں کہ بخاری میں جتنی احادیث درج ہیں ان کے مضامین کو بھی جوں کا توں بلا تنقید قبول کر لینا چاہیے اس سلسلہ میں یہ بات بھی جان لینے کی ہے کہ کسی روایت کے سنداً صحیح ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا نفس مضمون بھی ہر لحاظ سے صحیح اور جوں کا توں قابل قبول ہو۔ (رسائل ومسائل جلد ۲ صفحہ ۳۵)

مودودی نے تہتر فرقوں والی حدیث صحیح کا مذاق اُڑاتے ہوئے اسے افسانہ قرار دیا ہے لکھا ہے کہ

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میں ۷۳ فرقوں کے اس افسانے کی حقیقت بھی کھول دوں جس سے خوامخواہ ناواقف لوگ اپنے ذہن کو بھی اُلجھاتے ہیں اور دوسروں کے ذہنوں میں بھی اُلجھنیں پیدا کرتے ہیں واقعہ یہ ہے کہ مسلمان فرقوں کی وہ کثیر تعداد جن کا ذکر کتابوں میں ملتا ہے۔ اُس کا بہت بڑا حصہ کاغذی وجود کے سوا نہ پہلے کوئی وجود رکھتا تھا اور نہ اب رکھتا ہے۔ ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور مئی ۱۹۵۴ء صفحہ ۳۲)

محدثین کرام کے اصول وضوابط کا دوسری جگہ بھی مودودی نے مذاق اُڑایا ہے۔

(تنقیحات صفحہ ۱۴۷)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی کے ترجمہ قرآن میں اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی گستاخیاں

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے قرآن کریم کا ترجمہ اُردو میں کیا ہے جو تفسیر تفہیم القرآن کے ساتھ بھی ہے اور الگ بھی دستیاب ہے مودودی نے اپنے ترجمہ میں بھی وہابیت کا ہی ثبوت دیا ہے اور اس میں خدا تعالیٰ جل مجدہ الکریم اور نبی کریم ﷺ کی شان اطہر میں بے شمار گستاخیاں کی ہیں، ہم عامۃ الناس کو باخبر کرنے کے لیے چند آیات کا ترجمہ مودودی کا درج کر رہے ہیں اور ساتھ ہی سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت امام عاشقان امام الشاہ احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز کا ترجمہ جو کہ تقدیس الوہیت و نبوت کا پاسبان ترجمہ ہے۔ نقل کر رہے ہیں تاکہ امام احمد رضا بریلوی کے ترجمہ قرآن کنز الایمان کی امتیازی حیثیت اور برتری بھی واضح ہو جائے،

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

۱۔ **اللّٰہ یستھزئ بھم** (پ۱، رکوع ۲)

اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے (مودودی ترجمہ تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۵۴)

اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے، جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔ (ترجمہ کنز الایمان)

مودودی نے اپنے ترجمہ میں اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم سے مذاق کرنا منسوب کیا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہ کا ترجمہ ہی اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے استہزاء کا مفہوم یہ ہے کہ کفار و منافقین کے مذاق وغیرہ کی جزاء بمعنی سزا دیتا ہے امام نسفی نے تفسیر مدارک میں یہی لکھا ہے، پھر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ نے اللہ تعالیٰ سے استہزاء کو منسوب کرنے میں کمال

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

احتیاط فرمائی ہے کہ ایسا استہزاء جو اس کی شان کے لائق ہے۔

۲۔ **ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یعلم اللّٰہ الذین جاھدوا منکم ویعلم الصبرین۔** (پ۴ رکوع ۵)

ترجمہ: کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔ (ترجمہ مودودی تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۲۹۰)

کیا اس گمان میں ہو کہ جنت میں پہلے چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔ (ترجمہ کنز الایمان)

مودودی کے ترجمہ اور کنز الایمان میں فرق صاف ظاہر ہے۔

۳۔ **ان المنٰفقین یخدعون اللّٰہ وھو خادعھم۔** (پ۵، آخری رکوع)

ترجمہ: یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے (مودودی ترجمہ تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۴۰۹)

بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا۔ (ترجمہ کنز الایمان)

مودودی نے اپنے ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کو دھوکہ باز ثابت کرنے کی سعی مذموم کی ہے جو اللہ تعالیٰ کی شان اقدس کے سراسر خلاف ہے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کا ترجمہ تقدیس الوہیت کا پاسبان ہے۔

۴۔ **ویمکرون ویمکر اللّٰہ واللّٰہ خیر الماکرین.** (پ۹، رکوع ۱۸)

ترجمہ: اور وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ اپنی چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔ (مودودی ترجمہ تفہیم القرآن جلد ۲ صفحہ ۱۴۱)

اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر ہے۔ (ترجمہ کنز الایمان)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی نے اللہ تعالیٰ کو اس آیت کریمہ کے ترجمہ میں چالباز قرار دیا ہے۔ (نعوذ باللہ) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کا ترجمہ ہی تقدیس الوہیت کا پاسبان ہے۔

۵۔ نسوا اللّٰہ فنسیھم۔ (پ۱۰ رکوع ۹)

ترجمہ: یہ اللہ کو بھول گئے اور اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔

(مودودی ترجمہ تفہیم القرآن جلد۲ صفحہ۲۱۱)

ترجمہ: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے اور اللہ نے ان کو چھوڑ دیا۔ (ترجمہ کنزالایمان)

اس مودودی ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کا بھول جانا ثابت ہو رہا ہے۔ (نعوذ باللہ)

اور اللہ تعالیٰ کا بھول جانا محال ہے اس لیے امام احمد رضا بریلوی کا ہی ترجمہ حق ہے اور تقدیس الوہیت کا پاسبان ہے۔ امام فخر الدین رازی نے تفسیر کبیر میں اس آیت کے مفہوم میں جو لکھا ہے اس سے بھی اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ کے ترجمہ کی حقانیت ثابت ہوتی ہے۔

۶۔ یایھا الذین اٰمنوا ان تنصروا اللّٰہ ینصرکم۔ (پ۲۶ رکوع ۶)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔

(ترجمہ القرآن مودودی صفحہ ۱۲۷۹)

اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا۔

(ترجمہ کنزالایمان)

مودودی کے ترجمہ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز کے ترجمہ میں فرق صاف ظاہر ہے پھر مودودی وہابی فتویٰ سے انبیاء اولیاء و دیگر مخلوق سے مدد مانگنا شرک ہے تو ان کی اس بکواس سے خدا تعالیٰ بھی مشرک ثابت ہو گیا۔ (نعوذ باللہ)

۷۔ لیغفرلک اللّٰہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (پ۲۶ رکوع ۹)

تا کہ اللہ تعالیٰ (آپ کی) اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگزر فرمائے۔

(مودودی ترجمہ القرآن صفحہ ۱۲۸۶)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے۔
(ترجمہ کنزالایمان)

مودودی ترجمہ کے مطابق تو نبی کریم ﷺ گناہ گار ہیں۔نعوذ باللہ

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز کا ترجمہ القرآن کنز الایمان نبی کریم ﷺ کی عظمت کا پاسبان ہے۔غور فرمایئے کہ ایک خالی الذین آدمی ہو یا کوئی غیر مسلم اگر مودودی ترجمہ پڑھ لے تو وہ کیا نتیجہ اخذ کرے گا یہ کہ مسلمانوں کے نبی گناہ گار لقے کوتاہیاں کرتے رہے (نعوذ باللہ) تو کیا اس سے سارا دین اسلام ہی مشکوک نہیں ہو گیا؟ نعوذ باللہ

۸۔ **ووجدک ضآلاً فھدی** (پ۳۰ سورۃ والضحیٰ)

تمہیں (اے محمد ﷺ) ناواقف راہ پایا پھر ہدایت بخشی

(مودودی ترجمہ القرآن صفحہ ، تفہیم القرآن جلد ۶ صفحہ ۳۷۲)

اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔(کنزالایمان)

مودودی ترجمہ سے نبی کریم ﷺ ناواقف راہ، بھٹکے ہوئے ثابت ہو رہے ہیں نعوذ باللہ جو عظمت مصطفےٰ ﷺ کے سراسر منافی ہے اعلیٰ حضرت بریوی قدس سرہ کا ترجمہ کنزالایمان شان رسالت کا پاسبان ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قرآن مجید اور اسلامی حدود کے متعلق مودودی عقیدہ

مودودی نے جہاں پر خدا تعالیٰ اور انبیائے کرام کی ناموس کو مجروح کرنے کی ناپاک کوشش کی ہے وہاں قرآن مجید اور قرآنی اور اسلامی حدود کو بھی نشانۂ تنقید بنایا ہے اس سے قارئین مودودی نظام اسلامی کی حقیقت سے بخوبی آگاہ ہو جائیں گے۔

قرآن مجید ہدایت کے لیے کافی ہے نجات کے لیے نہیں:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

قرآن کریم نجات کے لیے نہیں ہدایت کے لیے کافی ہے۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۳۸۱)

گویا مودودی فکر کے مطابق قرآن مجید ہدایت کی ضمانت تو دیتا ہے مگر نجات کی نہیں۔

غیر صالح معاشرے میں چوری اور زنا کی سزا دینا ظلم ہے:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جہاں حالات اس سے مختلف ہوں جہاں عورتوں اور مردوں کی سوسائٹی مخلوط رکھی گئی ہو جہاں مدرسوں میں دفتروں میں کلبوں اور تفریح گاہوں میں خلوت اور جلوت ہر جگہ جوان مردوں اور بنی ٹھنی عورتوں کو آزادانہ ملنے جلنے اور ساتھ اُٹھنے بیٹھنے کا موقع ملتا ہو جہاں ہر طرف بے شمار منفی محرکات پھیلے ہوئے ہوں اور ازدواجی رشتے کے بغیر خواہشات کی تسکین کے لیے ہر قسم کی سہولتیں بھی موجود ہوں جہاں معیار اخلاق بھی اتنا پست ہو کہ ناجائز تعلقات کو کچھ بہت معیوب نہ سمجھا جاتا ہو ایسی جگہ زنا اور قذف کی شرعی حد جاری کرنا بلاشبہ ظلم ہوگا۔۔۔اسی پر حد سرقہ کو قیاس کر لیجئے کہ وہ صرف اس سوسائٹی کے لیے مقرر کی گئی ہے جس میں اسلام کے معاشی تصورات اور اصول اور قوانین پوری طرح نافذ ہوں قطع ید اور اسلامی نظم معیشت میں ایسا رابطہ ہے، جس کو منقطع نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں یہ نظم معیشت قائم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہو وہاں قطع ید ہی عین انصاف اور عین مقتضائے فطرت ہے اور جہاں یہ نظم معیشت نہ ہو وہاں چور کا ہاتھ کاٹنا دوہرا ظلم ہے۔۔۔ایسی جگہ تو چوری کے لیے ہاتھ کاٹنا ہی نہیں بلکہ قید کی سزا بھی بعض حالات میں ظلم ہوگی۔(تفہیمات جلد۲صفحہ۹۔۳۳۸)

قارئین کرام! یہاں مودودی سے غیر مہذب اور گناہوں سے آلودہ سوسائٹی کا بہانہ بنا کر چوری اور زنا کی شرعی حدود وتعزیرات کو ظلم اور دوہرا ظلم قرار دیا ہے اس سے بڑھ کر اسلام دشمنی کیا ہوسکتی ہے۔

مودودی سے کسی نے سوال کہا کہ

مثلاً اگر حکومت اجرائے حدود کا قانون پاس کر دے اور جج حضرات ان قوانین کے عملی نفاذ کے مجاز ہو جائیں لیکن معاشرہ کی یہی حالت رہے جواب ہے اور اصلاح معاشرہ کے لیے کوئی قانون ہی نافذ نہ کیا جائے،تو اس صورت میں شرعی ثبوت کے بعد رجم (یعنی سنگسار کرنا) اور جلد (یعنی کوڑے لگانا) کی سزا ظلم ہوگی یا نہ۔

تو اس کے جواب میں مودودی نے لکھا کہ

اس وقت اگر کوئی مسلمان حکومت اسلام کے تمام احکام وقوانین اور اس کی ساری اصلاحی ہدایت معطل کر کے اس کے قوانین میں سے صرف حدود شرعی کو رنگ نکال لے اور عدالتوں میں اس کے نافذ کرنے کا حکم دے دے،تو جو قاضی یا جج کسی زانی یا سارق یا شارب خمر پر حد جاری کرنے کا حکم دے گا وہ تو ظالم نہیں ہوگا۔البتہ وہ حکومت ضرور ظالم ہو گی،جس نے شریعت الٰہیہ کے ایک حصے کو معطل اور دوسرے حصے کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔
(ہفت روزہ ایشیاء لاہور۲۴،اکتوبر۱۹۶۲ء)

قارئین کرام! مودودی فکر کے مطابق تو ان حالات میں حدود شرعی کا نفاذ ظلم ہے۔نعوذ باللہ حالانکہ شریعت مطہرہ میں اس بہانے کی صاف تردید موجود ہے نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ ظاہری میں یہودی معاشرہ بدترین معاشرہ ہونے کے باوجود آپ ﷺ نے زنا کے مرتکب یہود و مرد وعورت کو رجم (سنگساری) کی سزا دی تھی اس واقعہ کو مودودی نے خود بھی لکھ رکھا ہے۔(تفہیم القرآن جلد۱صفحہ۳۔۴۷۲)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی نظریہ سے تو نبی کریم ﷺ کا حکم مبارک بھی ظلم تھا۔ (نعوذ باللہ) حالانکہ شرعی حدود وتعزیرات جرائم کے انسداد کا صحیح غلام ہے اور یہی معاشرہ کی اصلاح کا کامیاب طریقہ بھی ہے۔

سات آسمان ہونے سے انکار مودودی کی تفسیر بالرائے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

سات آسمانوں کی حقیقت کیا ہے اس کا تعین مشکل ہے، انسان ہر زمانے میں آسمان یا بالفاظ دیگر ماورائے زمین کے متعلق اپنے مشاہدات یا قیاسات کے مطابق مختلف تصورات قائم کرتا رہا ہے، جو برابر بدلتے رہے ہیں لہٰذا ان میں سے کسی تصور کو بنیاد قرار دے کر قرآن کے ان الفاظ کا مفہوم متعین کرنا صحیح نہ ہوگا پس مجملاً اتنا سمجھ لینا چاہیے کہ یا تو اس سے مراد یہ ہے کہ زمین سے ماوراء جس قدر کائنات ہے، اسے اللہ نے سات محکم طبقوی میں تقسیم کر رکھا ہے یا یہ کہ زمین اس کائنات کے جس حلقہ میں واقع ہے وہ سات طبقوں پر مشتمل ہے۔ (تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۶۱)

حالانکہ قرآن مجید کی بے شمار آیات میں تصریح موجود ہے کہ آسمان سات ہیں (سورۃ البقرہ آیت ۲۹، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۴۴، سورۃ حٰمٓ سجدہ آیت ۱۲، سورۃ ملک آیت ۳، سورۃ نوح آیت ۱۵ وغیرہ آیات میں صراحت کے ساتھ یہی موجود ہے۔ مودودی نے تو آسمان کی خود ساختہ تفسیر کی ہے لکھا ہے کہ

یہاں آسمان سے مراد پورا عالم بالا ہے۔

(تفہیم القرآن جلد ۵ صفحہ ۱۱۱، جلد ۵ صفحہ ۱۴۳، جلد ۵ صفحہ ۲۶۳)

رفع طور انکار مودودی کی تفسیر بالرائے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے آیت کریمہ ورفعنا فوقکم الطور کے تحت لکھا ہے کہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اس وقت بنی اسرائیل میں یہ ایک مشہور و معروف واقعہ تھا لیکن اب کی تفصیل کیفیت معلوم کرنا مشکل ہے بس مجملاً یوں سمجھنا چاہیے کہ پہاڑ کے دامن میں میثاق لیتے وقت ایسی خوفناک صورت حال پیدا کر دی گئی تھی کہ ان کو ایسا معلوم ہوتا تھا گویا پہاڑ ان پر آپڑے گا (تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۸۳)

دوسرے مقام پر بھی مودودی نے ایسا ہی کچھ لکھا ہے۔(تفہیم القرآن جلد ۲ صفحہ ۹۵)

حالانکہ واقعہ رفع طور قرآن مجید میں متعدد مقامات پر صراحتاً موجود ہے۔سورۃ **البقرہ** ۶۳، ۹۳، سورۃ **النساء** ۱۵۵، سورۃ **الاعراف** ۱۷۱ ملاحظہ کرلیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق مودودی عقائد

نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عظمت وشان کا اندازہ اس سے بڑھ کر کیا لگایا جا سکتا ہے کہ جن کی عظمت وشان خود رب تعالیٰ جل مجدہ الکریم اور اس کے محبوب کریم ﷺ نے اپنی زبان فیض ترجمان سے خود بیان فرمائی ہے مگر نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کے منحوس قلم نے ان کو بھی نشانۂ تنقید بنایا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کافرانہ حمیت۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی سرپرستی میں نکلنے والے نام نہاد جماعت اسلامی کے ترجمان میں مولوی صدرالدین اصلاحی نے لکھا ہے کہ

اگرچہ غیرت انسانیت کا جوہر ہے لیکن اسلام اسے آزاد نہیں چھوڑتا۔ اسے بھی اپنا تابع بناتا ہے اسے اعتدال کی حدود سے باہر نہیں جانے دیتا اور انسان کو حکم دیتا ہے کہ وہ کبھی نفس کے رجحانات سے مغلوب نہ ہو جو کچھ کرے اور جو کچھ کہے نفسانیت اور جذبات سے عاری ہو کر محض خدا کے اس کی رضا جوئی کے لیے اور اس نظام عدل کی برقراری کے لیے اسلام کا یہ اتنا نازک ترین مطالبہ ہے اور یہ اتنا نازک ہے کہ ایک مرتبہ صدیق اکبر جیسا بے نفس متورع اور سراپا للّٰہیت انسان بھی اسے پورا کرنے سے چوک گیا واقعہ افک ایسا شدید سانحہ تھا جس سے بڑھ کر انسان کے لیے جانگسل اور روح فرسا ابتلاء ممکن ہی نہیں۔۔۔ چنانچہ آپ نے (صدیق اکبر) نے قسم کھائی کہ آیندہ اس شخص (مسطح بن اثاثہ) جوان کی کفالت میں تھے کی کفالت نہ کروں گا مگر اسلام ایک سچے انسان کو جس مقام فضل واحسان پر دیکھنا چاہتا ہے یہ مقام غیظ وانتقام اس سے فروتر تھا فوراً تنبیہ ہوئی کہ **ولا یاتل اولوا الفضل منکم** مگر اسلام کی روح اس خفیف ترین بیگانے جذبہ سے بھی کس طرح

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مضطرب ہو جاتی ہے اس کا معیار فضیلت اتنی سی غیر اسلامی حمیت کو بھی برداشت نہیں کرتا۔
(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۱۲، ش ۴ بابت ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ صفحہ ۱۔۶۰)

قارئین کرام! حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے متعلق ان کی غیر اسلامی حمیت کا جملہ یعنی کافرانہ حمیت کس قدر توہین و تنقیص کا حملہ ہے کیا کوئی مسلمان ایسا تصور بھی کر سکتا ہے

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ناجائز شخصیت پرستی۔ نعوذ باللہ

نام نہاد مودودی ترجمان میں لکھا ہے کہ

لیکن دُنیا تو ہر بلندی کے آگے سر ٹیک دینے کی خوگر تھی اور ہر بزرگ انسان کو مقام بشر سے کچھ نہ کچھ برتر ہی سمجھتی آ رہی تھی۔ چنانچہ اس تخیل کا اثر مٹتے مٹتے بھی کبھی کبھی نمایاں ہو جاتا تھا۔ غالباً یہی شخصیت عظمت کا تخیل تھا، جس نے رحلت مصطفوی کے وقت اضطراری طور پر حضرت عمر کو تھوڑی دیر کے لیے مغلوب کر لیا تھا۔۔۔ لیکن ان تمام تصریحات کے باوجود اس جگر گداز خبر کو سُن کر کہ آنحضرت صلعم نے وفات پائی، حضرت عمر جیسا اعلیٰ تربیت یافتہ مسلمان بھی وفور جذبات میں توازن کھو دیتا ہے تھوڑی دیر کے لیے بھول جاتا ہے کہ قضائے الٰہی کے سامنے بالا و پست سب ایک ہیں اور حیران ہو ہو کر سوچتا ہے کہ اتنی بڑی ہستی کس طرح اس معمولی انداز سے گزر جا سکتی ہے پیغمبرانہ شخصیت کی بزرگی کا جو سکہ نفس میں مرتسم تھا۔ اس بناء پر وہ آپ کی وفات کا یقین کرنے کے لیے تیار نہ تھا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۱۲، ش ۴، بابت ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ صفحہ ۸۔۴۷)

قارئین کرام! مودودی فکر کے مطابق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی نبی کریم ﷺ کی شخصیت کے مقام میں غلو کرتے تھے اور ناجائز شخصیت پرستی میں مبتلا تھے نعوذ باللہ۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ خلافت کا بارگراں اُٹھانے کے پورے اہل نہ تھے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جاہلیت کا حملہ، مگر ایک طرف حکومت اسلامی کی تیز رفتار وسعت کی وجہ سے کام روز

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بروز زیادہ سخت ہوتا جا رہا تھا اور دوسری طرف حضرت عثمان جن پر اس کار عظیم کا بار رکھا گیا تھا ان تمام خصوصیات کے حامل نہ تھے جو ان کے جلیل القدر پیش روؤں کو عطا ہوئی تھیں اس لیے اُن کے زمانۂ خلافت میں جاہلیت کو اسلامی نظام اجتماعی کے اندر گھس آنے کا موقع مل گیا حضرت عثمان نے اپنا سر دے کر اس خطرے کا راستہ روکنے کی کوشش کی مگر وہ نہ رُکا۔
(تجدید واحیائے دین صفحہ ۳۶)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی غلط پالیسی۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اُن (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کے بعد جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جانشین ہوئے تو رفتہ رفتہ وہ اس پالیسی سے ہٹتے چلے گئے، انہوں نے پے در پے اپنے رشتہ داروں کو بڑے بڑے اہم عہدے عطا کیے ان کے ساتھ دوسری ایسی رعایات کیں جو عام طور پر لوگوں میں ہدف اعتراض بن کر رہیں۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۶۳، ش ۴ بابت جون ۱۹۶۵، صفحہ ۳۴۔ خلافت وملوکیت صفحہ ۱۰۶ طبع پچیسویں)

اس سلسلے میں خصوصیت کے ساتھ دو چیزیں ایسی تھیں جو بڑے دورس اور خطرناک نتائج کی حامل ثابت ہوئیں ایک یہ کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو مسلسل بڑی طویل مدت تک ایک ہی صوبے کی گورنری پر مامور کیے رکھا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں چار سال سے دمشق کی ولایت پر مامور چلے آرہے تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ابلہ سے سرحد روم تک اور الجزیرہ سے ساحل بحر ابیض تک کا پورا علاقہ ان کی ولایت میں جمع کر کے اپنے پورے زمانۂ خلافت ۱۲ سال میں ان کو اسی صوبے پر برقرار رکھا۔ یہی چیز ہے، جس کا خمیازہ آخر کار حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھگتنا پڑا۔۔۔ دوسری چیز جو اس سے زیادہ فتنہ انگیز ثابت ہوئی، وہ خلیفہ کے سیکرٹری کی اہم پوزیشن پر مروان بن حکم کی ماموریت تھی۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۶۳، ش ۴ بابت جون ۱۹۶۵ء صفحہ ۳۷ خلافت وملوکیت صفحہ ۱۱۵ واللفظ الثانی)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی پالیسی کا یہ پہلو بلا شبہ غلط تھا، اور غلط کام بہر حال غلط ہے، خواہ وہ کسی نے کیا ہو اس کو خوامخواہ کی سخن سازیوں سے صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرنا نہ عقل و انصاف کا تقاضا ہے اور نہ دین ہی کا یہ مطالبہ ہے کہ صحابی کی غلطی کو غلطی نہ مانا جائے۔ (خلافت وملوکیت صفحہ ۱۱۶)

قارئین کرام! مودودی نے خلفائے راشدین کی خلافت راشدہ کو مشکوک بنانے کی کس قدر سعی مذموم کی ہے۔ ویسے اقرباء پروری کے اعتراض کے جواب کے لیے مولانا محمد علی نقشبندی صاحب کی کتاب تحفہ جعفریہ جلد ۴ صفحہ ۲۱۵ سے مکمل بحث ملاحظہ کر لیں ہمیں اختصار مانع ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر تنقید۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس پورے فتنے کے زمانے میں جس طرح کام کیا وہ ٹھیک ٹھیک ایک خلیفہ راشد کے شایان شان تھا البتہ صرف ایک چیز ایسی ہے جس کی مدافعت میں مشکل ہی سے کوئی بات کہی جا سکتی ہے وہ یہ کہ جنگ جمل کے بعد وہ یہ کہ انہوں نے قاتلین عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں اپنا رویہ بدل دیا جنگ جمل تک وہ ان لوگوں سے بیزار تھے اور بادل نخواستہ اُن کو برداشت کر رہے تھے اور ان پر گرفت کرنے ے لیے موقع کے منتظر تھے۔۔۔ پھر جنگ سے عین پہلے جو گفتگو اُن کے اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ و زبیر رضی اللہ عنہ کے درمیان ہوئی اس میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان پر الزام لگایا کہ آپ خون عثمان رضی اللہ عنہ کے ذمہ دار ہیں اور انہوں نے جواب میں فرمایا لعن اللہ قتلۃ عثمان عثمان کے قاتلوں پر خدا کی لعنت لیکن اس کے بعد بتدریج وہ لوگ ان کے ہاں تقرب حاصل کرتے چلے گئے جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف شورش برپا کرنے اور بالآخر انہیں شہید کرنے کے ذمہ دار تھے حتی کہ انہوں نے مالک بن حارث الاشتر اور محمد بن ابی بکر کو گورنری کے عہدے تک دے دیئے درآنحالیکہ قتل عثمان رضی اللہ عنہ میں ان دونوں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صاحبوں کا جو حصہ تھا وہ سب کو معلوم ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پورے زمانۂ خلافت میں ہم کو صرف یہی ایک کام ایسا نظر آتا ہے جس کو غلط کہنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

(خلافت وملوکیت صفحہ ۱۴۶)

یہ مودودی نظریات خارجی نظریات کو پروان چڑھانے کے مترادف ہے۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت پر تنقید کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ

اس (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور انہوں نے اسلام کے سیاسی اقتدار کو جاہلیت کے تسلط سے بچانے کی انتہائی کوشش کی مگر ان کی جان کی قربانی بھی اس انقلاب معکوس۔۔۔کو نہ روک سکی۔

(تجدید واحیائے دین صفحہ ۳۶)

حضرت سیدنا مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کے متعلق بکواس کرتے ہوئے مودودی کے ایک معروف چیلے دیوبندی مولوی عامر عثمانی نے لکھا ہے کہ

انصاف کرو اگر تم معاویہ ہوتے یا معاویہ نہ سہی شام کے ایک عام شہری ہوتے۔تو کیا بیان شدہ پس منظر و پیش منظر میں جواب علی (رضی اللہ عنہ) کو حیلے گریز پہلوتہی اور حسن انکار کے سوا نیک نیتی پر محمول کرتے۔ (ماہنامہ تجلی دیوبند ماہ دسمبر ۱۹۵۸ء)

قارئین کرام! مولائے کائنات حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی شان اطہر میں کتنی قبیح توہین بکی ہے اس بدبخت مودودی کے چیلے نے۔

خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم کے فیصلے قانون نہیں بن سکتے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

خلفائے راشدین کے فیصلے بھی اسلام میں قانون نہیں قرار پاتے جو انہوں نے قاضی کی حیثیت سے کیے تھے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۹، ش ۴ بابت جنوری ۱۹۵۸ء صفحہ ۲۴)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات اور اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن کی توہین۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کا بیان درس قرآن میں ہے کہ

(حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا) نبی کریم ﷺ کے مقابلے میں کچھ زیادہ جری ہوگئیں تھیں اور حضور ﷺ سے زبان درازی کرنے لگی تھیں۔

(ہفت روزہ ایشیاء لاہو ۱۹ نومبر ۱۹۶۷ء ہفت روزہ آئین لاہور، ۷ ستمبر ۱۹۷۰ء صفحہ ۳۱)

تھوڑے فرق سے اس عبارت کو مودودی ترجمان ہفت روزہ آئین میں بھی دوسری جگہ نقل کیا گیا ہے۔ (ہفت روزہ آئین لاہور ۷ نومبر ۱۹۶۷ء صفحہ ۱۲)

پھر اس خبیث عبارت پر مودودی کو اصرار بھی ہے اور اس کا دفاع کرنے کی بھی سعی مذموم کی ہے۔ (ہفت روزہ آئین لاہور ۷ ستمبر ۱۹۷۰ء صفحہ ۳۱)

مودودی نے تفہیم القرآن میں بھی ازواج مطہرات کی نبی کریم ﷺ سے زبان درازی کو ثابت کرنے کی سعی مذموم کی ہے۔ (تفہیم القرآن جلد ۶ صفحہ ۲۴)

نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات تو ان تمام خرافات سے مبرا تھیں جو مودودی نے بکی ہیں اور اس کے ثبوت کے لیے مودودی کے پاس حقیقتاً کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔ پھر مودودی نے سینہ زوری اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ایک روایت کے الفاظ لا تراجعی سے ازواج مطہرات کے لیے زبان درازی ثابت کرنے کی سعی مذموم کی ہے یہ مودودی کی جہالت اور خباثت کا منہ بولتا ثبوت ہے اولاً تو واقعات کی روایات میں واقعات بالمعنی الفاظ سے بیان کیے جاتے ہیں اور یہ بات اصول حدیث میں طے ہے کہ روایت بالمعنی جائز ہے مگر مودودی چونکہ کوئی فاضل عالم تو نہیں تھا نہ ہی کسی مدرسہ سے سند لی جس کو خود مودودی ترجمان ہفت روزہ آئین لاہور ۷ ستمبر ۱۹۷۰ء صفحہ ۱۸ میں تسلیم کیا گیا ہے۔ اس لیے کتاب وسنت اور اصول وضوابط سے تو مودودی جاہل

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تھا اسے کیا خبر ہے اصولوں کی ثانیاً مراجعت کے الفاظ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سننے والوں میں سے صرف ایک راوی عبید اللہ بن عبداللہ بن ابلی ثور کی روایت میں ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے دیگر شاگردوں نے یہ الفاظ نقل بھی نہیں کیے، ثالثاً مراجعت کے کئی معانی میں استعمال ہوتا ہے جواب دینے، بات کرنے، مطالبہ کرنے، سوال کرنے کے معانی میں بھی مستعمل ہے اس پر مستقل دلائل دیئے جاسکتے ہیں مراجعت عربی زبان کا لفظ ہے اس کا اصل مادہ رجع ہے، رجع مصدر ہے اس کے لغوی معنی ہیں لوٹنا واپس آنا یہ مصدر رجوع بھی آتا ہے، یہ لازم اور مستعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ لہذا مودودی کا ترجمہ لاتراجعی کا زبان درازی نہ کرنری بکواس ہے دوسرے راوی کی روایت میں لاتکلمنی کے الفاظ بھی ہماری بات کی تائید کرتے ہیں کہ یہاں صرف کلام کرنے یا بات کرنے کا ذکر ہورہا ہے نہ کہ زبان درازی کا پھر مودودی کا مراجعت کا معنی دو بدو جواب دین ایا پلٹ کر جواب دینا بالکل غلط ہے کتاب وسنت تو کجا اس استعمال سے تو زبان عربی قطعاً نا آشنا ہے، یہ مودودی کے من گھڑت معنی ہیں ہمیں اختصار مانع ہے، ورنہ اس پر ایک مسبوط مقالہ بھی قلمبند ہوسکتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کو مطعون کرتے مودودی نے حضرت یوسف علیہ السلام کی زوجہ محترمہ حضرت زلیخا کے حضرت یوسف علیہ السلام سے نکاح کا بھی انکار کیا ہے اور حضرت زلیخا کو مطعون بھی کہا ہے اور بدچلن بھی کہا ہے۔

(رسائل ومسائل جلد۲ صفحہ ۶۹، تفہیم القرآن جلد۲ صفحہ ۱۔۳۹۰، جلد۲ صفحہ ۴۲۴)

حضرت یوسف علیہ السلام کے حضرت زلیخا سے نکاح کے ثبوت کے لیے مولانا فیض احمد اویسی صاحب آف بہاولپور کی کتاب نکاح زلیخا اور مولانا محمد اقبال رضوی صاحب کی کتاب مناظرہ تحریری ملاحظہ کرلیں ہم نے اختصار کی وجہ سے دو کتب کے نام لکھ دیئے ہیں۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی بے تمیزی۔ نعوذ باللہ

مودودی کی سرپرستی میں اس کے چیلے مولوی صدرالدین اصلاحی نے لکھا کہ

اسلام کی عاقلانہ ذہنیت غیر اسلامی جذبہ کی شرکت بھی گوارا نہیں کرسکتی اور اس معاملہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں اس قدر نفس کے میلان سے متنفر ہے کہ حضرت خالد جیسے صاحب فہم انسان کو بھی اس کے حدود کی تمیز مشکل ہوگئی۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد۱۲ش۴ بابت ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ صفحہ ۵۵)

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی توہین۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

بعض لوگ ثقیفہ بن ساعدہ کے معاملہ کو بھی اُمید داری کی نظیر میں پیش کرتے ہیں اور اس سے اس طرح استدلال فرماتے ہیں کہ گویا وہاں مختلف اشخاص منصب خلافت کے خواہش مند تھے اور ان کے درمیان انتخابی مقابلہ ہو رہا تھا۔ حالانکہ وہ بحث اس پر تھی ہی نہیں کہ اُمیدوار اشخاص میں سے کسی کو منتخب کیا جائے اور کس کو نہ کیا جائے، بلکہ اس بات پر تھی کہ خلیفہ انصار میں سے ہو یا مہاجرین قریش میں سے۔۔۔ اس پورے گروہ میں صرف حضرت سعد بن عبادہ ایک ایسے شخص تھے۔ جن کے اندر اُمیدداری کی بو پائی جاتی تھی۔

(جماعت اسلامی کی انتخابی جدوجہد اس کے مقاصد اور طریق کار صفحہ ۲۷)

حضرت عمرو بن عاص کی توہین۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

حضرت عمرو بن عاص یقیناً بڑے مرتبے کے بزرگ ہیں اور انہوں نے اسلام کی بیش بہا خدمات انجام دی ہیں البتہ ان سے ہر وہ ایسے کام سرزد ہو گئے ہیں جنہیں غلط کہنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ (خلافت وملوکیت صفحہ ۱۴۳۔۴)

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی توہین۔ نعوذ باللہ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی کاتب وحی خال المومنین ہیں ان کے لیے امام الانبیا ﷺ نے دعائیں فرمائیں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان کو اپنا بھائی قرار دیا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما نے ان سے صلح فرما کر ان کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بیعت کر کے حکومت ان کے سپرد فرما دی مگر مودودی کو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے عداوت ہے اس کی ایک دو عبارات ہم نقل کر رہے ہیں لکھا ہے کہ

ایک اور نہایت مکروہ بدعت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد میں یہ شروع ہوئی کہ وہ خود اور ان کے حکم سے ان کے تمام گورنر خطبوں میں برسر منبر حضرت علی رضی اللہ عنہ پر سب وشتم کی بوچھاڑ کرتے تھے حتیٰ کہ مسجد نبوی میں منبر رسول ﷺ پر عین روضۂ نبوی ﷺ کے سامنے حضور ﷺ کے محبوب ترین عزیز کو گالیاں دی جاتی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اولاد اور ان کے قریب ترین رشتہ وار اپنے کانوں سے یہ گالیاں سنتے تھے کسی کے مرنے کے بعد اُس کو گالیاں دینا شریعت تو درکنار انسانی اخلاق کے بھی خلاف تھا اور خاص طور پر جمعے کے خطبے کو اس گندگی سے آلودہ کرنا دین و اخلاق کے لحاظ سے سخت گھناؤنا فعل تھا۔

(خلافت وملوکیت صفحہ ۱۷۴)

قارئین کرام! مودودی نے جن طبری وغیرہ کی روایات کی بنیاد پر حضرت معاویہ کو مطعون کیا ہے وہ تمام روایات بے اصل مردود محض ہیں اس لیے کہ ان روایات کی اسناد میں دو راوی ہشام بن محمد اور ابی مخنف لوط بن یحییٰ ہیں اور یہ دونوں راوی مجروح ہیں۔

محدثین کرام نے لوط بن یحییٰ کو مجروح قرار دیا ہے اور یہ ویسے بھی رافضی خبیث تھا۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال جلد ۶ صفحہ ۲۱۱۰، لسان المیزان جلد ۴ صفحہ ۴۹۲، میزان الاعتدال جلد ۳ صفحہ ۴۱۹)

اسی طرح محدثین کرام نے ہشام بن محمد کلبی پر سخت جرح کر رکھی ہے اور یہ بھی رافضی تھا۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال جلد ۷ صفحہ ۲۵۶۸، میزان الاعتدال جلد ۴ صفحہ ۳۰۴)

پھر یہ کہ خود روافض شیعہ نے ان دونوں کو شیعہ مان رکھا ہے۔

لوط بن یحییٰ کے لیے دیکھیے شیعہ کتب اسماء الرجال۔

(تنقیح المقال جلد ۲ صفحہ ۴۴، اعیان الشیعہ جلد ۱ صفحہ ۱۵۳)

ہشام بن محمد کو بھی شیعہ تسلیم کیا خود شیعہ روافض نے۔

(تنقیح المقال جلد ۳ صفحہ ۳۰۲، اعیان الشیعہ جلد ۱ صفحہ ۱۵۴)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ایسے مجروح اور رافض شیعہ راویوں کی روایات سے صحابہ کرام کو مطعون کرنا مودودی کی نری خباثت اور جہالت ہے۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

مال غنیمت کی تقسیم کے معاملہ میں بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ کے صریح احکام کی خلاف ورزی کی۔ (خلافت وملوکیت صفحہ ۱۷۴)

اگر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کتاب اللہ اور سنت رسول کریم ﷺ کی مخالفت کی تھی تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے خاموشی اختیار کیوں فرمائی۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

زیاد بن سمیہ کا استلحاق بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ان افعال میں سے ہے جن میں انہوں نے سیاسی اغراض کے لیے شریعت کے ایک مسلم قاعدے کی خلاف ورزی کی تھی زیاد طائف کی ایک لونڈی سمیہ نامی کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا لوگوں کا بیان یہ تھا کہ زمانہ جاہلیت میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے والد جناب ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے اس لونڈی سے زنا کا ارتکاب کیا تھا اور اس سے وہ حاملہ ہوئی حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے خود بھی ایک مرتبہ اس بات کی طرف اشارہ کیا تھا کہ زیاد انہی کے نطفہ سے ہے جوان ہو کر یہ شخص اعلیٰ درجے کا مدبر منتظم فوجی لیڈر اور غیر معمولی قابلیتوں کا مالک ثابت ہوا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں وہ آپ کا زبردست حامی تھا اور اس نے بڑی اہم خدمات انجام دی تھیں اُن کے بعد حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس کو اپنا حامیٔ و مددگار بنانے کے لیے اپنے والد ماجد کی زنا کاری پر شہادتیں لیں اور اس کا ثبوت بہم پہنچایا کہ زیاد انہی کا ولدالحرام ہے پھر اس بنیاد پر اسے اپنا بھائی اور اپنے خاندان کا فرد قرار دے دیا یہ فعل اخلاقی حیثیت سے جیسا کچھ مکروہ ہے وہ تو ظاہر ہی ہے، مگر قانونی حیثیت سے بھی سے ایک صریح ناجائز فعل تھا۔ کیوں کہ شریعت میں کوئی نسب زنا سے ثابت نہیں ہوتا۔

(خلافت وملوکیت صفحہ ۱۷۵)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی نے جن کتب تاریخ کا حوالہ دیا ہے۔ان میں زنا کاری پر شہادتیں لیں موجود نہیں ہے۔ یہ مودودی کی کذب بیانی ہے بات صرف اتنی ہے کہ حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے زمانۂ جاہلیت میں سمیہ سے نکاح کیا تھا اس سے زیاد پیدا ہوا۔

(تاریخ ابن خلدون جلد۳ صفحہ۱۴)

مودودی نے جس انداز سے یہ واقعہ بیان کیا ہے، یہ تو عقلاً بھی غلط ہے ویسے تو بخاری کی روایات کو بھی مودودی عقل پر پرکھنے کے قائل ہیں مگر یہاں سارے قوانین پس پشت ڈال دیئے اور وہ بھی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بغض وعداوت میں، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے منصب اقتدار پر فائز ہونے کے باوجود ایک شخص کو اپنا حامی بنانے کے لیے اپنے والد کی زنا کاری پر شہادتیں لیں نعوذ باللہ غور فرمایئے کوئی بد سے بدتر شخص بھی اپنے باپ کے حوالہ سے یہ کارروائی کرے گا۔ پھر زیاد جو حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہ چکا ہو وہ یہ بے غیرتی برداشت کرسکتا ہے کہ ولدالحرام ثابت ہوکر بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا بھائی بننے کے لیے تیار ہوجائے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے گواہی تو زیاد کے حضرت ابوسفیان کا بیٹا ہونے پر لی۔ (الاصابہ جلد۲ صفحہ۳۔۴۴)

معلوم ہوا کہ مودودی صحابہ کرام کی دشمنی میں اس قدر اندھا ہو چکا تھا کہ اسے حق بھی نظر نہیں آتا۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف اتنا زہر اگلنے کے باوجود مودودی نے لکھا ہے کہ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے محامد ومناقب اپنی جگہ پر ہیں ان کا شرف صحابیت بھی قابل احترام ہے، ان کی یہ خدمت بھی ناقابل انکار ہے کہ انہوں نے پھر سے دُنیائے اسلام کو ایک جھنڈے تلے جمع کیا اور دُنیا میں اسلام کے غلبے کا دائرہ پہلے سے زیادہ وسیع کر دیا ان پر جو شخص لعن طعن کرتا ہے وہ بلا شبہ زیادتی کرتا ہے، لیکن ان کے غلط کام کو تو غلط کہنا ہی ہوگا۔اس کو صحیح کہنے کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم اپنے صحیح وغلط کے معیار کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ (خلافت وملوکیت صفحہ۱۵۳)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قارئین کرام! مودودی نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق زہر اگلا جو چند عبارات آپ ملاحظہ کر چکے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کتاب وسنت کی صریح خلاف ورزی کی اور زیاد جیسے فوجی لیڈر کو اپنا بھائی بنانے کے لیے اپنے والد گرامی کی زنا کاری کو ثابت کیا حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ پر سب وشتم کی بوچھاڑ خطبات جمعہ میں منبر رسول ﷺ پر کرتے رہے کیا یہ سب شرف صحابیت کا احترام ہے یہ مودودی کی تقیہ بازی نہیں تو کیا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کمزوریاں اور خامیاں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

ان سے مراد وہ خامیاں ہیں جو اسلام کی کامیابی وسربلندی کے لیے کام کرتے ہوئے اُس سعی وجہد میں رہ گئی تھیں جو رسول اللہ ﷺ کی قیادت میں پچھلے ۱۹ سال سے مسلمان کر رہے تھے۔ (تفہیم القرآن جلد ۵ صفحہ ۴۴)

یہ من جملہ ان بہت سے شواہد کے ہے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ صحابہ بے خطاء نہیں تھے اُن سے بھی بشری کمزوریوں کی بناء پر خطائیں سرزد ہوسکتی تھیں اور عملاً ہوئیں اور اُن کے احترام کی جو تعلیم اللہ اور اس کے رسول نے دی ہے کم از کم اس کا تقاضا یہ ہرگز نہیں ہے کہ اُن میں سے کسی سے اگر کوئی غلط کام سرزد ہوا ہو تو اس کا ذکر نہ کیا جائے۔

(تفہیم القرآن جلد ۵ صفحہ ۴۲۶)

تاہم یہ واقعہ۔۔۔اُن لوگوں کے خیالات کی تائید بھی نہیں کرتا جو صحابہ کی عقیدت میں غلو کر کے اس طرح کے دعوے کرتے ہیں کہ ان سے کبھی کوئی غلطی سرزد نہیں ہوئی، یا ہوئی بھی ہو تو اس کا ذکر نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ ان کی غلطی کا ذکر کرنا اور اسے غلطی کہنا ان کی توہین ہے اور اس سے ان کی عزت و وقعت دلوں میں باقی نہیں رہتی۔۔۔ یہ ساری باتیں سراسر مبالغہ ہیں۔

(تفہیم القرآن جلد ۵ صفحہ ۵۰۳)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بار بار غلطیاں کرنا۔ نعوذ باللہ

مودودی کی سرپرستی میں مولوی صدرالدین اصلاحی نے لکھا ہے کہ

اس تصور (اسلام کے نظریہ جنگ) کی خالص اخلاقیت اور بے لوث عقلیت اتنی بلند تھی کہ اس کی رفعتوں تک پہنچنے میں ان لوگوں کو بھی ابتداء بڑی دشواریاں پیش آئیں جو نفسانیت اور جاہلیت کو یکسر خیر باد کہہ چکے تھے برسوں کی تعلیم و تربیت کے بعد رسول اللہ ﷺ ان کو میدان جنگ میں لائے اور باوجود یہ کہ ان کی ذہنیت میں انقلاب عظیم رونما ہو چکا تھا مگر پھر بھی اسلام کی ابتدائی لڑائیوں میں صحابہ کرام جہاد فی سبیل اللہ کی اصلی سپرٹ کو سمجھنے میں بار بار غلطیاں کر جاتے تھے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد۱۲،ش۴ بابت ربیع الثانی ۱۳۵۷ء صفحہ۳۔۵۲)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خودغرضی۔ نعوذ باللہ

آنحضور ﷺ کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اسلام کے ان زبردست علمبرداروں نے بھی۔۔۔اس کو پوری طرح سمجھنے سے اپنے آپ کو عاجز پایا۔۔۔ثقیفہ بن ساعدہ میں خلافت کا مسئلہ پیش ہوتا ہے۔۔۔اس وقت وہ (ہر صحابی) اسلامی تصور صلاحیت واستحقاق سے بیگانہ ہو کر اپنی قربانیوں کا معاوضہ چاہتا ہے اور اپنے حق سے بڑھ کر کسی کے حق کو وزنی ماننے کے لیے تیار نہیں ہوتا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد۱۲،ش۴ بابت ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ صفحہ۵۱)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر یہودی اخلاق کا اثر۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

یہ یہودی اخلاق ہی کا اثر تھا کہ مدینہ میں بعض انصار اپنے مہاجر بھائیوں کی خاطر اپنی بیویوں کو طلاق دے کر اُن سے بیاہ دینے پر آمادہ ہو گئے تھے۔

(تفہیمات جلد۲ صفحہ۴۷ حاشیہ)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بشری کمزوریوں سے مغلوب ہونا اور ایک دوسرے پر چوٹیں کرنا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

عجیب بات یہ ہے کہ بسا اوقات صحابہ رضی اللہ عنہم پر بھی بشری کمزوریوں کا غلبہ ہو جاتا تھا اور وہ ایک دوسرے پر چوٹیں کر جاتے تھے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ۔۔۔ فرمانے لگے۔ ابو ہریرہ جھوٹے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر انس اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا کہ وہ حدیث رسول اللہ کو کیا جانیں۔۔۔ حضرت حسن بن علی سے ایک مرتبہ شاھد و مشھود کے معنی پوچھے گئے۔۔۔ فرمایا دونوں (ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ) جھوٹے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک موقعہ پر مغیرہ بن شعبہ کو جھوٹا قرار دیا عبادہ بن صامت نے ایک مسئلہ بیان کرتے ہوئے مسعود بن اوس انصاری پر جھوٹ کا الزام لگا دیا حالانکہ وہ بدری صحابہ میں سے ہیں۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ۳۵۸)

قارئین کرام! مودودی نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سوسائٹی کا جو نقشہ کھینچا ہے، کیا اس سے عامۃ الناس ان مبارک نفوس عالیہ کے معتقد رہ سکتے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل و مناقب کے متعلق بھی مودودی نے لکھا ہے کہ صحابہ کی جماعت کے متعلق جو نقشہ تذکروں میں کھینچا گیا ہے اس میں ایک حد تک مبالغہ ہے، اور ایک حد تک حقیقت ہے۔
(رسائل و مسائل جلد ا صفحہ ۴۷۵)

بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معیاری مسلمان نہ تھے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

حقیقت یہ ہے کہ عامی لوگ نہ کبھی عہد نبوی میں معیاری مسلمان تھے اور نہ اس کے بعد کبھی ان کو معیاری مسلمان ہونے کا فخر حاصل ہوا معیاری مسلمان تو دراصل اس زمانے میں بھی وہی تھے اور اب بھی وہی ہیں جو قرآن اور حدیث کے علوم پر نظر رکھتے ہوں اور جن

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کی رگ میں قرآن کا علم اور نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کا نمونہ سرایت کر گیا ہو۔
(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جولائی ۱۹۳۴ء، تفہیمات جلد ا صفحہ ۱۳۷۹)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معیار حق نہیں اور ان پر تنقید کا جواز۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے اپنی جماعت کے دستور میں بھی لکھا ہے کہ رسول خدا کے سوا کسی انسان کو معیار حق نہ بنائے، کسی کو تنقید سے بالاتر نہ سمجھے کسی کی ذہنی غلامی میں مبتلا نہ ہو ہر ایک کو خدا کے بتائے ہوئے اس معیار کامل پر جانچے اور پرکھے اور جو اس معیار کے لحاظ سے جس درجہ میں ہو اس کو اسی درجہ میں رکھے۔

(دستور جماعت اسلامی پاکستان صفحہ ۱۴، ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۶۱، ش ۲، بابت نومبر ۱۹۶۳ء، صفحہ ۳۱، سیاسی کشمکش جلد ۳ صفحہ ۱۷۲)

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے مزید دوٹوک لفظوں میں لکھ دیا ہے کہ صحابہ کرام معیار حق نہیں ہیں۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۵۶ ش ۵، بابت اگست ۱۹۶۱ء صفحہ ۵۴، ہفت روزہ آئین لاہور، ۷ ستمبر ۱۹۷۰ء)

نام نہاد جاعت اسلامی کے بانی مودودی کے نائب جسٹس ملک غلام علی نے مودودی کے دفاع پر لکھا ہے کہ

جب ہم سب سے پہلے کتاب اللہ کی جانب رجوع کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کسی مقام پر بھی صحابہ کرام کے انفرادی افعال و اعمال کو ہمارے لیے مستقل اُسوہ اور مرجع قرار نہیں دیا گیا۔۔۔صرف ایک روایت ایسی پائی جاتی ہے جس سے بظاہر صحابہ کرام کے منفرد اقوال کی حجیت کے حق میں استدلال ہوسکتا ہے، یہ روایت بالعموم اس طرح بیان کی جاتی ہے **الصحابی کا لنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم** میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں ان میں سے جس کی بھی اقتدار کرو گے راستہ پاؤ گے اگرچہ اصول فقہ کی کتابوں میں اس روایت کا جا بجا ذکر کیا جاتا ہے لیکن میرے علم میں کوئی ایک اصولی یا فقیہ بھی ایسا نہیں ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جس نے اس روایت سے صحابی کے قول وعمل کو مطلقاً حجت ثابت کرنے کی کوشش کی ہو۔
(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۶۱، ش ۲، بابت نومبر ۱۹۶۳ء صفحہ ۳۳۔۳۴)
شیعہ بدبخت ٹولے نے مودودی کی مذکور عبارات کو اپنے حق میں پیش کر رکھا ہے۔
(ماہنامہ پیام عمل لاہور دسمبر ۱۹۶۳ء)

مودودی اور اس کی جماعت کی شیعیت نوازی۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی شیعیت سے محبت اور دلی لگاؤ تو اس کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق نظریات خبیثہ سے ہی ظاہر باہر ہے۔ مودودی نے شیعہ کو خوش کرنے کے لیے جھوٹی اس گھڑت تاریخی روایات پر بنیاد رکھ کر کتاب خلافت وملوکیت لکھا، شیعہ اس کتاب کو عموماً اپنی موافقت وحمایت میں پیش کرتے رہتے ہیں جس طرح کہ شیعہ ترجمان ہفت روزہ رضا کار لاہور ۸، اکتوبر ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں بڑے طمطراق سے پیش کیا ہے اور دوسرے شیعہ ترجمان ہفت روزہ شیعہ لاہور، ۸، اکتوبر ۱۹۷۹ء میں تو اس کتاب خلافت وملوکیت کو یادگار کتاب قرار دیا گیا ہے۔ خود تذکرہ مودودی ص ۱۳۲ پر منظور الحق نامی کسی شخص کا خط درج ہے جس میں اس نے خلافت وملوکیت کی اشاعت پر شیعوں کو بغلیں بجاتے دیکھا اور اس کتاب کو پڑھ کر مکتوب نگار کا ایک دوست شیعہ ہو گیا صاف لکھا ہے۔

تمام علماء اہل اسلام نے شیعہ کے کفریات خبیثہ کی بناء پر ان کی تکفیر کی ہے مگر مودودی نے شیعہ کو دوٹوک لفظوں میں مسلمان قرار دیا ہے، مودودی کے معاون خصوصی محمد سلطان کا مکتوب جماعت اسلامی کے لیٹر پیڈ پر موجود ہے۔ اس کی تحریر درج ذیل ہے:

جماعت اسلامی شعبہ رسائل ومسائل

۵، اے ذیلدار پارک اچھرہ لاہور۔

محترمی ومکرمی اسلامی علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خط ملا شیعوں سے اہل سنت کے اختلافات تو بہت ہیں مگر یہ کفر واسلام کے اختلافات نہیں ہیں۔ شیعہ کے پیچھے سُنی اور سُنی کے پیچھے شیعہ نماز پڑھ سکتا ہے، کیوں کہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دونوں مسلمان ہیں اور ایک مسلمان کی نماز دوسرے مسلمان کے پیچھے ہو جاتی ہے دونوں ایک دوسرے کے جنازے میں بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

(محمد سلطان معاون خصوصی سید ابوالاعلیٰ مودودی)

اس فتویٰ کی وجہ سے مودودی نے تحقیقاتی عدالت میں اپنا عمل بتلایا ہے کہ

مجھے خود بار ہا شیعوں کے ساتھ نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۲، ش ۲، بابت مئی ۱۹۵۴ء صفحہ ۴)

روز نامہ امن اور جسارت کی تصاویر کے مطابق نام نہاد جماعت اسلامی کے سابق امیر میاں طفیل محمد اور نائب امیر پروفیسر غفور مشہور شیعہ لیڈر کے نماز جنازہ میں شیعہ امام کے پیچھے نماز جنازہ ادا کر رہے ہیں۔

معروف شیعہ رہنما ایرانی خمینی وہ بد بخت ہے، جس حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو کافر قرار دیا اور لکھا ہم اس رب کو نہیں مانتے جس نے (حضرت) عثمان و معاویہ جیسے بدقماشوں کو حکومت دی ہے، نعوذ باللہ اس کی کتب مثل کشف الاسرار ملاحظہ کی جا سکتی ہیں کے ساتھ مودودی کے بڑے دوستانہ تعلقات تھے بلکہ مودودی صاحب خمینی کے بڑے مداح تھے۔

مودودی کے بیٹے ڈاکٹر احمد فاروق کا بیان ہے کہ

علامہ خمینی کے ساتھ ابا جان کے تعلقات بہت پرانے تھے آیت اللہ خمینی نے ان کی چند کتابوں کا فارسی میں ترجمہ کر کے قم کی درسگاہ کے نصاب میں شامل کر لیا تھا۔ علامہ خمینی کی جلاء وطنی کے دوران حرم کعبہ میں ۱۹۶۳ء میں علامہ خمینی کی ابا جان سے ملاقات ہوئی، ابا جان کی خواہش تھی کہ ایران کی طرح پاکستان میں بھی اسلامی انقلاب برپا ہوتا، وہ آخر لمحوں میں بھی ایران کے حالات کے متعلق متفکر تھے۔

(روز نامہ نوائے وقت لاہور ۲۱ ستمبر ۱۹۷۹ء)

ایران کے سرکاری عربی ترجمان صوت الامہ میں مودودی کا بیان شائع ہوا کہ خمینی کا انقلاب ایک اسلامی انقلاب ہے اور اسے قائم کرنے والی بھی ایک اسلامی جماعت ہے اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

(ایرانی) نوجوانوں نے اسلامی تحریکوں میں اسلامی تربیت حاصل کی ہے تمام مسلمانوں پر بالعموم اور اسلامی تحریکوں پر بالخصوص لازم ہے کہ وہ اس انقلاب کی بھرپور حمایت کریں اور ہر میدان میں اس کے ساتھ تعاون کریں۔

(رسالہ صوت الامہ ایران رجب ۱۴۰۱ھ)

نام نہاد جماعت اسلامی کے سابق جنرل سیکرٹری اسلم سلیمی نے بتایا کہ میاں طفیل اور اسلامی تحریکوں کے نائندوں نے تہران میں آقائے خمینی کی امامت میں نماز ادا کی انہوں نے کہا کہ آقائے خمینی دُنیا کے مسلمانوں کے رہنما ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی ۲۵ مارچ ۱۹۷۶)

معروف شیعہ ترجمان ہفت روزہ رضا کار لاہور میں مرقوم ہے کہ بیان مولانا فتح محمد صاحب امیر جماعت اسلامی پنجاب جو اخبار مسلم مؤرخہ ۱۲، اگست میں چھپا ہے میں یہ تجویز بخوشی قبول کرتا ہوں کہ متنازعہ سوالات متعلقہ فقہ جعفریہ اور فقہ حنفی آیت اللہ آقائے روح اللہ خمینی صاحب کی خدمت میں پیش کیے جائیں اور ان کا فیصلہ پاکستان کے تمام مسلمان تسلیم کریں۔ (ہفت روزہ رضا کار لاہور یکم ستمبر ۱۹۷۹ء)

اس طرح نام نہاد جماعت اسلامی کے اسلم سلیمی کا بیان ہے کہ

ہم چاہتے ہیں کہ عالم اسلام کی تقدیر کے فیصلے تہران میں ہوں اور یہ اُمت اسلامیہ کی امامت کا فریضہ انجام دے، افغانستان کے جہاد میں ایران کا بے مثال کردار بھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ (ہفت روزہ رضا کار لاہور ۱۶ جون ۱۹۹۱ء)

نام نہاد جماعت اسلامی کے سابق امیر لاہور سید اسعد گیلانی کا بیان بھی ملاحظہ کرلیں انقلاب اسلامی ایران کی ساتویں سالگرہ کی خصوصی تقریب سے جناب اسعد گیلانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں فرقہ بندی بھول کر ہر کلمہ گو مسلمان کہلانے کا حق دینا ہوگا۔ اگر شافعی مالکی حنبلی اور حنفی وغیرہ مسلمان ہیں تو شیعہ ان سے بڑھ کر مسلمان ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۲ فروری ۱۹۸۶ء)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نام نہاد جماعت اسلامی کے جنرل سیکرٹری منور حسن کا بیان ہے آیت اللہ خمینی اور مولانا مودودی کا مشن مقاصد کے لحاظ سے مماثلت رکھتا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی ۲۰ نومبر ۱۹۷۹ء)

مودودی ترجمان ہفت روزہ زندگی میں ایران میں مودودی کتب کی پزیرائی کا ذکر تفصیلی کیا گیا اور خمینی ایرانی پیامبر مودودی کے پاس پہنچا تو مودودی نے اس کا خیر مقدم کیا اور کہا میری طرف سے آیت اللہ خمینی کا شکریہ ادا کیجئے کہ انہوں نے مجھے یاد رکھا۔ مسلمان کوچاہے پاکستان میں ہو یا ایران میں ۔۔۔ وہ سب ملت واحدہ ہیں ہم دل و جان سے آپ کی اسلامی تحریک کے حامی ہیں ہم سب میں کوئی وجہ اختلاف نہیں۔

(ہفت روزہ زندگی لاہور ۲۶ جنوری ۱۹۷۹ء)

مودوی کے چیلے میاں طفیل کا یہ بیان قابل غور ہے کہ نام نہاد جماعت اسلامی کا وفد تہران میں پہنچا، وہاں اس کا شاندار خیر مقدم کیا گیا وہاں میاں طفیل نے خمینی سے ملاقات کر کے اس کے انقلاب وغیرہ کی تعریف وتوصیف کی اور مزید کہا جناب خمینی ہم آپ کے دست و بازو ہیں اور ادنیٰ کارکن ہیں جیسے اور جن اشخاص کی جب بھی خدمات کی ضرورت ہو بلا تاخیر خدمت کے لیے تیار ہے۔ (ہفت روزہ ایسیاء لاہور ۴ مارچ ۱۹۷۹ء)

مودودی ترجمان ہفت روزہ ایشیاء لاہور میں خمینی کی تعریف و توصیف میں مستقل مضمون شائع ہوا جس کا عنوان یہ ہے۔

درود بر خمینی بُت شکن

(ہفت روزہ ایشیاء لاہور ۲۱، جنوری ۱۹۷۹ء)

مودودی جماعت کے شاعر غافل کرنالوی نے خمینی اور مودودی دونوں کی تعریف و توصیف میں ایک نظم لکھی ہے جن کا سوز جنون مزاج اور تکلم بھی ایک بھی ہے۔

(ہفت روزہ ایشیاء لاہور ۱۳ مئی ۱۹۷۹ء)

قارئین کرام! یہ تمام دلائل وشواہد مودودی کی شیعیت نوازی پر دال ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی کی شیعہ مذہب کوتقویت دینے والے کاموں کی وجہ سے شیعوں نے مودودی کو بڑا خراج تحسین پیش کیا بلکہ شیعہ ترجمان ہفت روزہ شیعہ لاہور یکم اکتوبر ۱۹۷۹ء کی اشاعت میں مودودی کے مرنے پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے ایرانی امام خمینی کا بیان نقل کیا ہے کہ مودودی صرف پاکستان کے نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کے قائد تھے ان کے مشن کو آگے بڑھانے کی بہت ضرورت ہے اس میں دیگر شیعہ علماء نے بھی مودودی کی تعریف کی ہے۔(ہفت روزہ شیعہ لاہور یکم اکتوبر ۱۹۷۹ء)

ایرانی شیعوں کی طرف سے مودودی کو آیت اللہ کا لقب وخطاب دیا گیا۔

(ہفت روزہ صدائے بلتستان یکم مارچ ۱۹۷۹)

وبمعناہ ہفت روزہ ایشیاء لاہور یکم فروری ۱۹۷۹ء

ایرانی انقلاب کے اہم رکن آیت اللہ نوری شیعی نے اپنے بیان میں مودودی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مودودی بہت بڑے اسلامی رہنما تھے ان کی وفات پورے عالم اسلام کا نقصان ہے ان کا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ ہماری (شیعہ) تہذیب کو دُنیا کے سامنے واضح کیا۔(جسارت کراچی مودودی نمبر صفحہ ۶۴)

ایرانی ناظم الامور نے کہا مولانا مودودی کے مشن کو ان کی موت کے بعد جاری رکھا جائے گا۔(روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی ۲۰ نومبر ۱۹۷۹ء)

جسارت کراچی کی تصویر کے مطابق ایرانی شیعوں کا سرکاری وفد مودودی کی قبر پر حاضر ہوا اب بھی مودودی کی شیعیت نوازی میں کسی کو شک کی گنجائش ہے؟

قارئین کرام! مودودی کی شیعہ کی حمایت ونصرت کس انقلاب کی طرف پیش قدمی ہے حالانکہ شیعہ تو وہ بدبخت ہیں جو نبی کریم ﷺ سے پہلے تمام انبیائے کرام علیہم اسلام سے بارہ آئمہ کو افضل گردانتے ہیں حالانکہ غیر نبی کی نبی پر افضلیت کفر ہے پھر شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں ان کی بے شمار کتب مثل اصول کافی حیات القلوب، تفسیر قمی، ترجمہ مقبول وغیرہ میں صاف مرقوم ہے بلکہ فصل الخطاب کے نام سے تحریف قرآن پر شیعہ کی مستقل کتاب

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

شائع شدہ ہے اور تحریف قرآن کا عقیدہ رکھنے والا کافر ہے پھر شیعہ نبی کریم ﷺ کے تمام صحابہ کرام حضرت ابو بکر صدیق و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے بشمول مرتد بکتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو فرعون قارون تک بکتے ہیں اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان اطہر میں بکواس بازی کرتے ہیں کہ امام مہدی اپنے ظہور کے بعد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو قبر سے نکال کر حد جاری کریں گے۔ نعوذ باللہ اس طرح کی بے شمار بکواسات ان کی کتب خبیثہ میں مرقوم ہیں ایسی بکواسات کرنے والا کیسے مسلمان رہ سکتا ہے یقیناً کافر و مرتد ہے شیعہ کے کفریات سے تفصیلی طور پر آگاہ ہوئے کے لیے راقم الحروف کی کتاب شیعیت کے بطلان کا انکشاف کا مطالعہ ضرور کریں، مودودی نے شیعہ سے اختلافات کو اصولی نہیں مانا خدا را بتایئے کیا یہ اختلافات فروعی ہیں؟ تو ہر مسلمان پکار کر کہے گا کہ مودودی کی یہ نری بکواس ہے شیعہ کا اہل اسلام سے اختلاف اصولی اور بنیادی ہے۔

مجددین، محدثین عظام اور اولیائے کرام پر مودودی تنقید۔ نعوذ باللہ

قارئین کرام! مودودی کے آوارہ قلم کی آوارگی تو آپ بڑی حد تک ملاحظہ کر چکے ہیں انبیائے کرام علیہم اسلام سے لے کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر مودودی فکر کی آوارگی کے نمونے ہم آپ کو دکھلا چکے ہیں اب ہم اکابرین اُمت پر مودودی طعن و تشنیع ہم نقل کر رہے ہیں اس سے مودودی فکر کا پوری اُمت مسلمہ سے الگ تھلگ ہونا روز روشن کی طرح واضح ہو چکا ہے۔

تمام مجددین اسلام ناقص تھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی توہین۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قریب تھا کہ عمر بن عبدالعزیز اس منصب پر فائز ہو جاتے مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے، ان کے بعد جتنے مجدد پیدا ہوئے، ان میں سے ہر ایک نے کسی خاص شعبے یا چند شعبوں ہی میں کام کیا مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے۔

(تجدید واحیائے دین صفحہ ۴۹)

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ کی توہین۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

امام غزالی کے تجدیدی کام میں علمی وفکری حیثیت سے چند نقائص بھی تھے اور وہ تین عنوانات پر تقسیم کیے جا سکتے ہیں ایک قسم ان نقائص کی جو حدیث کے علم میں کمزور ہونے کی وجہ سے ان کے کام میں پیدا ہوئے۔ دوسری قسم ان نقائص کی جو ان کے ذہن پر عقلیات کے غلبہ کی وجہ سے تھے اور تیسری قسم ان نقائص کی جو تصوف کی طرف ضرورت سے زیادہ مائل ہونے کی وجہ سے تھے۔ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۳۔۷۳)

پوری اُمت کے مجدد دین اسلام پر نکتہ چینی اور طعن وتشنیع کرنے والا مودودی خود علم و فضل سے بے بہرہ و جاہل تھا، خود مودودی ترجمان نے مانا ہے کہ مودودی صاحب کسی بھی مدرسے کے سند یافتہ فارغ التحصیل عالم نہیں ہیں۔

(ہفت روزہ آئین لاہور ۷ ستمبر ۱۹۷۰ء صفحہ ۱۲)

حضرت مجدد الف ثانی اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی توہین۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

پہلی چیز جو مجھ کو حضرت مجدد الف ثانی کے وقت سے شاہ (ولی اللہ) صاحب اور ان کے خلفاء تک کے تجدیدی کام میں کھٹکی ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے تصوف کے بارے میں مسلمانوں کی بیماری کا پورا اندازہ نہیں لگایا اور نادانستہ ان کو پھر وہی غذا دے دی جس سے مکمل پرہیز کرانے کی ضرورت تھی۔ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۱۱۹)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مسلمانوں کے اس مرض سے نہ حضرت مجدد صاحب (الف ثانی ناواقف تھے نہ شاہ (ولی اللہ) صاحب دونوں کے کلام میں اس پر تنقید موجود ہے مگر غالبًا اس مرض کی شدت کا انہیں پورا اندازہ نہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں بزرگوں نے ان بیماروں کو پھر وہی غذا دے دی جو اس مرض میں مہلک ثابت ہو چکی تھی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ رفتہ رفتہ دونوں کا حلقہ پھر اس پرانے مرض سے متاثر ہوتا چلا گیا۔ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۱۲۱)

اب شاہ ولی اللہ صاحب اور مجدد سرہندی رحمہما اللہ کے دعووں کو لیجئے میں اس لحاظ سے بہت بدنام ہوں کہ اکابر سلف کو معصوم نہیں مانتا اور ان کے صحیح کو صحیح کہنے کے ساتھ ان کے غلط کو غلط بھی کہہ گزرتا ہوں ڈرتا ہوں کہ اس معاملہ میں کچھ صاف صاف کہوں گا تو میری فرد قرارداد جرم میں ایک جریمہ کا اور اضافہ ہو جائے گا۔۔۔۔ اس لیے خواہ کوئی کچھ کہا کرے۔ میں تو یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ ان دونوں بزرگوں کا اپنے مجدد ہونے کی خود تصریح کرنا اور بار بار کشف والہام کے حوالہ سے اپنی باتوں کو پیش کرنا اُن کے چند غلط کاموں میں سے ایک ہے اور ان کی یہی غلطیاں ہیں جنہوں نے بعد کے بہت سے کم ظرفوں کو طرح طرح کے دعوے کرنے اور اُمت میں نت نئے فتنے اُٹھانے کی جرأت دلائی۔۔۔ اپنے لیے خود القاب وخطابات تجویز کرنا اور دعووں کے ساتھ انہیں بیان کرنا اور اپنے مقامات کا ذکر زبان پر لانا کوئی اچھا کام نہیں ہے۔ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۱۴۶۔۷)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

امام مہدی کے متعلق مودودی نظریات

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے متلق متعدد احادیث منقول ہیں جو مستند کتب حدیث میں موجود ہیں چند ایک یہ معروف چیزیں ودلامتیں درج ذیل ہیں

امام مہدی رضی اللہ عنہ سید اور اولاد سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا میں ہوں گے آپ کا ذاتی اسم مبارک محمد اور والد کا نام عبداللہ والدہ کا نام آمنہ ہوگا آپ کا قد مبارک قدرے لمبا ہوگا، بدن چست رنگ صاف کھلا اور نکھرا ہوا ہوگا۔ اونچی ناک اور کشادہ پیشانی ہوگی، چہرہ مبارک نبی کریم ﷺ کے چہرہ انور سے مشابہ ہوگا آپ کے اخلاق واطوار بھی نبی کریم ﷺ سے مشابہت رکھتے ہوں گے آپ اپنے آپ کو مخفی رکھنے کی کوشش کریں گے مگر بعض اہل اللہ احادیث مبارکہ کی علامات دیکھ کر آپ کو رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے پہچان لیں گے اور اصرار کے ساتھ لوگ ان کی بیعت کریں گے بیعت کے وقت ان کی عمر چالیس سال ہوگی مگر مودودی نے ان احادیث کا جو استہزاء اُڑایا ہے وہ بھی ملاحظہ کرلیں لکھا ہے کہ

مسلمانوں میں جو لوگ الامام المہدی کی آمد کے قائل ہیں وہ بھی ان متجد دین سے جو اس کے قائل نہیں ہیں اپنی غلط فہمیوں میں کچھ پیچھے نہیں ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ امام مہدی کوئی اگلے وقتوں کے مولویانہ صوفیانہ وضع وقطع کے آدمی ہوں گے تسبیح ہاتھ میں لیے یکا یک کسی مدرسے یا خانقاہ کے حجرے سے برآمد ہوں گے آتے ہی انا المہدی کا اعلان کریں گے۔ علماء اور مشائخ کتابیں لیے ہوئے پہنچ جائیں گے اور لکھی ہوئی علامتوں سے ان کے جسم کی ساخت وغیرہ کا مقابلہ کر کے انہیں شناخت کرلیں گے۔ پھر بیعت ہوگی اور اعلان جہاد کر دیا جائے گا۔ چلے کھینچے ہوئے درویش اور سب پرانے طرز کے بقیۃ السلف ان کے جھنڈے تلے جمع ہوں گے تلوار تو محض شرط پوری کرنے کے لیے برائے نام چلانی پڑے گی اصل میں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سارا کام برکت اور روحانی تصرف سے ہوگا۔ پھونکوں اور وظیفوں کے زور سے میدان جیتے جائیں گے۔ جس کافر پر نظر ماردیں گے تڑپ کر بے ہوش ہو جائے گا اور محض بددعا کی تاثیر سے ٹینکوں اور ہوائی جہازوں میں کیڑے پڑ جائیں گے۔

عقیدہ ظہور مہدی کے متعلق عام لوگوں کے تصورات کچھ اس قسم کے ہیں میں جو کچھ سمجھا ہوں اس سے مجھ کو معاملہ بالکل برعکس نظر آتا ہے میرا اندازہ یہ ہے کہ آنے والا اپنے زمانہ میں بالکل جدید ترین طرز کا لیڈر ہوگا وقت کے تمام علوم جدیدہ پر اس کو مجتہدانہ بصیرت حاصل ہوگی زندگی کے سارے مسائل مہمہ کو وہ خوب سمجھتا ہوگا۔ عقلی و ذہنی ریاست سیاسی تدبر اور جنگی مہارت کے اعتبار سے وہ تمام دُنیا پر اپنا سکہ جمادے گے اور اپنے عہد کے تمام جدیدوں سے بڑھ کر جدید ثابت ہوگا۔ مجھے اندیشہ ہے کہ اس کی جدتوں کے خلاف مولوی اور صوفی صاحبان ہی سب سے پہلے شورش برپا کریں گے۔ پھر مجھے یہ بھی امید نہیں کہ اپنی جسمانی ساخت میں وہ عام انسانوں سے کچھ بہت مختلف ہوگا کہ اس کی علامتوں سے اس کو تاڑ لیا جائے نہ میں یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنے مہدی ہونے کا اعلان کرے گا بلکہ شاید اسے خود بھی اپنے مہدی موعود ہونے کی خبر نہ ہو گی اور اس کی موت کے بعد اس کے کارناموں سے دُنیا کو معلوم ہوگا کہ یہی تھا وہ خلافت کو منہاج النبوۃ پر قائم کرنے والا جس کی آمد کا مژدہ سنایا گیا تھا جیسا کہ میں پہلے اشارہ کر چکا ہوں نبی کے سوا کسی کا یہ منصب نہیں ہے کہ دعوے سے کام کا آغاز کرے اور نہ نبی کے سوا کسی کو یقینی طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس خدمت پر مامور ہوا ہے مہدودیت دعویٰ کرنے کی چیز نہیں کر کے دکھا جانے کی چیز ہے، اس قسم کے دعوے جو لوگ کرتے ہیں اور جو ان پر ایمان لاتے ہیں میرے نزدیک دونوں اپنے علم کی کمی اور ذہن کی پستی کا ثبوت دیتے ہیں مہدی کے کام کی نوعیت کا جو تصور میرے ذہن میں ہے وہ بھی ان حضرات کے تصور سے بالکل مختلف ہے مجھے اس کے کام میں کرامات وخوارق کشوف والہامات اور چلوں اور مجاہدوں کی کوئی جگہ نظر نہیں آتی میں یہ سمجھتا ہوں کہ انقلابی لیڈر کو دُنیا میں جس طرح شدید جدوجہد اور کشمکش کے مرحلوں سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گزرنا پڑتا ہے انہی مرحلوں سے مہدی کو بھی گزرنا ہوگا وہ خالص اسلام کی بنیادوں پر ایک نیا مذہب فکر SCHOOL OF THOUGHT پیدا کرے گا، ذہنیتوں کو بدلے گا۔ ایک زبردست تحریک اُٹھائے گا۔ جو بیک وقت تہذیبی بھی ہوگی اور سیاسی بھی جاہلیت اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ اس کو کچلنے کی کوشش کرے گی مگر بالآخر وہ جاہلی اقتدار کو اُلٹ کر پھینک دے گا اور ایک ایسا زبردست اسلامی اسٹیٹ قائم کرے گا جس میں ایک طرف اسلام کی پوری روح کارفرما ہوگی اور دوسری طرف سائنٹفک ترقی اوج کمال پر پہنچ جائے گی۔

(تجدید واحیائے دین صفحہ ۵۲ تا صفحہ ۵۴)

اول تو خود لفظ مہدی پر غور کرنا چاہیے جو حدیث میں استعمال کیا گیا ہے حضور ﷺ نے مہدی کا لفظ استعمال فرمایا ہے جس کے معنی ہیں ہدایت یافتہ کے، ہادی کا لفظ استعمال نہیں کیا ہے۔ مہدی ہر وہ سردار لیڈر اور امیر ہوسکتا ہے۔ جو راہ راست پر ہو المہدی زیادہ سے زیادہ خصوصیات کے لیے استعمال ہوگا۔ جس سے آنے والے کی کسی خاص امتیازی شان کا اظہار مقصود ہے اور وہ امتیازی شان حدیث میں اس طرح بیان کردی گئی ہے کہ آنے والا خلافت علی منہاج النبوۃ کا نظام درہم برہم ہو جانے اور ظلم وجور سے زمین کے بھر جانے کے بعد از سر نو خلافت کو منہاج نبوت پر قائم کرے گا اور زمین کو عدل سے بھر دے گا۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۵۶، تجدید واحیائے دین صفحہ ۱۶۴)

قارئین کرام! اللہ کے محبوب ﷺ تو ارشاد فرمائیں کہ مہدی میری اولاد سے ہوگا اور یہ یہ اس کی علامات ہوں گی مگر مودودی صاحب ان تمام علامات کو انتہا کی تحقیر اور تلبیسانہ انداز میں جھٹلا کر لکھتے ہیں کہ مہدی ہر وہ سردار لیڈر اور امیر ہوسکتا ہے جو راہ راست پر ہو کیا یہ احادیث سے استہزاء نہیں ہے؟ اصل یہ توقع صحیح ہے کہ ایک وقت میں اسلام تمام دُنیا کے افکار تمدن اور سیاست پر چھا جانے والا ہے تو ایسے ایک عظیم الشان لیڈر کی پیدائش بھی یقینی ہے جس کی ہمہ گیر و پرزور قیادت میں یہ انقلاب رونما ہوگا۔ جن لوگوں کو ایسے لیڈر کے ظہور کا خیال سُن کر حیرت ہوتی ہے، مجھے ان کی عقل پر حیرت ہوتی ہے۔ جب خدا کی اس خدائی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں لینن اور ہٹلر جیسے آئمہ ضلالت کا ظہور ہوسکتا ہے تو آخر ایک امام ہدایت ہی کا ظہور کیوں مستبعد ہے؟ (تجدید واحیائے دین صفحہ ۵۴)

مودودی نے جماعت اسلامی کی سالانہ کانفرنس میں خطاب میں کہا کہ

میں اپنے سب مخلص بھائیوں کو اطمینان دلاتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے مجھے کسی مدافعت کی حاجت نہیں ہے۔ میں کہیں خلا میں سے یکا یک نہیں آ گیا ہوں اس سرزمین میں سالہا سال سے کام کر رہا ہوں میرے کام سے لاکھوں آدمی براہ راست واقف ہیں میری تحریریں صرف اسی ملک میں نہیں دُنیا کے ایک اچھے خاصے حصے میں پھیلی ہوئی ہیں اور میرے رب کی مجھ پر یہ عنایت ہے کہ اس نے میرے دامن کو داغوں سے محفوظ رکھا ہے۔

(روزنامہ مشرق لاہور ۲۶، اکتوبر ۱۹۶۳ء)

گویا مہدی ہونے کے تو مودودی صاحب خود مدعی ہیں اس لیے تو یہ ساری سعی مذموم کر رہے تھے ظہور امام مہدی کی ایک روایت کا انکار مودودی کے قلم منحوس سے مزید ملاحظہ کر لیں لکھا ہے کہ

کتاب علامات قیامت میں جس روایت کا ذکر ہے اس کے متعلق میں نفیاً یا اثباتاً کچھ نہیں کہہ سکتا، اگر وہ صحیح ہے اور فی الواقع حضورﷺ نے یہ خبر دی ہے کہ مہدی کی بیعت کے وقت آسمان سے ندا آئے گی۔ **ھذا خلیفۃ اللہ االمھدی فاستمعوا لہ و اطیعوا** تو یقیناً میری وہ رائے غلط ہے جو تجدید واحیائے دین میں میں نے ظاہر کی ہے لیکن مجھے یہ توقع نہیں کہ حضورﷺ نے یہ بات فرمائی ہوگی۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۶۳)

قارئین کرام مودودی کی یہ ساری سعی مذموم صرف اپنے لیے یہ منصب ثابت کرنے کے لیے ہے، ورنہ کتب حدیث میں تو بے شمار احادیث امام مہدی کے متعلق موجود ہیں اس مودودی کے نزدیک تمام مجددین بھی ناقص تھے اور امام مہدی مہدی اور مجددیت کے منصب پر خود فائز ہونے کے چکر میں یہ سارے داؤ پیچ کھیلے جا رہے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اکابرین اُمت پر تنقید:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

میرا طریقہ یہ ہے کہ میں بزرگان سلف کے خیالات اور کاموں پر بے لاگ تحقیقی و تنقیدی نگاہ ڈالتا ہوں جو کچھ ان میں حق پاتا ہوں اسے حق کہتا ہوں اور جس چیز کو کتاب و سنت کے لحاظ سے یا حکمت عملی کے اعتبار سے درست نہیں پاتا۔ اس کو صاف صاف نادرست کہہ دیتا ہوں۔ (رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۲۔۴۱۱)

فقہائے اسلام کی توہین:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

تو قیامت کے روز حق تعالیٰ کے سامنے ان گناہ گاروں کے ساتھ ساتھ ان کے دینی پیشوا بھی پکڑے ہوئے آئیں گے اور اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ کیا ہم نے تم کو علم و عقل سے اس لیے سرفراز کیا تھا کہ تم اس سے کام نہ لو؟ کیا ہماری کتاب اور ہمارے نبی کی سنت تمہارے پاس اسی لیے تھی کہ تم اس کو لیے بیٹھے رہو اور مسلمان گمراہی میں مبتلا ہوتے رہیں ہم نے اپنے دین کو آسان بنایا تھا تم کو کیا حق تھا کہ اسے مشکل بنا دو ہم نے تو تم کو قرآن اور محمد ﷺ کی پیروی کا حکم دیا تھا تم پر کس نے فرض کیا کہ ان دونوں سے بڑھ کر اپنے اسلاف کی پیروی کرو؟ ہم نے ہر مشکل کا علاج قرآن میں رکھا تھا تم سے یہ کس نے کہا کہ قرآن کو ہاتھ نہ لگاؤ اور اپنے لیے انسانوں کی لکھی ہوئی کتابوں کو کافی سمجھو اس باز پرس کے جواب میں اُمید نہیں کہ کسی عالم دین کو کنز الدقائق اور ہدایہ اور عالمگیری کے مصنفین کے دامنوں میں پناہ مل سکے گی البتہ جہلاء کو یہ جواب دہی کرنے کا موقع ضرور مل جائے گا۔ ربنا انا اطعنا سادتنا و کبراء نا فاضلونا السبیلا. ربنا اتھم ضعفین من العذ والعنھم لعنا کبیرا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ش ، بابت جون تا اگست ۱۹۴۱ء صفحہ ۳ء، حقوق الزوجین صفحہ ۹۵)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حقوق الزوجین کا ہمارے پاس جدید ایڈیشن ہے اس میں مذکور عبارت کے آخر میں جو آیت کریمہ ہے وہ نکال دی گئی ہے۔ قارئین کرام مودودی کے فقہا و کرام سے بغض و عداوت کا اندازہ لگائیں کہ جو آیت کفار و مشرکین کے متعلق ہے وہ اکابرین اُمت فقہائے اسلام پر چسپاں کر دی نعوذ باالله من ذلک

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

ایک طرف ترکی قوم میں اتنے بڑے انقلاب کی ابتداء ہو رہی تھی۔ دوسری طرف ترکوں کے علماء اور مشائخ تھے۔ جواب بھی ساتویں صدی کی فضا سے نکلنے پر آمادہ نہ تھے۔۔۔ وہ اب بھی کہہ رہے تھے کہ چوتھی صدی کے بعد اجتہاد کا دروازہ بند ہو چکا ہے ۔۔۔ وہ ابھی تک فلسفہ وکلام کی وہی کتابیں پڑھنے پڑھانے میں مشغول تھے جن کو پھینک کر زمانہ پانچ سو برس آگے نکل چکا تھا وہ اب بھی اپنے وعظوں میں قرآن کی وہی تفسیریں اور وہی ضعیف حدیثیں سنا رہے تھے جن کو سُن کر سو برس پہلے تک کے لوگ تو سر دھنتے تھے۔ مگر آج کل کے دماغ ان کو سُن کر صرف ان مفسرین و محدثین ہی سے نہیں بلکہ خود قرآن و حدیث سے بھی منحرف ہو جاتے ہیں وہ ابھی تک اصرار کر رہے تھے کہ ترکی قوم میں وہی فقہی قوانین نافذ کیے جائیں گے جو شامی اور کنز الدقائق میں لکھے ہوئے ہیں خواہ اس اصرار کا نتیجہ یہی کیوں نہ ہو کہ ترک ان قوانین کے اتباع سے بھی آزاد ہو جائیں جو قرآن اور سنت رسول میں مقرر کیے گئے ہیں۔ (تنقیحات صفحہ ۸۶)

اسلام میں ایک نشاط جدید Rennaissance کی ضرورت ہے، پرانے اسلامی مفکرین و محققین کا سرمایہ اب کام نہیں دے سکتا۔ دُنیا اب آگے بڑھ چکی ہے، اس کو اب اُلٹے پاؤں ان منازل کی طرف لے جانا ممکن نہیں ہے جن سے وہ چھ سو برس پہلے گزر چکی ہے۔ (تنقیحات صفحہ ۶۔۱۵)

امام ابوحنیفہ کی فقہ میں آپ بکثرت ایسے مسائل دیکھتے ہیں جو مرسل اور معضل اور منقطع احادیث پر مبنی ہیں یا جن میں ایک قوی الاسناد حدیث کو چھوڑ کر ایک ضعیف الاسناد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حدیث کو قبول کیا گیا ہے یا جن میں احادیث کچھ کہتی ہیں اور امام ابوحنیفہ اور ان کے اصحاب کچھ کہتے ہیں یہی حال امام مالک کا ہے۔ باوجود یکہ اخباری نقطۂ نظر ان پر زیادہ غالب ہے مگر پھر بھی ان کے تفقہ نے بہت سے مسائل میں ان کو ایسی احادیث کے خلاف فتویٰ دینے پر مجبور کر دیا۔ جنہیں محدثین صحیح قرار دیتے ہیں چنانچہ لیث بن سعد نے ان کی فقہ سے تقریباً ۷۰ مسئلے اس نوعیت کے نکالے ہیں امام شافعی کا حال بھی اس سے کچھ بہت زیادہ مختلف نہیں۔ (تفہیمات جلد ا صفحہ ا۔ ۳۶۰)

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

میں اس بات کا بھی سخت مخالف ہوں کہ علماء کرام وقت کے رجحانات سے منہ موڑ کر بیٹھ جائیں اور اس امر کو بالکل بھول جائیں کہ وہ ہدایہ اور بدائع (الضائح) کے زمانہ تصنیف میں نہیں بلکہ نت نئی سائنٹفک ایجادات اور تیز رفتار تمدنی انقلابات کے دور میں رہتے ہیں اس دور میں روز بروز نئے مسائل کا پیدا ہونا لابد ہے اور مسائل کو ہدایہ و بدائع کی روشنی میں حل کرنے کا نتیجہ اس کے سوا کچھ نہیں جس کا خطرہ نوجوان سائل نے اپنے استفسار میں ظاہر کیا ہے ہماری نئی نسلیں شدت کے ساتھ اپنے زمانہ کے حالات سے متاثر ہو رہی ہیں اور یہ کسی طرح ممکن نہیں کہ زمانہ اپنی طبعی رفتار سے جو حالات اور جو مسائل پیدا کر دے۔ اس سے وہ قوم یکسر بے تعلق ہو کر رہے جو کروڑوں کی تعداد میں دُنیا کے ہر حصہ میں پھیلی ہوئی ہے ان نئی نسلوں میں اگر کوئی غیر اسلامی رجحان پیدا ہو تو اس کو روکنے کے لیے علماء اسلام کے پاس وہ طاقت اور دلائل چاہیں جو اس زمانے کے دماغوں سے اپنا لوہا منوا سکتے ہوں چھٹی صدی ہجری کی منطق اب کام نہیں دے سکتی اور اگر یہ لوگ جدید تمدنی زندگی میں اسلام کی شاہراہ پر آگے بڑھنا چاہیں تو ان کی رہنمائی کے لیے علماء اسلام میں وسعت نظر اور روح اجتہاد کی ضرورت ہے، قدم قدم پر عالمگیری اور تاتارخانی کون کر سد راہ بنانے کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ نئے زمانے کے مسلمان قرآن اور حدیث کو بھی پیچھے چھوڑ کر جدھر منہ اُٹھے گا چل نکلیں گے جس طرح ترک اور ایرانی چل نکلے۔ (تفہیمات جلد ۲ صفحہ ا۔ ۴۵۰)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے علماء اسلام کو مطعون کرتے ہوئے مزید لکھا کہ

البتہ اسلام کے حق میں اس رکاوٹ کو جس چیز نے شدید تر رکاوٹ بنادیا ہے۔ وہ ہماری یہ جامد اور بے روح مذہبیت ہے جسے آج کل اسلام سمجھا جا رہا ہے اس بے روح مذہبیت کا پہلا بنیادی نقص یہ ہے کہ اس میں اسلام کے عقائد محض ایک دھرم کے مزعومات بنا کر رکھ دیئے گئے ہیں۔۔۔ دوسرا بنیادی نقص اس مسخ شدہ مذہبیت میں یہ ہے کہ اس میں اسلامی شریعت کو ایک منجمد شاستر بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ اس میں صدیوں سے اجتہاد کا دروازہ بند ہے، جس کی وجہ سے اسلام ایک زندہ تحریک کے بجائے محض عہد گزشتہ کی ایک تاریخی یادگار بن کر رہ گیا ہے اور اسلام کی تعلیم دینے والی درس گاہیں آثار قدیمہ کے محافظ خانوں میں تبدیل ہوگئی ہیں۔

(تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ۹۔۱۴۸، مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ۴۔۱۱۲)

اسلام کو جس صورت پر میں نے اپنے گردوپیش کی مسلم سوسائٹی میں پایا میرے لیے اس میں کوئی کشش نہ تھی۔ تنقید و تحقیق کی صلاحیت پیدا ہونے کے بعد پہلا کام جو میں نے کیا وہ یہی تھا کہ اس بے روح مذہبیت کا قلادہ اپنی گردن سے اُتار پھینکا، جو مجھے میراث میں ملی تھی۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ۱۵، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ۲۴)

یہ تعلیم جو آپ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں دی جارہی ہے غیر اسلامی حکومت کے لیے تو سیکرٹری اور وزراء تک فراہم کرسکتی ہے مگر بُرا نہ مانیے اسلامی عدالتوں کے لیے چپراسی اور اسلامی پولیس کے لیے کانسٹیبل تک فراہم نہیں کرسکتی اور یہ بات جدید تعلیم تک ہی محدود نہیں ہے ہمارا وہ پرانا نظام تعلیم جو حرکت زمین کا سرے سے قائل ہی نہیں ہے وہ اس معاملہ میں اتنا ناکارہ ہے کہ اس دور جدید میں اسلامی حکومت کے لیے ایک قاضی ایک وزیر مال ایک وزیر جنگ ایک ناظم تعلیمات اور ایک سفیر بھی مہیا نہیں کرسکتا۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ۱۳۶)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جدید حالات نے مسلمانوں کے لیے جو پیچیدہ علمی اور عملی مسائل پیدا کر دیئے ہیں ان کو حل کرنے میں ان حضرات کو ہمیشہ ناکامی ہوتی ہے اس لیے کہ ان مسائل کا حل اجتہاد کے بغیر ممکن نہیں اور اجتہاد کو یہ اپنے اوپر حرام کر چکے ہیں اسلام کی تعلیمات اور اس کے قوانین کے بیان کرنے کا جو طریقہ آج ہمارے علماء اختیار کر رہے ہیں وہ جدید تعلیم یافتہ لوگوں کو اسلام سے مانوس کرنے کے بجائے اُلٹا متنفر کر دیتا ہے اور بسا اوقات ان کے مواعظ سُن کر یا ان کی تحریروں کو پڑھ کر بے اختیار دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ خدا کرے کسی غیر مسلم یا بھٹکے ہوئے مسلمان کے چشم و گوش تک یہ صدائے بے ہنگام نہ پہنچی ہو۔

(تنقیحات صفحہ ۵۔۳۴)

جب تک مسلمانوں کا تعلیم یافتہ طبقہ قرآن اور سنت تک بلاواسطہ دسترس حاصل نہ کرے گا اسلام کی روح کو نہ پا سکے گا نہ اسلام میں بصیرت حاصل کر سکے گا وہ ہمیشہ مترجموں اور شارحوں کا محتاج رہے گا۔ (تنقیحات صفحہ ۲۲۸)

فقہائے کرام اور علماء اُمت کے متعلق مودودی ہفوات آپ ملاحظہ کر چکے ہیں کیا یہ نظریات کسی بھی مسلمان کے ہو سکتے ہیں یقیناً نہیں۔

خواجہ اجمیری اور دیگر اولیائے کرام کے مزارات پر حاضری زنا سے بدتر جرم۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے اپنی تائید میں نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

جو لوگ حاجتیں طلب کرنے کے لیے اجمیر یا سالار مسعود کی قبر یا ایسے ہی دوسرے مقامات پر جاتے ہیں وہ اتنا بڑا گناہ کرتے ہیں کہ قتل اور زنا کا گناہ اس سے کمتر ہے۔ آخر اس میں اور خود ساختہ معبودوں کی پرستش میں فرق کیا ہے جو لوگ لات اور عزّٰی سے حاجتیں طلب کرتے ہیں اُن کا فعل ان لوگوں کے فعل سے آخر کس طرح مختلف تھا۔۔۔ اصولاً ہر وہ شخص جو کسی مردے کو زندہ ٹھہرا کر اس سے حاجتیں طلب کرتا ہے اس کا دل گناہ میں مبتلا ہے۔ (تجدید و احیائے دین صفحہ ۱۰۳ و بمعناہ تفہیمات صفحہ ۳۲۰، طبع اول)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے خطبات صفحہ ۳۰ طبع اول پر بھی یہی مفہوم بیان کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے روضۂ اقدس پر حاضر ہو کر حاجت طلب کرنا اتنا بڑا گناہ ہے کہ قتل کرنے اور زنا کرنے سے زیادہ ہے۔ نعوذ باللہ

اس سے بڑھ کر مودودی کی اولیائے کرام سے عداوت کیا ہو گی۔ پھر اولیائے کرام کو بُتوں کے برابر ٹھہرا کر بھی مودودی نے اپنے خبث باطن کا ثبوت دیا ہے۔

تصوف کے متعلق مودودی ہفوات۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی سے سوالا ہوا کہ

سوال: اسلاف کی کتب پڑھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ علم باطن ایک ایسا علم ہے جو قرآن و حدیث اور فقہ وغیرہ علوم سے جُدا محض سخت ریاضات و مجاہدات سے حاصل ہو سکتا ہے چنانچہ اُمت مسلمہ میں بکثرت انسان ایسے ہوئے ہیں جن کی زندگیوں میں یہ ترتیب ملتی ہے کہ پہلے انہوں نے کتاب و سنت اور فقہ و کلام وغیرہ علوم کی تحصیل کی اور اُن کو علم ظاہری کا خطاب دیا اس کے بعد علوم باطن کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کے لیے سخت سے سخت ریاضتیں کیں تب کہیں جا کر انہیں روحانی علوم حاصل ہوئے اور ان کو انہوں نے ہمیشہ علوم ظاہری پر ترجیح دی۔ براہ کرم کچھ اس پر روشنی ڈالیں کہ اسلامی نقطۂ نظر میں علم باطن کی کیا تعریف ہے اس کی حقیقت کیا ہے اور اس میں کتنی رنگ آمیزیاں ہوئیں کیا یہ علم ریاضات و مجاہدات کے بغیر نہیں حاصل ہو سکتا اور یہ کہ کیا علوم ظاہری کی تحصیل کے بغیر بھی یہ علم حاصل ہو سکتا ہے۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے اس کے جواب میں لکھا کہ

جواب: آپ کا سوال بہت تفصیل طلب ہے اس کے مختلف پہلوؤں پر میں بارہا اپنے مضامین میں روشنی ڈال چکا ہوں اگرچہ براہ راست اس خاص موضوع پر کچھ نہیں لکھا ہے۔ ظاہر سے مراد اگر احکام ہوں اور باطن سے مراد حکمت دین ہو نیز ظاہر سے مراد اگر احکام شرعی کی تعمیل ہو اور باطن سے مراد اس اعتقادی اور اخلاقی روح کا سمجھنا اور اپنے نفس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اور سیرت و کردار میں اسے جاری و ساری کرنا وہ جو احکام شرعی کی تعمیل میں درحقیقت مطلوب ہے تو ظاہر و باطن کی یہ تفریق صحیح ہے لیکن اس تفریق کے لحاظ سے باطن کا منبع بھی وہی ہے جو ظاہر کا منبع ہے یعنی کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ اور اس باطن کے لیے تلاوت قرآن مطالعہ سیرت پاک اور صوم وصلوٰۃ اور دوسرے احکام شریعت کی پابندی کے سوا کسی اور مجاہد و ریاضت کی ضرورت نہیں ہے لیکن اگر باطن سے مراد وہ فلسفے ہیں جو تصوف کے نام سے مسلمانوں میں رائج ہوئے تو ان کا منبع قرآن وسنت نہیں ہیں بلکہ افلاطون اور فلاطینوس اور ویدانت وغیرہ کی تعلیمات ہیں اور جو مشقیں اور ریاضتیں اس غرض سے کی جاتی ہیں کہ ان فلسفوں کے مطابق حقیقت کا مشاہدہ حاصل ہو نیز خوارق اور کشف اور عجائب کے صدور کی قوت حاصل ہو ان کا کوئی تعلق اسلام سے نہیں ہے چاہے ان اعمال کی بعض شکلیں اسلامی عبادات کی شکلوں سے ملتی جلتی ہوں اور اس فن کی بعض اصلاحات اسلامی لغت سے مستعار لے لی گئی ہیں۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۸ ش ۵ بابت اپریل ۱۹۴۶، صفحہ ۵۸)

اس سوال و جواب کو جب رسائل و مسائل حصہ اول میں شائع کیا گیا تو اس میں کچھ ترمیم کر دی گئی۔ (رسائل و مسائل جلد ا صفحہ ۲۸۷ تا صفحہ ۲۸۹)

قارئین کرام! شریعت و طریقت ایک دوسرے کی ضد نہیں ہیں مگر مودودی نے تصوف کے خلاف جو زہر اگلا ہے وہ ہر ذی شعور کے سامنے مذکورہ بالا عبارت سے واضح ہے۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اس کی بنیاد پر ایک خاص قسم کا نظام فلسفہ بنتا ہے جس کی مختلف شکلیں دیدانتزم مانویت اشراقیت۔۔۔ یوگ تصوف مسیحی رہبنیت اور بدھ ازم وغیرہ ناموں سے مشہور ہیں اس فلسفہ کے ساتھ ایک ایسا نظام اخلاق وجود میں آتا ہے۔۔۔ یہ دونوں چیزیں مل کر لٹریچر عقائد اخلاقیات اور عملی زندگی میں نفوذ کرتی ہیں اور جہاں جہاں ان کے اثرات پہنچتے ہیں وہاں افیون اور کوکین کا کام کرتے ہیں۔۔۔ آدمی یہ سمجھنے لگتا ہے کہ عبادات اور چند مذہبی اعمال اس گناہ زندگی کا کفارہ ہیں بس انہی کو پورے انہماک سے ٹھیک ناپ تول کے ساتھ انجام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دیتے رہنا چاہیے تا کہ آخرت میں نجات حاصل ہو اس ذہنیت نے انبیاء کی اُمتوں میں سے ایک گروہ کو مراقبہ و مکاشفہ چلہ کشی و ریاضت اور اوراد و وظائف احزاب و اعمال سیر مقامات اور حقیقت کی فلسفیانہ تعبیروں کے چکر میں ڈال دیا (یعنی وحدۃ الوجود وغیرہ میں)

(تجدید و احیائے دین صفحہ ۲۳ تا صفحہ ۲۶)

مودودی کا اہل اسلام کی تکفیر کرنا۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اہل ایمان صرف وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں ان دو ارکان اسلام سے جو لوگ روگردانی کریں ان کا دعویٰ ایمان ہی جھوٹا ہے۔ (خطبات صفحہ ۱۲۹)

بہت سے مسلمان سمجھتے ہیں کہ نماز نہ پڑھ کر اور زکوٰۃ نہ دے کر بھی وہ مسلمان رہتے ہیں مگر قرآن اس کی صاف الفاظ میں تردید کرتا ہے۔ (خطبات صفحہ ۱۳۲)

اسلام میں کسی ایسے شخص کے مسلمان کہلائے جانے کی گنجائش نہیں ہے جو نماز نہ پڑھتا ہو۔ (حقیقت صوم وصلوٰۃ صفحہ ۱۸)

جو لوگ قدرت رکھنے کے باوجود حج کو ٹالتے رہتے ہیں اور ہزاروں مصروفیتوں کے بہانے کر کر کے سال پر سال یونہی گزارتے چلے جاتے ہیں ان کو اپنے ایمان کی خیر منانی چاہیے رہے وہ لوگ جن کو عمر بھر یہ خیال ہی نہیں آتا کہ حج بھی کوئی فرض ان کے ذمہ ہے دُنیا بھر کے سفر کرتے پھرتے ہیں کعبہ یورپ کو آتے جاتے حجاز کے ساحل سے بھی گزر جاتے ہیں جہاں سے مکہ صرف چند گھنٹوں کی مسافت پر ہے اور پھر بھی حج کا ارادہ تک اُن کے دل میں نہیں گزرتا۔ وہ قطعاً مسلمان نہیں ہیں جھوٹ کہتے ہیں اگر اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور قرآن سے جاہل ہیں جو انہیں مسلمان سمجھتا ہے۔

(ہفت روزہ آئین لاہور ۷ ستمبر ۱۹۷۰ء صفحہ ۱۸، خطبات صفحہ ۱۸۰، حقیقت حج صفحہ ۹۔۲۸)

بدعملی پر تکفیر یہ مودودی فکر کا ہی کرشمہ ہے بدعمل کو مسلمان جاننے والے کو بھی کتاب و سنت سے جاہل بتلانا یہ مودودی کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے کفر کی خانہ ساز مشین گن مودودی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے ہاتھ میں ہے دیکھئے کیا ہوتا ہے اور کس سے کیا سلوک ہوتا ہے۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

ایک شخص علم کے بغیر برہمن ہوسکتا ہے کیوں کہ وہ برہمن پیدا ہوا ہے اور بدھمن ہی رہے گا۔ ایک شخص علم کے بغیر جاٹ ہوسکتا ہے کیوں کہ وہ جاٹ پیدا ہوا ہے اور جاٹ ہی رہے گا مگر ایک شخص علم کے بغیر مسلمان نہیں ہوسکتا کیوں کہ مسلمان پیدائش سے مسلمان نہیں ہوا کرتا بلکہ علم سے ہوتا ہے جب تک اس کو یہ علم نہ ہو کہ حضرت محمد ﷺ کی تعلیم کیا ہے وہ اس پر ایمان کیسے لاسکتا ہے اور اس کے مطابق عمل کیسے کرسکتا ہے؟ اور جب وہ جان کر اور سمجھ کر ایمان ہی نہ لایا تو مسلمان کیسے ہوسکتا ہے؟ پس معلوم ہوا کہ جہالت کے ساتھ مسلمان ہونا اور مسلمان رہنا غیر ممکن ہے ہر شخص جو مسلمان کے گھر میں پیدا ہوا ہے جس کا نام مسلمانوں کا سا ہے جو مسلمانوں کے سے کپڑے پہنتا ہے اور جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے حقیقت میں وہ مسلمان نہیں ہے بلکہ مسلمان حقیقت صرف وہ شخص ہے جو اسلام کو جانتا ہو اور پھر جان بوجھ کر اس کو مانتا ہو۔ (خطبات صفحہ ۷)

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جو لوگ تعلیم و تربیت اور اجتماعی ماحول کی تاثیرات کے باوجود ناکارہ نکلیں تکفیر کے ذریعہ ان کو جماعت سے خارج کردیا جائے اور اس طرح جماعت کو غیر مناسب عناصر سے پاک کیا جاتا رہے۔

(تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد ۲ صفحہ ۳۲، مسلمان اور موجود، سیاسی کشمکش جلد ۳ صفحہ ۲۱)

یہاں کروڑوں کی تعداد میں ایک ایسی قوم بستی ہے جو نہ پوری مسلمان ہے نہ پوری غیر مسلم۔

(تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد ۲ صفحہ ۶۔۱۵۵، مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد ۳ صفحہ ۱۲۰)

اسلام میں دخول و خروج کی مودودی کی خود ساختہ شرائط ہیں گویا جماعت سے خروج دائرہ اسلام سے خروج ہے۔ نعوذ باللہ یہ مودودی کا اپنا نیا دین ہے۔ اصولاً تکفیر فرائض کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ادائیگی میں غفلت اور تساہل برتنے پر نہیں بلکہ فرائض کے انکار پر ہے۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

مگر اسلام ہے کہاں؟ مسلمانوں میں نہ اسلامی سیرت ہے نہ اسلامی اخلاق نہ اسلامی انکار ہیں نہ اسلامی جذبہ حقیقی اسلامی روح نہ ان کی مسجدوں میں ہے نہ مدرسوں میں نہ خانقاہوں میں عملی زندگی سے اسلام کا ربط باقی نہیں رہا۔ اسلام کا قانون نہ ان کی شخصی زندگی میں نافذ ہے نہ اجتماعی زندگی میں تمدن وتہذیب کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس کا نظم صحیح اسلامی طرز پر باقی ہو ایسی حالت میں دراصل مقابلہ اسلام اور مغربی تہذیب کا نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کی افسردہ جامد اور پس ماندہ تہذیب کا مقابلہ ایک ایسی تہذیب سے ہے جس میں زندگی ہے حرکت ہے۔ روشن علم ہے گرمی عمل ہے ایسے نامساوی مقابلہ کا جو نتیجہ ہوسکتا ہے وہی ظاہر ہورہا ہے مسلمان پسپا ہورہے ہیں ان کی تہذیب شکست کھارہی ہے۔

(تنقیحات صفحہ ۳۲)

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

غرض آپ اس نام نہاد مسلم سوسائٹی کا جائزہ لیں گے تو اس میں آپ کو بھانت بھانت کا مسلمان نظر آئے گا، مسلمان کی اتنی قسمیں ملیں گی کہ آپ شمار نہ کرسکیں گے یہ ایک چڑیا گھر ہے جس میں چیل کوے گدھ بٹیر تیتر اور ہزاروں قسم کے جانور جمع ہیں اور ان میں سے ہر ایک چڑیا ہے کیوں کہ چڑیا گھر میں داخل ہے۔

(تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد ۲ صفحہ ۳۶، مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد ۳ صفحہ ۲۵)

یہاں جس قوم کا نام مسلمان ہے وہ قسم کے رطب ویابس لوگوں سے بھری ہوئی ہے کیریکٹر کے اعتبار سے جتنے ٹائپ کافر قوموں میں پائے جاتے ہیں اتنے ہی اس قوم میں بھی موجود ہیں۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد ۳ صفحہ ۱۳۴، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد ۲ صفحہ ۱۷۳)

ایک قوم کے تمام افراد کو محض اس وجہ سے کہ وہ نسلاً مسلمان ہیں حقیقی معنی میں مسلمان

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فرض کر لینا اور یہ امید رکھنا کہ ان کے اجتماع سے جو کام بھی ہوگا اسلامی اصول پر ہی ہوگا پہلی اور بنیادی غلطی ہے یہ انبوہ عظیم جس کو مسلمان قوم کہا جاتا ہے اس کا حال یہ ہے اس کے ۹۹۹ فی ہزار افراد نہ اسلام کا علم رکھتے ہیں نہ حق و باطل کی تمیز سے آشنا ہیں نہ ان کا اخلاقی نقطۂ نظر اور ذہنی رویہ اسلام کے مطابق تبدیل ہوا ہے باپ سے بیٹے اور بیٹے سے پوتے کو بس مسلمان کا نام ملتا چلا آرہا ہے اس لیے نہ یہ مسلمان ہیں نہ انہوں نے حق کو حق جان کر اسے قبول کیا ہے نہ باطل کو باطل جان کر اسے ترک کیا ہے ان کی کثرت رائے کے ہاتھ میں باگیں دے کر اگر کوئی شخص یہ امید رکھتا ہے کہ گاڑی اسلام کے راستے پر چلے گی تو اس کی خوش فہمی قابل داد ہے۔

(تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ ۴۰۔۱۳۹، مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ ۱۰۵)

گویا نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کے نزدیک عوام مسلمان تو سرے سے مسلمان ہی نہیں ہیں بلکہ کافر ہیں۔

محبوبان خدا سے دشمنی اور عداوت کی لعنت ونحوست مودودی پر یہ طاری ہوئی کہ مودودی نے اپنے چیلوں کو کیا کیا القابات عطا کئے ہیں وہ بھی لگے ہاتھوں ملاحظہ کر لیں لکھا ہے کہ

افلاس جہالت اور غلامی نے ہمارے افراد کو بے غیرت اور بندہ نفس بنا دیا ہے وہ روٹی اور عزت کے بھوکے ہو رہے ہیں اُن کا حال یہ ہو گیا ہے کہ جہاں کسی نے روٹی کے چند ٹکڑے اور نام ونمود کے چند کھلونے پھینکے یہ کتوں کی طرح ان کی طرف لپکتے ہیں اور اُن کے معاوضے میں اپنے دین وایمان اپنے ضمیر اپنی غیرت وشرافت اپنی قوم وملت کے خلاف کوئی خدمت بجالانے میں اُن کو ہاک نہیں ہوتا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد۱۱، ش۵، بابت ذی قعدہ ۱۳۵۶ھ صفحہ ۲۸)

یہ ہیں مودودی کے چیلوں کے لیے مودودی کی طرف سے القابات بے غیرت بندہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نفس روٹی کے ٹکڑے پر کتوں کی طرح جھپٹنے والے بے حیا وغیرہ عطا کیے گئے۔

دین اسلام میں داخل ہونے کے لیے خود ساختہ شرط۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

میرے نزدیک کسی نومسلم ہندو کا اسلام اس وقت تک معتبر نہیں ہے جب تک وہ کم از کم ایک مرتبہ گائے کا گوشت نہ کھالے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۲۷، ش ۲۔۱، بابت جولائی اگست ۱۹۴۵ء صفحہ ۹۰، رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۱۷۵)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی مذہب کے احکام ومسائل

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کے عقائد ونظریات ہم مودودی لٹریچر کے مستند حوالہ جات سے قارئین کے سامنے رکھ چکے ہیں اب مودودی مسائل بھی ملاحظہ کرلیں۔

اضطراری حالت میں متعہ جائز ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

متعہ کو مطلقاً حرام قرار دینے یا مطلقاً مباح ٹھہرانے میں سنیوں اور شیعوں کے درمیان جو اختلاف پایا جاتا ہے اس میں بحث ومناظرہ نے بے جا شدت پیدا کردی ہے ورنہ امر حق معلوم کرنا کچھ مشکل نہیں ہے، انسان کو بسا اوقات ایسے حالات سے سابقہ پیش آجاتا ہے جن میں نکاح ممکن نہیں ہوتا اور وہ زنا یا متعہ میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے ایسے حالات میں زنا کی بہ نسبت متعہ کر لینا بہتر ہے مثلاً فرض کیجئے کہ ایک جہاد سمندر میں ٹوٹ جاتا ہے اور ایک مرد وعورت کسی تختے پر جیتے ہوئے ایک ایسے سنسان جزیرے میں جا پہنچتے ہیں جہاں کوئی آبادی موجود نہ ہو وہ ایک ساتھ رہنے پر بھی مجبور ہیں اور شرعی شرائط کے مطابق ان کے درمیان نکاح بھی ممکن نہیں ہے ایسی حالت میں ان کے لیے اس کے سوا چارہ نہیں کہ باہم خود ہی ایجاب وقبول کر کے اس وقت تک کے لیے عارضی نکاح کر لیں، جب تک وہ آبادی میں نہ پہنچ جائیں یا آبادی ان تک نہ پہنچ جائے، کم وبیش ایسی ہی اضطراری صورتیں اور بھی ہوسکتی ہیں متعہ اس طرح کی اضطراری حالتوں کے لیے ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۴، ش ۶، بابت اگست ۱۹۵۵ء صفحہ ۱۹)

مودودی نے اضطراری حالت میں متعہ کا جواز بیان کر کے زنا کا دروازہ کھول دیا ہے کیا شریعت میں گواہوں کے بغیر نکاح ہوسکتا ہے؟ پھر متعہ کی حرمت پر بے شمار احادیث اور اقوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مشرک کی امامت جائز ہے۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

رہا یہ اندیشہ کہ جس شخص کو آپ اپنے نزدیک گمراہی یا شرک میں مبتلا پاتے ہیں اس کی نماز چونکہ آپ کے عقیدہ کے مطابق مقبول نہیں ہے اس لیے اگر آپ اس کے پیچھے نماز پڑھیں گے تو آپ کی نماز نہ ہوگی تو یہ اصلاً غلط ہے۔۔۔ اور اگر وہ (نماز) مقبول ہونے کے قابل ہو تو بہر حال مقبول ہو کر رہتی ہے خواہ امام کی نماز مقبول ہو یا نہ ہو۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۲۔۲۰۱۔ ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۵، ش ۶۔۵ بابت نومبر دسمبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۶۷)

حکم خلع میں عورت کی آزادی:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

خلع کے مسئلہ میں دراصل یہ سوال قاضی کے لیے تنقیح طلب ہے ہی نہیں کہ عورت آیا جائز ضرورت کی بناء پر طالب خلع ہے یا محض نفسانی خواہشات کے لیے علیحدگی چاہتی ہے۔

(حقوق الزوجین صفحہ ۶۹)

مودودی نے اس عبارت میں عورت کو غیر مشروط طور پر خلع کی آزادی دے کر کون سی اسلامی شریعت کی خدمت کی ہے اور یہ معاشرہ تباہ کر دینے کے مترادف ہے اس سے تو عورت جب چاہے بلا ضرورت شرعی بھی خلع لے سکتی ہے یہ کیا اسلامی انقلاب ہے؟

سجدہ تلاوت بے وضو جائز ہے:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

اس سجدہ (تلاوت) کے لیے جمہور انہیں شرائط کے قائل ہیں جو نماز کی شرائط ہیں یعنی باوضو ہونا قبلہ رخ ہونا اور نماز کی طرح سجدہ میں زمین پر سر رکھنا لیکن جتنی بھی احادیث سجدہ تلاوت کے باب میں ہم کو ملی ہیں ان میں کہیں ان شرطوں کے لیے کوئی دلیل موجود نہیں ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ان سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ آیت سجدہ سُن کر جو شخص جہاں جس حال میں ہو جھک جائے، خواہ باوضو ہو یا نہ ہو خواہ استقبال ممکن ہو یا نہ، خواہ زمین پر سر رکھنے کا موقع ہو یا نہ ہو، سلف میں ایسی بھی شخصیتیں ملتی ہیں جن کا عمل اس طریقہ پر تھا۔

(تفہیم القرآن جلد۲ صفحہ ۱۱۶)

حالانکہ اُمت مسلمہ کے جمہور علماء کا فیصلہ یہی ہے کہ سجدہ تلاوت بھی بے وضو جائز نہیں ہے۔

روزہ دار کے لیے طلوع فجر کے بعد بھی کھانے کا جواز:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

آج کل لوگ سحری اور افطاری کے معاملہ میں شدت احتیاط کی بناء پر کچھ بے جا تشدد برتنے لگے ہیں مگر شریعت نے ان دونوں اوقات کی کوئی ایسی حد بندی نہیں کی ہے، جس سے چند سیکنڈ یا چند منٹ ادھر ادھر ہو جانے سے آدمی کا روزہ خراب ہو جاتا ہے، سحری میں سیاہی شب سے سپید، صبح کا نمودار ہونا اچھی خاص گنجائش اپنے اندر رکھتا ہے اور ایک شخص کے لیے یہ بالکل صحیح ہے کہ اگر عین طلوع فجر کے وقت اس کی آنکھ کھلی ہو تو ہو جلدی سے اُٹھ کر کچھ کھا پی لے۔ (تفہیم القرآن جلد ا صفحہ ۴۶)

طلوع فجر کے بعد کے وقت کو تو دن کہتے ہیں تو کیا روزہ دار کے لیے دن میں بھی کھانا پینا جائز ہے یہ مودودی انقلاب کا ہی کرشمہ ہے۔

مسنون داڑھی سے انکار:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

میں اُسوہ اور سنت اور بدعت وغیرہ اصلاحات کے ان مفہومات کو غلط بلکہ دین میں تحریف کا موجب سمجھتا ہوں جو بالعموم آپ حضرات کے ہاں رائج ہیں آپ کا یہ خیال کہ نبی ﷺ جتنی بڑی داڑھی رکھتے تھے اتنی ہی بڑی داڑھی رکھنا سنت رسول یا اُسوۂ رسول ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

یہ معنی رکھتا ہے کہ آپ عادات رسول کو بعینیہ سنت سمجھتے ہیں جس کے جاری اور قائم کرنے کے لیے نبی کریم ﷺ اور دوسرے انبیاء علیہم السلام مبعوث کیے جاتے رہے ہیں مگر میرے نزدیک صرف یہی نہیں کہ یہ سنت کی صحیح تعریف نہیں ہے بلکہ میں یہ عقیدہ رکھتا ہوں سو اس قسم کی چیزوں کو سُنت قرار دینا اور پھر ان کے اتباع پر زور دینا ایک سخت قسم کی بدعت اور ایک خطرناک تحریف دین ہے جس سے نہایت بُرے نتائج پہلے بھی ظاہر ہوتے رہے ہیں اور آیندہ بھی ظاہر ہونے کا خطرہ ہے۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۲۴۷، ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۶، ش ۳ تا ۶، بابت مارچ تا جون ۱۹۴۵ء صفحہ ۱۷۸)

ایک مرد سے دو بہنوں کے نکاح کا جواز۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی سے کسی شخص نے سوال کیا کہ بہاولپور میں دو لڑکیاں جڑواں ہیں ان کے نکاح کی کیا صورت ہے اس پر مودودی نے قرآن کریم کے صریح حکم اور اجماع اُمت کے خلاف ان دونوں بہنوں کے ایک ہی مرد سے نکاح کے جواز کا فتویٰ صادر کیا ہے کہ

کیا یہ ظلم نہیں ہے کہ ان لڑکیوں کو دائمی تجرد پر مجبور کیا جائے اور یہ ہمیشہ کے لیے نکاح سے محروم رہیں اور کیا قرآن کا یہ حکم واقعی اس مخصوص اور نادر صورت حال کے لیے ہے جس میں یہ دونوں لڑکیاں پیدائشی طور پر مبتلا ہیں؟ میرا خیال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اس مخصوص حالت کے لیے نہیں ہے بلکہ اس عام حالت کے لیے ہے جس میں دو بہنوں کے الگ الگ مستقل وجود ہوتے ہیں اور وہ ایک شخص کے جمع کرنے سے ہی بیک وقت ایک نکاح میں جمع ہوسکتی ہیں ورنہ نہیں اللہ تعالیٰ کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ عام حالات کے لیے حکم بیان کرتا ہے اور مخصوص شاذ اور نادرالوقوع یا غیرالوقوع حالات کو چھوڑ دیتا ہے اس طرح کے حالات سے اگر سابقہ پیش آجائے تو تفقہ کا تقاضا یہ ہے۔۔۔ میرے نزدیک ان دونوں لڑکیوں کے معاملہ میں بھی اختیار کرنی چاہیے جن کے جسم آپس میں جڑے ہوئے ہیں اُن

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے نکاح دو الگ شخصوں سے کرنے یا سرے سے نکاح ہی نہ کرنے کی تجویزیں غلط ہیں ان کے بجائے ہونا یہ چاہیے کہ ان تجمعوا بین الاختین کے ظاہر کو چھوڑ کر صرف اس کے منشاء کو پورا کیا جائے۔۔۔دونوں کا نکاح یا تو ایک ہی شخص سے ہوسکتا ہے یا پھر کسی سے نہیں ہوسکتا اس لیے یہ فیصلہ انہی دونوں بہنوں پر چھوڑ دیا جائے کہ آیا وہ بیک وقت ایک شخص کے نکاح میں جانے پر راضی ہیں یا دائمی تجرد کو ترجیح دیتی ہیں اگر وہ پہلی صورت کو قبول کریں تو ان کا نکاح کسی ایسے شخص سے کر دیا جائے جو انہیں پسند کرے اور اگر دوسری صورت ہی کو ترجیح دیں تو پھر اس ظلم کی ذمہ داری سے ہم بھی بری ہیں اور خدا کا قانون بھی۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۳، ش ۲، بابت تو مبر ۱۹۵۴ء صفحہ ۵۲ تا صفحہ ۵۵، رسائل ومسائل جلد ۳ صفحہ ۸۳۔۱۸۷)

تقلید ناجائز اور گناہ سے بھی شدید تر چیز ہے:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

میرے نزدیک صاحب علم آدمی کے لیے تقلید ناجائز اور گناہ بلکہ اس سے بھی کچھ شدید تر چیز ہے مگر یہ یاد رہے کہ اپنی تحقیق کی بناء پر کسی ایک سکول کے طریقے اور اصول کی اتباع کرنا اور چیز ہے اور تقلید کی قسم کھا بیٹھنا بالکل دوسری چیز اور یہی آخری چیز ہے جسے میں صحیح نہیں سمجھتا۔ (رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۱۹۶۔۷۔ ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۵، ش ا تا ۴، بابت جولائی تا اکتوبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۹۳)

مودودی کے اس فتویٰ خبیث سے اُمت مسلمہ کے افراد جو مقلدین آئمہ اربعہ کے ہیں سب مجرم قرار پائے۔

نماز روزہ بھی صرف ٹریننگ کورس ہیں۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

حالانکہ دراصل صوم وصلوٰۃ اور حج وزکوٰۃ اور ذکر وتسبیح انسان کو بڑی عبادت کے لیے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مستعد کرنے والے تمرینات (ٹریننگ کورس) Training Couries ہیں۔
(تفہیمات جلد ا صفحہ ۶۹)

گویا مودودی کے نزدیک صوم وصلوٰۃ جیسی اہم عبادات بھی مطلوب بالذات نہیں ہیں بلکہ ایک اور بڑی عبادت کا وسیلہ ہیں حالانکہ قرآن مجید میں اس مودودی نظریہ کی تغلیط و تردید موجود ہے یہ مودودی انقلاب ہے جسے اسلامی انقلاب بارآور کرانے کی سعی مذموم کی جاتی ہے مودودی نے صاف لکھ بھی دیا ہے۔

اسلام کسی مذہب کا اور مسلمان کسی قوم کا نام نہیں ہے۔

(تفہیمات جلد ا صفحہ ۷۷)

دین اسلام کے ارکان خمسہ کے متعلق مودودی ہفوات۔ نعوذ باللہ

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کا یہ بیان ملاحظہ کرلیں کہ

عام طور پر لوگ یہ کہتے رہے کہ اسلام کے پانچ ارکان کلمہ توحید ورسالت نماز روزہ حج اور زکوٰۃ، لوگ یہ سمجھتے رہے ہیں اور ایک مدت سے یہ غلط فہمی رہی ہے کہ ان چیزوں کا نام اسلام ہے اور واقعہ یہ ہے کہ یہ ایک بڑی غلط فہمی ہے اس سے مسلمانوں کا طریقہ اور طرز عمل پوری طرح سے بگڑتا گیا ہے۔ (کوثر لاہور ۹ فروری ۱۹۵۱ء)

ایصال ثواب گناہگاروں کے لیے نہیں:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جو لوگ اللہ کے ہاں صالحین کی حیثیت سے مہمان ہیں ان کو تو ثواب کا ہدیہ یقیناً پہنچے گا مگر جو وہاں مجرم کی حیثیت سے حوالات میں بند ہیں انہیں کوئی ثواب پہنچنا موقع نہیں ہے۔ اللہ کے مہمانوں کو ہدیہ تو پہنچ سکتا ہے مگر اُمید نہیں کہ اللہ کے مجرم کو تحفہ پہنچ سکے اس کے لیے اگر کوئی شخص کسی غلط فہمی کی بناء پر ایصال ثواب کرے گا تو اس کا ثواب ضائع نہ ہوگا۔ بلکہ مجرم کو پہنچنے کے بجائے اصل عامل ہی کی طرف لوٹ آئے گا جیسے منی آڈر اگر مرسل الیہ کو نہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پہنچے تو مرسل کو واپس مل جاتا ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۶۶، ش ۶، بابت فروری ۱۹۶۷ء صفحہ ۲۷۔ تفہیم القرآن جلد ۵ صفحہ ۲۱۷)

فلم، سینما دیکھنے کی اجازت:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جس سینما میں علمی یا واقعاتی فلم دکھائی گئی ہوں اس کے دیکھنے میں مضائقہ نہیں، ہمارے ملک میں تو سینما ہاؤس جانا بجائے خود ایک موضوع تہمت ہے اس لیے علمی اور واقعاتی فلم دیکھنے کے لیے بھی اس خرابات میں قدم نہیں رکھا جاسکتا، انگلستان میں آپ چاہیں تو اس طرح کے فلم دیکھ لیں۔ (رسائل ومسائل صفحہ ۱۸۳)

میں اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ یہ خیال ظاہر کر چکا ہوں کہ سینما بجائے خود جائز ہے البتہ اس کا ناجائز استعمال اس کو ناجائز کر دیتا ہے۔۔۔ان وجوہ سے میرے نزدیک یہ سینما بجائے خود مباح ہے۔ (رسائل ومسائل جلد ۲ صفحہ ۲۰۴)

فلم سازی کا جواز : فلم اور ایکٹریس:

مصور لاہور رسالہ نے نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کا انٹرویو شائع کیا جس میں مودودی نے کہا کہ

فلم سازی خلاف اسلام نہیں ہے بشرطیکہ یہ اسلام کی قائم کردہ حدود کے اندر ہو۔۔۔ کوئی ضروری نہیں کہ عورتوں کو بھی پردہ فلم پر پیش کیا جائے، لیکن اگر ان کا پیش کیا جانا ناگزیر ہو تو انہیں اس طور پر پیش کیا جاسکتا ہے کہ اسلامی حدود اس سے متاثر نہ ہوں۔

(مصور لاہور یکم مئی ۱۹۶۳ء)

قارئین کرام! یہ مودودی کے ماڈرن اسلام کے آزاد نظریات ہیں اور یہی انقلاب اسلامی مودودی کے نزدیک ہے ورنہ دین اسلام میں تو عورتوں کے لیے پردہ کا حکم ہے ہاں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

یہ الگ بات ہے کہ مودودی اپنی جماعت کے لوگوں میں سے مردوں وعورتوں میں سے ایک جماعت ایکڑوں اور ایکٹریسوں کی تیار کریں جو نام نہاد اسلامی اقدر کی پاسداری کریں۔

انگریزی بودے جائز ہے:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

موجودہ زمانہ میں جس قسم کے بالوں کو پنجاب میں بودے کہتے ہیں اور جنہیں یو۔پی میں انگریزی بال کہا جاتا ہے اُن کے ناجائز ہونے کی مجھے کوئی دلیل نہیں ملی۔

(رسائل ومسائل جلد ا صفحہ ۱۴۷)

عورت کی صدارت کا مسئلہ اور مودودی:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے ۱۹۶۴ء کے انتخابات سے قبل اپنے لٹریچر میں بڑی شدومد سے بیان کیا کہ عورت کو سیاست میں لانا اور مجلس شوریٰ وقانون ساز اداروں کی رکنیت کا حق دنیا مغربی اقوام کی اندھی نقالی اور کتاب وسنت قرون خیر واصول اسلام کے قطعاً خلاف ہے مودودی کی چند تصریحات وعبارات ہم ریکارڈ کے لیے نقل کر رہے ہیں۔

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

الرجال قوامون علی النساء عورتوں پر قوام ہیں اور **لن یفلح قوم ولوامرھم امراۃ** قوم کبھی فلاح نہیں پاسکتی۔ جو اپنے معاملات ایک عورت کے سپرد کرے۔ (بخاری)

یہ دونوں نصوص اس باب میں قاطع ہیں کہ مملکت میں ذمہ داری کے مناصب (خواہ وہ صدارت ہو یا وزارت یا مجلس شوریٰ کی رکنیت یا مختلف محکموں کی ادارت) عورتوں کے سپرد نہیں کیے جاسکتے۔ اس لیے کسی اسلامی ریاست کے دستور میں عورتوں کو یہ پوزیشن دینا یا اس ے لیے گنجائش رکھنا نصوص صریحہ کے خلاف ہے اور اطاعت خدا اور رسول کی پابندی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قبول کرنے والی ریاست اس خلاف ورزی کی سرے سے مجاز ہی نہیں۔

(اسلامی دستور کی بنیادیں صفحہ ۸، ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور اکتوبر نومبر ۱۹۵۲ء جلد ۳۹، ش ۲۔ اصفحہ ۴۲)

عورتوں کی شمولیت کا دروازہ قرآن نے بند کر دیا ہے۔

(اسلامی دستور کی تدوین صفحہ ۸، ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جنوری ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۶)

مجالس قانون ساز کی رکنیت کا حق عورتوں کو دینا مغربی قوموں کی اندھی نقالی ہے۔ اسلام کے اصول اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتے، اسلام میں سیاست اور انتظام ملکی کی ذمہ داری صرف مردوں پر ڈالی گئی ہے اور یہ فرائض عورتوں کے دائرہ عمل سے خارج ہیں۔

(دستوری تجاویز صفحہ ۶)

مودودی نے اپنی تفسیر میں بھی یہی لکھا ہے بلکہ عورتوں کے لیے ان امور کے جواز کے دلائل کا بھی شد و مد سے رد کیا ہے۔ (تفسیر تفہیم القرآن جلد ۴ صفحہ ۹۰ تا صفحہ ۹۲)

بلکہ اس ۱۹۶۴ء سے تھوڑا عرصہ قبل بھی خاص مس فاطمہ جناح کی صدارت کو مودودی نے خلاف اسلام قرار دیا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جنوری ۱۹۶۲ء، بیسویں صدی میں اسلام صفحہ ۲۶۳)

مگر ۱۹۶۴ء کے اواخر میں جب مودودی کو جگتھ فرنٹ یعنی متحدہ محاذ کے کمیونسٹ کانگرسی لا مذہب بے دین لیڈروں کی ہم نشینی کا شرف حاصل ہوا اور اس طرح بے پردہ عورت مس فاطمہ جناح کا قرب حاصل ہوا اور صدارتی انتخاب کے موقع پر اپنی پکڑ دھکڑ کے خلاف موجودہ صدر ایوب خاں سے انتقام لینے اور اپنے دل کا بغض و عناد نکالنے کا موقع ملا، تو مودودی نے فوراً قلابازی کھائی کہ عورت کی صدارت و سیاست جس کا دروازہ بقول مودودی قرآن سے بند کر دیا تھا۔ مگر مودودی نے بڑی ہٹ دھرمی سے وہ دروازہ کھول دیا اور اپنے ہی بیان کردہ اصول وضوابط اور مسائل شرعی کو پس پشت پھینک دیا اور مس فاطمہ جناح کی ملکی صدارت کے لیے سرگرم عمل ہو گئے، اب مودودی کے چند بیانات اس متعلق ملاحظہ لرلیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تا کہ تصویر کے دونوں رخ آپ کے سامنے ہوں نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے بیان دیا کہ

محترمہ فاطمہ جناح کے انتخاب میں اس کے سوا کوئی قباحت نہیں ہے کہ وہ ایک خاتون ہیں اس پہلو کے سوا باقی ہر حیثیت سے ان کے اندر وہ اوصاف موجود ہیں جو ایک موزوں صدارتی امیدواروں کے لیے بیان کیے گئے ہیں۔

(ہفت روزہ شہاب لاہور ۱۱، اکتوبر ۱۹۶۴ء)

اگر ایک طرف خاتون ہے۔ لیکن اس میں عورت ہونے کے سوا اور کوئی چیز نا قابل اعتراض نہیں اور دوسری طرف ایک مرد ہے۔ لیکن اس میں مرد ہونے کے سوا باقی ہر چیز قابل اعتراض ہے تو مرد کے مقابلہ میں عورت ہر طرح قابل قبول ہے۔

(ہفت روزہ شہاب لاہور یکم دسمبر ۱۹۶۴ء)

عورت کے سربراہ مملکت ہونے میں حرج نہیں یہ کہنا بھی غلط ہے کہ عورت کی سربراہی میں جہاد کرنا یا حج کرنا جائز نہیں۔

(ہفت روزہ شہاب لاہور ۱۸، اکتوبر ۱۹۶۴ء)

موجودہ حالات و کوائف میں اپوزیشن کی طرف سے مس فاطمہ جناح کی جگہ کسی متقی پرہیز گار مرد کو صدرتی امیدوار بنایا جاتا تو یہ گناہ ہوتا۔

(ہفت روزہ شہاب لاہور ۳ جنوری ۱۹۶۵ء)

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ قضا کے تیر کی طرح محترمہ فاطمہ جناح سامنے آ گئیں۔

(ہفت روزہ ایشیاء لاہور ۲۷ دسمبر ۱۹۶۴ء)

عوام کو اس معاملہ میں غافل نہیں رہنا چاہیے اگر ان کی کوتاہی سے ان کے نمائندوں نے غلط فیصلہ کر دیا (کہ مس فاطمہ جناح کو صدر منتخب نہ کیا) تو پھر خدا بھی رحم نہیں کرے گا۔

(ہفت روزہ ایشیاء لاہور ۲۷ دسمبر ۱۹۶۴ء)

ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ مس فاطمہ جناح کو صدر منتخب کر کے موجودہ حکمرانوں کو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

آئین طریق سے اقتدار سے علیحدہ کر دیں اللہ تعالیٰ اس سے بہتر موقع اور کوئی عطا نہیں کر سکتا تھا۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۶، اکتوبر ۱۹۶۴ء)

ہماری صدارتی امیدوار مادر ملت فاطمہ جناح صدر ایوب سے ہزار درجہ بہتر ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۴، دسمبر ۱۹۶۴ء)

آج کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ صدر ایوب خاں آئندہ انتخابی مقابلہ میں کامیاب ہوں یا محترمہ فاطمہ جناح۔ (روزنامہ کوہستان لاہور ۲۶، اکتوبر ۱۹۶۴ء)

یہ ہے مودودی کی دوزخی کا واضح ثبوت پھر اس کو سہ رخی بھی کہہ لیں اس لیے کہ اس سے قبل مودودی نے اس فاطمہ جناح کے کردار پر طعن وطنز اور اظہار افسوس کیا تھا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جولائی اگست ۱۹۵۰، صفحہ ۵۔۱۱۱)

تحریک ختم نبوت میں مودودی کی غداری:

۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں علماء اور عوام اہل سنت کی خدمات ناقابل فراموش ہیں مگر اس موقع پر نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے دین اسلام سے غداری کا پورا ثبوت فراہم کیا مودودی نے تحقیقاتی عدالت میں حلفی بیان دیتے ہوئے اس تحریک ختم نبوت سے لاتعلقی کا اعلان کیا کہا کہ

۴ اور ۵ مارچ کو جماعت اسلامی کی مجلس شوریٰ کا اجلاس لاہور میں منعقد ہوا اور اس کیس (تحریک ختم نبوت) سے جماعت اسلامی کی قطعی لاتعلقی کا فیصلہ کیا اس موقع پر میں نے پنجاب کے تمام اضلاع سے جماعت کے ذمہ دار کارکنوں کو لاہور بُلا کر ہدایات دیں کہ وہ جماعت کے ارکان کا اس تحریک سے بالکل علیحدہ رکھیں اس کے بعد صرف دو مقامات سے مجھے اطلاع ملی کہ دو ارکان نے ڈائریکٹ ایکشن حصہ لیا ہے اور میں نے فوراً ان دونوں کو جماعت سے خارج کر دیا۔

اس پوری مدت میں میرے یا جماعت اسلامی کے کسی فعل سے یہ ثابت نہیں کیا جا سکتا کہ ان اضطرابات کی ذمہ داری میں ہمارا کوئی ادنیٰ سا حصہ بھی ہے۔ اس کے باوجود جس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

طرح مجھے اور جماعت کے بہت سے ارکان کو خوامخواہ اس کی ذمہ داری میں گھسیٹا گیا ہے اس کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے ایک شخص سڑک سے ہٹ کر کھیتوں میں جا کھڑا ہو اور دوسرا شخص وہاں موٹر لے جا کر اس کو ٹکر دے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۱، ش ۱، بابت اکتوبر ۱۹۵۳ء صفحہ ۴۷)

لاہوری قادیانیوں کی تکفیر سے مودودی کا انکار:

تمام اہل اسلام کا متفقہ فتویٰ ہے کہ مرزا قادیانی اور اس کے متبعین قادیانی ربوی ہوں یا لاہور قادیانی دونوں کافر ہیں اس لیے کہ مرزا قادیانی کو نبی اور مجدد ماننا تو کجا مسلمان ماننے والا بھی کافر ہے۔ مگر مودودی کے ہاں لاہوری قادیانی کافر نہیں ہیں چنانچہ ایک خط کے جواب میں مودودی کی ہدایت کے مطابق جسٹس ملک غلام علی نے خط لکھا اور لاہوری قادیانیوں کو کافر ماننے سے صاف انکار کیا ہم وہ خط بعینہٖ درج کر رہے ہیں اور یہ خط جماعت اسلامی پاکستان کے لیٹر پیڈ پر ہے۔

محترمی ومکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خط ملا مرزائیوں کی لاہوری جماعت کفر و اسلام کے درمیان معلق ہے یہ نہ ایک مدعی نبوت سے بالکل برأت ہی ظاہر کرتی ہے کہ اس کے افراد کو مسلمان قرار دیا جا سکے نہ اس کی نبوت کا صاف اقرار کرتی ہے کہ اس کی تکفیر کی جا سکے۔

خاکسار غلام علی

معاون خصوصی مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

یہ جواب میری ہدایات کے مطابق ہے۔ (ابوالاعلیٰ)

مودودی کی قادیانیوں کے متعلق دوغلی پالیسی کو ڈاکٹر اسرار بانی تحریک اسلامی (جو خود بھی پہلے جماعت اسلامی سے وابستہ تھا) نے یوں لکھا ہے کہ

اس داستان کا المناک ترین باب مسئلہ قادیانیت میں جماعت اسلامی کا طرز عمل ہے اس کے دوران جماعت اور اس کے قائدین نے جس طرح اپنے اصولوں کی بجائے عوام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے چشم و ابرو کے اشاروں پر حرکت کی ہے اسے دیکھ کر انسان سوچ میں پڑ جاتا ہے کہ اتنی قلیل مدت میں ایک جماعت کا مزاج اتنا بھی بدل سکتا ہے اس مسئلے کے بارے میں چند باتیں بالکل واضح ہیں۔

ایک یہ کہ یہ مسئلہ کوئی آج کی پیداوار نہیں تھا۔ بلکہ گزشتہ صدی کے اواخر ہی سے اس کے بارے میں مسلمانوں میں بے چینی کے آثار پیدا ہونے شروع ہو گئے تھے لیکن اپنے تاسیس کے دن سے لے کر ۵۲ء تک پورے گیارہ بارہ سال جماعت اسلامی نے بحیثیت جماعت یا اس کے اکابرین نے بحیثیت افراد اس پر کوئی عملی اقدام کرنا تو کجا زبان سے ایک حرف تک نہ نکالا۔ بلکہ ایک اصولی اسلامی جماعت کی حیثیت سے اپنے دور اول میں اس نے ایسی باتیں کیں کہ جن سے قادیانیوں کی تکفیر کی براہ راست نہ سہی بالواسطہ ضرور ہمت شکن ہوتی ہے (ملاحظہ ہو تکفیر بغیر اتمام حجت سے متعلق جماعت کا نقطۂ نظر صفحہ ۵۴ء)

۔۔۔ جماعت اسلامی کے اکابرین نے نجی محفلوں میں قادیانیوں اور ان کے خلاف احرار کی تحریک کے بارے میں کیے گئے سوالات کے مندرجہ ذیل جوابات دیئے۔

۱۔ ختم نبوت لازماً جزو ایمان ہے۔ اس کا منکر کافر لیکن تکفیر کا کام کسی فرد یا کسی گروہ کے کرنے کا نہیں۔

۲۔ ''قادیانیت'' مسلمان قوم میں دین حق سے لگاؤ میں انحطاط آجانے کی وجہ سے پیدا ہونے والی اور دوسری بہت سی گمراہیوں میں سے ایک گمراہی ہے اس کا اصل سبب یہ ہے کہ دین کی اصل تعلیمات واضح نہیں ہیں اور اس کا علاج منفی طور پر اس کی مخالفت اور بیخ کنی سے نہ ہوگا بلکہ اس طرح ہوگا کہ دین کی اصل تعلیمات کو واضح اور عام کیا جائے۔

۳۔ قادیانیوں کی مخالفت جس طرز پر ہو رہی ہے وہ ان کو کوئی نقصان پہنچانے کی بجائے ان کی تقویت کا موجب ہو رہی ہے۔ اگر ان کا ابطال کرنا ہی ہے تو چاہیے کہ سنجیدہ علمی اور Scientific طریقے پر ان پر تنقید کی جائے اور عوام کو ان کے غلط اور گمراہ کن عقائد سے خبردار کیا جائے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۴۔ قادیانیوں کا معاملہ صاف ہو تو بھی لاہوری احمدیوں کا معاملہ اس قدر صاف نہیں ہے چونکہ وہ مرزا غلام احمد کو صرف ایک مجدد مانتے ہیں اور اس بناء پر ان کی تکفیر کسی طرح صحیح نہیں ہے۔ (تحریک جماعت اسلامی صفحہ ۱۸۸ تا صفحہ ۱۹۰)

قارئین کرام! مودودی نے قادیانیوں کو تکفیر سے بچانے کے لیے اور اسلام میں داخل ماننے کے لیے ایک چور دروازہ بھی نکالنے کی سعی مذموم کی ہے، چنانچہ آئینی اصلاحات کے عنوان کے تحت دفعہ ۱۱ میں نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

جو لوگ محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی اور کو نبی مانتے ہوں اور اس کی نبوت پر ایمان نہ لانے والوں کو کافر قرار دیتے ہوں انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے کیوں کہ ان کو مسلمان تسلیم کرنے کے معنی یہ ہیں کہ پاکستان کے مسلمان غیر مسلم اکثریت ہیں۔

(مودودی منشور صفحہ ۱۳)

یہاں مودودی نے تلبیس سے کام لیا ہے اور یہ قید لگا کر اس کی نبوت پر ایمان نہ لانے والوں کو کافر قرار دیتے ہوں قادیانیوں کو خواہ وہ مرزا کو نبی مانیں گنجائش نکالنے کی سعی مذموم کی ہے کہ اگر قادیانی یہ تسلیم کر لیں کہ ہم مرزا کی نبوت پر ایمان نہ لانے والوں کو کافر قرار نہیں دیتے تو وہ مسلمانوں میں شمار ہو سکتے ہیں جیسا کہ تقیہ کرتے ہوئے مرزا بشیر الدین محمود کے وکیل نے ۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے بعد تحقیقاتی عدالت میں یہی مان لیا تھا ترجمان القرآن لاہور، جلد ۴۲، ش ۲ صفحہ ۸۔

حالانکہ مرزا قادیانی کو نبی تو کجا مسلمان ماننے والے بھی کافر ہیں پھر مودودی منشور پر لاہوری مرزائیوں نے مودودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا کہ

مودودی صاحب نے جن لوگوں کو اپنے منشور میں غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا ذکر کیا ہے وہ اپنے عقائد کی وجہ سے (کہ مرزا صاحب کو نبی اور تمام مسلمانوں کو کافر قرار دیتے ہیں) اس کے مستحق قرار دیئے گئے اور یہ امر موجب خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ لاہور اس شق میں شامل نہیں ہو سکتی اس بارے میں مودودی صاحب کا رویہ قابل تعریف ہے۔

(ہفت روزہ پیغام صلح لاہور ۲۵ مارچ ۱۹۷۰ء)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مزید دو حوالہ جات ملاحظہ کرلیں کہ مودودی کے نزدیک لاہوری قادیانی کافر نہیں ہیں مودودی نے اپنے غیر مطبوعہ ایک مکتوب میں لکھا ہے کہ

ترجمان القرآن

حیدرآباد دکن دارالاسلام (پٹھان کوٹ)

مؤرخہ ۲۳ محرم الحرام ۵۷ھ (۱۳۵۷ھ)

محترم ومکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۔۔۔۔ مرزا غلام احمد کے متبعین میں قادیانیوں اور احمدیوں کو بھی ایک Category میں نہیں سمجھتا۔ قادیانی گروہ میرے نزدیک فرق اسلامیہ سے خارج ہے، مگر احمدی (لاہوری) گروہ کا شمار فرق اسلامیہ ہی میں ہے۔۔۔ احمدی حضرات میں جو تعلیم یافتہ حضرات اس غیر معقول پوزیشن پر ٹھہرے ہوئے ہیں ان کے متعلق ہم کوئی شرعی فتویٰ تو نہیں لگا سکتے کیوں کہ وہ نبوت مرزا کے منکر ہیں۔۔۔۔

خاکسار ابوالاعلیٰ۔

مودودی کے اس مکتوب سے صاف معلوم ہوگیا کہ گزشتہ مکتوب کی طرح مودودی کے نزدیک لاہوری قادیانی کافر نہیں ہیں پھر مودودی نے اپنی کورٹ میں پیشی اور بیان میں خود مانا کہ میں نے قادیانیوں کے اکابر ابوالعطا جالندھری جناب شمس وغیرہ کو دوستانہ مشورہ دیا تھا کہ اپنے عقائد میں ایسی ترمیم کرلیں جن سے مسلمان انہیں اپنے اندر رکھ سکیں، وہ کیا ہے؟ مودودی نے لاہوری قادیانی خواجہ کمال الدین کے بیٹے خواجہ نذیر ایڈووکیٹ کو کہا کہ آپ مرزا بشیرالدین محمود سے ملیں کہ ان تین امور کا اعلان کردیں تو مسلمانوں کا آپ سے جھگڑا سارا ختم ہوجائے گا۔ وہ تین باتیں یہ ہیں۔

۱۔ یہ کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس معنی میں خاتم النبیین مانتے ہیں کہ حضور کے بعد کوئی اور نبی مبعوث ہونے والا نہیں ہے۔

۲۔ یہ کہ وہ مرزا غلام احمد صاحب کے لیے نبوت یا کسی ایسے منصب کے قائل نہیں ہیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جسے نہ ماننے کی وجہ سے کوئی شخص کافر ہو۔

۳۔ یہ کہ وہ تمام غیر احمدی مسلمانوں کو مسلمان مانتے ہیں اور احمدیوں کے لیے ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور ان کے امام کی اقتدار میں نمازیں ادا کرنا ان کو بیٹیاں دینا جائز سمجھتے ہیں۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۴۱ ش ۱، بابت اکتوبر ۱۹۵۳، صفحہ ۴۸)

ابھی حال ہی میں بھی مودودی گروپ نے اس ساری کاروائی کو دوبارہ بعنوان مصالحت کی سزا کے عنوان سے شائع کر دیا ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۳، ش ۱۰، بابت اکتوبر ۲۰۱۳)

اس میں لاہوری قادیانیوں کو مسلمان مان لیا ہے کیوں کہ وہ بظاہر یہی اعلان کرتے ہیں اگر چہ یہ ان کی دھوکہ دہی اور دجل ہے۔

قارئین کرام! یہ ہے مودودی کا خود ساختہ اسلام کہ قادیانی بھی اس کے ہاں کافر نہیں ہیں۔

بانی جماعت اسلامی مودودی شخصیت و کردار:

قارئین کرام نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی عقائد و نظریات ہم نے اصل ماخذ مودودی لٹریچر سے نقل کر دیئے ہیں اب ہم نے مناسب جانا کہ مودودی مذہب کے بطلان میں ہم مودودی کی شخصیت و کردار بھی اپنے قارئین کے سامنے رکھ دیں تا کہ کسی بھی حق کے متلاشی کو حق اور باطل کا فرق معلوم کرنے میں ذرا سی بھی وقت کا سامنا نہ کرنا پڑے مودودی کی پیدائش ۱۹۰۳ء میں ہوئی۔

مودودی اخبار روزنامہ جسارت کراچی نے مودودی کی جوانی کی ایک تصویر شائع کی ہے جس میں موصوف کلین شیو ہیں۔ اخبار کے مطابق اس کی یہ تصویر ۱۹۲۳ء کی ہے، اور اسی تصویر کو ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور دسمبر ۱۹۷۹ء مودودی نمبر میں بھی شائع کیا گیا ہے اور روزنامہ جسارت کی ایک اور تصویر کے مطابق مودودی نے داڑھی کی ابتداء ۱۹۳۸ء میں کی۔ گویا ۳۵ سال کا عرصہ مودودی کلین شیو رہے۔ بلکہ انگریزی لباس یعنی ٹائی کوٹ پتلون کا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بھی استعمال کرتے رہے۔ مودودی کے والد کے متعلق خود مودودی ترجمان القرآن میں مرقوم ہے کہ

انہیں (مودودی) کسی مکتب یا مدرسے میں بھیجنا گوارا نہ کیا گھر میں اتالیق کا انتظام کیا جو سید صاحب کو عربی ادب اور علوم دینیہ کی تعلیم دیتے تھے ۱۹۱۴ء میں جب سید صاحب کی عمر ۱۱ سال کی تھی انہوں نے مولوی کا امتحان پاس کر لیا۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لوہر مئی ۲۰۰۴ء اشاعت خاص نمبر ۲ صفحہ ۱۴۵)

روزنامہ جنگ راولپنڈی میں مودودی کی خودنوشت شائع ہوئی اس کو سیارہ ڈائجسٹ لاہور مودودی نمبر دسمبر ۱۹۷۹ء میں بھی شائع کیا گیا اس میں خود مودودی نے اپنی علمی قابلیت کا بھانڈا خود چوراہے میں پھوڑ دیا ہے لکھا ہے کہ ۱۹۱۴ء میں میں نے مولوی کا امتحان دیا اور ریاضی میں کمزور ہونے کی وجہ سے درجہ دوم میں کامیاب ہوا اس کے نصاب میں میٹرک کے پورے نصاب کے علاوہ عربی ادب منطق میں مرقاۃ فقہ میں قدوری اور حدیث میں شمائل ترمذی پڑھائی جاتی تھی۔ اس زمانے میں والد مرحوم کی مالی مشکلات بہت زیادہ بڑھ گئی تھیں اور ان کی صحت بھی جواب دیتی جارہی تھی تاہم وہ اورنگ آباد چھوڑ کر حیدر آباد تشریف لائے اور مجھے دارالعلوم کی جماعت مولوی عالم میں شریک کرادیا۔۔۔ میں یہاں پڑھتا رہا۔ مگر یہ تعلیم کا سلسلہ چھے مہینے سے زیادہ نہ جاری رہ سکا۔۔۔ (والد کی وفات کے بعد) ڈیڑھ دو سال کے تجربات نے یہ سکھایا کہ دُنیا میں عزت کے ساتھ زندگی بسر کرنے کے لیے اپنے پیروں پر آپ کھڑا ہونا ضروری ہے اور معاشی استقلال کے لیے جدوجہد کیے بغیر چارہ نہیں فطرت نے تحریر وانشاء کا ملکہ ودیعت فرمایا تھا۔ عام مطالعے سے اس کو اور تحریک ہوئی، اسی زمانے میں جناب نیاز فتح پوری صاحب سے دوستانہ تعلقات ہوئے اور ان کی صحبت بھی وجہ تحریک بنی اس کے علاوہ دفتری ملازمت کی طرف کوئی میلان نہ تھا اور اس قسم کی زندگی اختیار کرنے کو دل نہ چاہتا تھا۔ غرض ان تمام وجوہ سے یہی فیصلہ کیا کہ قلم ہی کو وسیلہ معاش قرار دینا چاہیے۔

(روزنامہ جنگ راولپنڈی ۲۹ ستمبر ۱۹۷۹ء۔ ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور دسمبر ۱۹۷۹ء مودودی نمبر)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ماہنامہ قومی ڈائجسٹ لاہور مودودی نمبر جنوری ۱۹۸۰ء میں بھی یہی حالات بیان کیے گئے ہیں۔

اس میں مودودی نے اپنی علمی حیثیت کو بیان کر دیا ہے جس سے معلوم ہو گیا کہ مودودی کوئی عالم فاضل نہ تھے اور نہ ہی ان کو مدرسہ میں زیادہ دین پڑھنے کی توفیق ملی اور پھر اس میں قلم کو وسیلہ معاش بنانے کا عزم بھی دوٹوک لفظوں میں بتا دیا ہے اور پھر مودودی نے ابتدائی طور پر اپنے دوستانہ تعلقات اور صحبت خبیثہ کا بھی ذکر کیا ہے کہ ان کے دوستانہ تعلقات نیاز فتح پوری سے تھے اور نیاز فتح پوری ایک ملحد دہریہ اور منکر حدیث بد بخت تھا اور مرزا قادیانی جیسے بد بخت دجال کا بھی شد و مد سے حامی تھا اور بد بخت فتح پوری کے کفریات بے شمار ہیں۔

مودودی کے والد سید احمد حسن کے سر سید احمد خان کے ساتھ خاندانی قربت کے تعلقات تھے سر سید نے خود انہیں (احمد حسن) کو علی گڑھ میں داخل کرایا تھا۔

(ماہنامہ قومی ڈائجسٹ لاہور جنوری ۱۹۸۰ء)

اور سر سید احمد خان بھی منکر حدیث مرتد تھا اس کے کفریات بھی بے شمار ہیں اس کی تفسیر اور کتب و رسائل میں کفریات بھرے پڑے ہیں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز نے سنی ہونے کی بیس نشانیوں میں پہلی نشانی یہ بتلائی ہے کہ یہ اعتقاد رکھے سر سید احمد اور اس کے متبعین سب کفار ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۹ صفحہ ۶۱۵)

تو گویا باپ اور بیٹا مرتدین کے دام محبت کے اسیر ہوئے ہیں پھر مودودی ایک اور بد بخت جوش ملیح آبادی کی صحبت خبیث میں اس کے جگری دوست کی حیثیت سے رہے۔

مودودی کے بیٹے حیدر فاروق مودودی کا بیان ہے کہ

مودودی صاحب نے اُردو نثر نگاری کی تربیت علامہ نیاز فتح پوری سے پائی۔۔۔ان کی تحریر کو علامہ نیاز فتح پوری نے جلاء بخشی۔ جوش ملیح آبادی سے ان کی (مودودی کی) بچپن کی دوستی تھی۔ چچا مولانا ابوالخیر کے ساتھ جوش صاحب اکثر ہمارے گھر آتے تھے۔ ایک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مرتبہ جوش صاحب نے ہمارے گھر آ کر کہا ہم دُنیا دار لوگ ہیں ہمیں اللہ تعالیٰ باہر سے سنگسار کرے گا تم کو اللہ تعالیٰ اندر سے سنگسار کرے گا۔ اس طرح کی بے تکلفی صرف جوش صاحب سے ہوتی تھی۔ بعض اوقات خود آ جایا کرتے تھے اور بعض اوقات والد صاحب جوش صاحب سے ملنے جایا کرتے تھے۔

(روزنامہ خبریں اسلام آباد سنڈے میگزین ۲۱ ستمبر ۱۹۷۹ء صفحہ ۱۲)

جوش ملیح آبادی نے خود انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ

ابوالخیر کے توسط سے ابوالاعلیٰ سے ملاقات ہوئی جو بعد میں دوستی میں بدل گئی۔ ایک زمانے میں ہم کئی برس تک ایک ہی گھر میں رہتے تھے اس زمانے میں ابوالاعلیٰ کلین شیو رہتے تھے ہم چھے سات برس تک اکٹھا رہے۔۔۔ ابوالاعلیٰ (ان دنوں) تلاش معاش میں بیچارے پریشان تھے بھائی کے گھر پڑے ہوئے تھے چاہتے تھے کہ کوئی روزگار ہو جائے، ابھی ان پر اسلام کا دورہ نہیں پڑا تھا۔۔۔ دس بارہ برس ہو گئے ہوں گے لاہور میں میں ان سے ملنے گیا اچھرہ میں گیا انہوں نے کہا میرے گردے میں پتھری پڑ جاتی ہے نکلواتا ہوں پھر پتھری پڑ جاتی ہے میں نے کہا مولانا عبرت حاصل کرو اس لیے کہ تمہیں اندر سے سنگسار کیا جا رہا ہے۔

(پندہ روزہ آتش فشاں لاہور نومبر ۱۹۷۹ء)

جوش ملیح آبادی سے مودودی کے قریبی اور دوستانہ تعلقات کا تذکرہ مودودی ترجمان القرآن لاہور میں بھی کیا گیا ہے بلکہ یہ بھی مرقوم ہے کہ (مودودی کی کراچی میں جوش سے ملاقات) مولانا (مودودی) نے خوش دلی سے جوش صاحب کا استقبال کیا اور دیر تک یہ مجلس گرم دہی ۔۔۔ جوش صاحب نے پیش کش کی مولانا میرے ہاں آ جایئے مولانا (مودودی) نے برجستہ فرمایا اس میں میری بھی رسوائی ہے اور آپ کی بھی۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۱۳۰، ش ۱۰ بابت اکتوبر ۲۰۰۳، صفحہ ۲۱۸)

قارئین کرام! جوش ملیح آبادی دہریہ ملحد اور غالی شیعہ بدبخت ہونے کے ساتھ بڑا بے حیاء و بدکردار آدمی تھا۔ جس کی کالی کرتوتوں سے شیطان بھی شرماتا ہوگا اس بدبخت نے اپنی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ایک کتاب میں شراب و کباب کے ساتھ ساتھ اپنی زنا کاری و سیاہ کاری کے واقعات تک فخریہ طور پر بیان کیے ہیں ایسے بد بخت سے مودودی کا یارانہ کس بات کی غمازی کرتا ہے۔

کند ہم جنس باہم جنس پرواز
کبوتر باکبوتر باز باراز

نیاز فتح پوری اور جوش ملیح آبادی جیسے بد بخت مودودی کے دوست اور مربی تھے تو مودودی کی شخصیت جاننے کے لیے کیا یہی کافی نہیں ہے۔

صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند

قارئین کرام! مودودی کی علمی دینی قابلیت وحیثیت آپ نے بالدلائل جان لی کہ وہ باقاعدہ مستند عالم فاضل نہ تھے بلکہ جو کچھ تھوڑا بہت پڑھا ہے وہ دینیات میں مولوی عالم کورس میں پڑھا ہے وہ بھی نامکمل، یہ وہی کورس ہے۔ جو انگریز منحوس نے درس نظامی کے مقابلے میں اس لیے بنایا تھا تاکہ اپنے منحوس مشن وہابیت کے لیے نیم ملآ خطرہ ایمان پیدا کر سکے اب مودودی کی انگریزی وعصری تعلیم میں قابلیت وحیثیت بھی ملاحظہ کرلیں۔ مودودی نے اپنی آپ بیتی میں خود لکھا ہے کہ

اخبار نویسی کی ضروریات نے مجھے انگریزی پڑھنے پر مجبور کیا خوش قسمتی سے ایک شفیق استاد مولوی محمد فاضل صاحب مجھے مل گئے۔ جنہوں نے میری طبیعت کا اندازہ کر کے یہ سمجھ لیا کہ اگر اس شاگرد کو پرائمر اور کنگ ریڈنگ پڑھائی گئی تو اس کا دل اکھڑ جائے گا اس لیے انہوں نے ابتداً ہی ایک ایسی کتاب سے کرائی جو ایک زمانے میں میٹرک کے نصاب میں شریک تھی یہ تعلیم چار پانچ مہینے سے زیادہ نہ رہی اور اس مدت میں بھی کبھی ایک گھنٹے سے زیادہ استاد کی توجہ مجھے حاصل نہ ہوسکی۔ لیکن اس مدت میں میں نے جو کچھ پڑھ لیا اس کے بعد میں نے خود انگریزی اخبارات رسائل اور کتابوں کا مطالعہ شروع کیا اور دو سال تک صرف اسی کام میں منہمک رہا اول اول میری سمجھ میں کچھ نہ آتا تھا مگر اس کے باوجود میں ہر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قسم اور ہر موضوع کی سہل اور مشکل عبارتیں پڑھے جاتا تھا اور لغت کی مدد سے انہیں سمجھنے کی کوشش کرتا۔ (ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور مودودی نمبر دسمبر ۱۹۷۹ء صفحہ ۱۷۹)

اس میں مودودی نے اپنی انگریزی زبان میں بھی نااہلی و ناقص ہونے کا اقرار کیا ہے گویا مودودی دینی اور دُنیاوی علوم دونوں میں ناقص تھا خود لکھا ہے کہ

مجھے گروہ علماء میں شامل ہونے کا شرف حاصل نہیں ہے۔ میں ایک بیچ کی راہ کا آدمی ہوں جس نے جدید و قدیم دونوں طریقہ ہائے تعلیم سے کچھ کچھ حصہ پایا ہے اور دونوں کو چوں کو چل پھر کر دیکھا ہے اپنی بصیرت کی بناء پر نہ تو میں قدیم گروہ کو سراپا خیر سمجھتا ہوں اور نہ جدید گروہ کو۔ (ترجمان القرآن ربیع الاول ۱۳۵۵)

قارئین کرام! مودودی ایسا شخص ہے جو دینی اور عصری دونوں علوم میں ناقص و نامکمل ہے اور نیم ملا خطرہ ایمان کا پورا مصداق ہے۔ ایسے جاہل کی سینہ زوری اور ہٹ دھرمی کا اندازہ لگائیں کہ وہ انبیائے کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام اور اولیائے کرام رضی اللہ عنہم کو تنقید کا نشانہ بناتا ہے پھر قدیم گروہ صحابہ کرام صوفیائے کرام، فقہائے کرام میں اس کے نزدیک خیر نہیں ہے یہ مودودی نظریات و ہفوات۔

مودودی ابتدا ہی سے مال و زر کے طالب اور حب جاہ کے بدترین مرض میں مبتلا تھے۔ مودودی کی ایک غزل ۱۸ جولائی ۱۹۳۲ء کا ایک شعر ملاحظہ کرلیں۔

ہم نقد کے طالب ہیں تیسے کے نہیں قائل
کیوں ہم کو سُناتا ہے جنت کا یہ افسانہ

(آتش فشاں لاہور صفحہ ۱۸، نومبر ۱۹۷۹ء)

مودودی کی بیوی کا بیان بھی ملاحظہ کرلیں جس میں مودودی کی مذہبی زندگی کا بھی پتہ چل جائے گا، ایک سوال کے جواب میں مودودی کی بیوی نے کہا کہ یہ درست ہے کہ شادی کے وقت وہ (مودودی) بہت زیادہ مذہبی نہیں تھے اور کلین شیو بھی تھے۔ بطور عالم دین زندگی شروع کرنے سے پہلے وہ کتابیں لکھنے کا آغاز کر چکے تھے اور ترجمان القرآن رسالہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بھی نکال رہے تھے اس کے باوجود شادی کے وقت وہ مکمل طور پر اسلام کے رنگ میں رنگے ہوئے نہیں تھے لیکن شادی کے بعد وہ مکمل طور پر اسلام کی طرف راغب ہو گئے۔۔۔لوگ ان سے کہا کرتے تھے کہ مولانا سُنا تھا کہ شادی کے بعد انسان مکمل مسلمان بن جاتا ہے۔

(ہفت روزہ ندائے ملت لاہور ۲۲ ستمبر ۱۹۹۸ء)

مودودی پر ہوس پرستی اس قدر غالب تھی کہ اپنی عقل کے بل بوتے پر سارے مذہب کی بنیاد رکھے ہوئے تھے کسی چیز کے غلط اور صحیح ہونے کا معیار بھی خود مودودی فہم تھا نہ کہ اسلافِ اُمت چنانچہ لکھا ہے کہ میں نہ مسلک اہل حدیث کو اس کی تمام تفصیلات کے ساتھ صحیح سمجھتا ہوں اور نہ حنفیت یا شافعیت کا پابند ہوں۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جلد ۲۵، ش ۱ تا ۴، بابت جولائی تا اکتوبر ۱۹۴۴ء، صفحہ ۹۱، رسائل ومسائل صفحہ ۱۸۹ جلد ۱۔ ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد ۱۳۱، ش ۵، بابت مئی ۲۰۰۴ء صفحہ ۳۹۵)

مودودی کی بے دینی کا اثر اولاد پر بھی پڑا۔ مودودی نے اپنی اولاد کی بھی تربیت کیا کی وہ بھی ملاحظہ کرلیں۔ مودودی کے بیٹے حسین فاروق مودودی کا بیان ملاحظہ کرلیں کہ

انہوں نے (مودودی صاحب نے) ساری عمر کسی کی دل آزاری نہیں کی۔۔۔مولانا مرحوم سختی کے قائل نہیں تھے انہوں نے اپنی اولاد پر کبھی سختی نہیں کی وہ نماز روزہ کے معاملے ہیں بھی سختی سے باز پرس نہیں کرتے تھے وہ اپنے بچوں سے اسی وقت معمولی ناراض ہوتے جب وہ گھر میں شور کرتے، جس کی وجہ سے ان کے لکھنے پڑھنے کا کام متاثر ہوتا تھا۔

(روزنامہ جنگ راولپنڈی ۲۴ ستمبر ۱۹۷۹ء)

مودودی کے بیٹے فاروق مودودی کا بیان ہے کہ

وہ (مودودی) ہمیں کہا کرتے تھے کہ اگر مجھے تمہاری تربیت کرنے کی مہلت ملتی تو میں تمہیں دُنیا کی مثالی اولاد بناتا۔ مجھے چونکہ تربیت کرنے کی مہلت نہیں ملی میں سارا وقت اپنے دوسرے کاموں میں صرف کرتا رہا اس لیے میں تم سے باز پرس کا بھی کوئی حق نہیں رکھتا۔ (آتش فشاں لاہور نومبر ۱۹۷۹ء)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی کے بیٹے حیدر فاروق مودودی کا بیان ہے کہ

گھر پر ان (مودودی) سے ملاقات کھانے پر ہوتی تھی انہیں یہ پتہ نہیں ہوتا تھا۔ ہم کیا کر رہے ہیں کون سی جماعت میں پڑھ رہے ہیں کہاں جا رہے ہیں کہاں سے آ رہے کبھی انہیں معلوم ہی نہیں ہوا۔ کچھ تعلق ہی ان چیزوں سے نہیں رہا، کبھی انہوں نے کام سے بلوایا حیدر کو بلواؤ۔ انہیں بتایا گیا کہ وہ ایک مہینہ ہوا کراچی گیا ہوا ہے کہتے اچھا مجھے کچھ معلوم نہیں۔ (آتش فشاں لاہور نومبر ۱۹۷۹ء)

مودودی کے بیٹے عمر فاروق مودودی کا بیان ہے کہ

کوئی اگر ان کی غیر حاضری میں ان کے کمرے میں چلا گیا تو انہیں پتہ چل جاتا تھا کہ کوئی آیا تھا اور اس نے میری چیزوں کو ہاتھ لگایا ہے۔ پھر ہماری باز پرس ہوتی تھی کون گیا تھا۔ کس نے یہ کیا اولاد پر انہوں نے کبھی سختی نہیں کی یہاں تک کہ نماز کے لیے بھی نہیں کی۔۔۔ یہ مسئلہ کئی مرتبہ ارکان جماعت نے اُٹھایا بھی تھا۔

(آتش فشاں لاہور نومبر ۱۹۷۹ء)

لگے ہاتھوں کتاب پردہ کے مصنف مودودی کی بہو سائرہ عباسی نے ایک غیر محرم اخباری نمائندے کو باتصویر انٹرویو دیا اس کے یہ چند جملے قابل توجہ ہیں کہ

جہاں تک مولانا مودودی کے بچوں کا تعلق ہے ایک طرف تو مولانا اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت سے بے نیاز ہو کر اجتماعی کام یعنی قوم کی اصلاح کے لیے مصروف ہو گئے دوسرا کام یہ ہوا کہ۔۔۔ مولانا کے بچوں نے اکابرین جماعت (اسلامی) کو بہت قریب سے دیکھا جس کے نتیجے میں ان کے سامنے قول وفعل کا ایسا بھیانک کردار آیا کہ وہ ان سے متنفر ہو گئے۔۔۔ ان کے نتیجے میں کوئی بچہ بھی جماعت ا(اسلامی) کے قریب نہ آیا بلکہ عملاً وہ بھی جماعت کے مخالف ہیں حتیٰ کہ بیگم سید ابوالاعلیٰ مودودی نے بھی مولانا کے انتقال کے بعد جماعت سے عملاً کوئی تعلق باقی نہیں رکھا۔

(روزنامہ الاخبار اسلام آباد ۳۱، اگست ۱۹۹۴ء)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی کی بیگم کا بیان اس متعلق بھی ضرور پڑھ لیں کہ

مولانا کے پاس اپنی دینی مصروفیات کی وجہ سے اتنا وقت نہیں ہوتا تھا کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم اور تربیت کی طرف توجہ دے سکیں انہوں نے قوم کو تو سیدھا رستہ دکھا دیا ایک دُنیا کو اسلام سکھا دیا لیکن اپنے بچوں کے لیے ان کے پاس وقت نہیں تھا۔۔۔مولانا نے بچوں کی تعلیم وتربیت کی ذمہ داری میرے سر پر ڈال رکھی تھی۔

(ہفت روزہ ندائے ملت لاہور ۲۲ ستمبر ۱۹۹۸ء)

مودودی اپنی اولاد کی تربیت اسلامی کیا کرتے انہوں نے تو اپنی بیگم صاحبہ کو بھی بے پردگی کی چھٹی دے رکھی تھی۔مودودی کی بیگم کا یہ بیان قابل توجہ ہے۔

انہوں (مودودی) نے میرے اوپر یا بچوں پر کبھی بے جا سختی نہیں کی۔۔۔میں شادی سے پہلے پردہ نہیں کرتی تھی۔۔۔شادی کے بعد مولانا نے مجھے نہیں کہا کہ آپ ضرور پردہ کریں سختی کرنے کی بجائے انہوں نے کہا تھا کہ زبردستی تمہیں پردہ کرنے پر مجبور نہیں کروں گا۔تم پڑھو دیکھو اور سمجھو اور تمہیں اچھا لگے تو پردہ کرو نہ اچھا لگے تو نہ کرو۔

(ہفت روزہ ندائے ملت لاہور ۲۲ ستمبر ۱۹۹۸ء)

یہی وجہ ہے کہ مودودی کی اولاد کی تربیت ہی ایسی ہوئی کہ بعد میں ان میں لڑائی جھگڑے بلکہ ماں اور بیٹوں میں بھی میدان کارزار گرم رہا اس کی تفصیل مودودی کی بیگم کی زبانی ملاحظہ کرلیں بیگم مودودی کا بیان اخبار میں شائع ہوا کہ

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے انتقال کے وقت یہ فیصلہ ہو گیا تھا کہ ہم اپنے گھر ۵۔اے ذیلدار پارک کو ایک وقف بنا کر یہاں ایک مسجد اور اس کے ساتھ ایک اسلامی تحقیقی ادارہ قائم کر دیں گے تا کہ اس گھر میں سید مودودی نے جس علمی جدوجہد کے ساتھ زندگی گزاری اس کا تسلسل قائم رہے اس فیصلہ میں حیدر فاروق کے علاوہ باقی تمام بچے میرے ہم نوا تھے۔حیدر فاروق کو اس سے شدید اختلاف تھا اور اس اختلاف کی بناء پر اس نے آخری وقت بھی اپنے باپ (مودودی) کا چہرہ نہ دیکھا جب کہ اُن کا آخری دیدار کرنے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے لیے ایک دُنیا ٹوٹی پڑ رہی تھی اور نہ ہی وہ اپنے والد کے جنازے میں شریک ہوا۔ بعد میں حسین فاروق اور محمد فاروق بھی منحرف ہو کر حیدر فاروق کے ساتھ جا ملے دراصل انہیں حرص و ہوس نے اندھا کر دیا تھا اور ان کے دلوں میں یہ خواہش جڑ پکڑنے لگی کہ پورے ادارہ ترجمان القرآن سید مودودی کی لائبریری اور تمام اثاثوں پر کسی نہ کسی طرح عملاً ان کا قبضہ ہو جائے، اس مقصد کے حصول کے لیے انہوں نے گھر میں متعدد بار گالی گلوچ اور غنڈہ گردی کا مظاہرہ کیا حرص و ہوس کے معاملے میں حسین فاروق سب سے آگے ہیں اور انہوں نے اپنے والد سے بھی بد دیانتی کے معاملات کیے۔ محمد فاروق اور حیدر فاروق کی فحش کلامی اور سرکشی سے سب لوگ واقف ہیں حیدر فاروق اپنے والد سے انتقام لینے کے لیے ربوہ جا بیٹھے تھے اور محمد فاروق نے ایک بار پیسے مانگنے کے لیے اپنے والد پر پستول تان لیا تھا۔ یہ تینوں بھائی والد کے لیے مسلسل سامان اذیت رہے ہیں اور اب ان کا نشانہ ہم لوگ ہیں میرے پاس صبر کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا حال ہی میں میں نے سعودی عرب سے اپنے بڑے بیٹے عمر فاروق اور امریکا سے ڈاکٹر احمد فاروق کو بلوایا کہ وہ اس گھر کے اس حصہ کو جو ہم سات کی ملکیت ہے، وقف قرار دیں اور مجوزہ اکیڈمی کے باقاعدہ قیام کا انتظام کریں ۔۔۔اب جبکہ ان لوگوں نے یہ دیکھ لیا اور محسوس کر لیا کہ ان کے عزائم پورے نہیں ہو سکتے۔ تو بدتمیزی اور بدکلامی سے اپنی اس نئی مہم کا آغاز کیا جس کا نقطۂ عروج یہ تھا کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات ساڑھے گیارہ بجے حیدر فاروق اور محمد فاروق نے مل کر مولانا (مودودی) کی لائبریری میں توڑ پھوڑ کی جب ڈاکٹر احمد فاروق اور خالد فاروق نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو یہ دونوں ان پر حملہ آور ہو گئے خالد فاروق نے بھاگ کر جان بچائی۔ اور ڈاکٹر احمد فاروق ان کے نرغے میں آ گئے جن پر حیدر فاروق نے چاقو سے حملہ کیا اور محمد فاروق نے گملے پھینکنے شروع کیے۔ احمد فاروق بچنے کی پوری کوشش کے باوجود چاقو کے دو وار کھا بیٹھے۔ البتہ گملوں سے وہ تو محفوظ رہے تاہم محمد فاروق کے پھینکے ہوئے گملوں نے حیدر فاروق کو زخمی کر دیا پھر بصد مشکل انہیں طبی امداد باہم پہنچائی گئی اور ابتدائی پولیس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رپورٹ بھی درج کروائی گئی اس دوران میں محمد فاروق اور حیدر فاروق نے وہ فحش کلامی کی جس سے پورا محلّہ واقف ہے مجھ میں نہ دہرانے کی سکت نہ ہی انتقام کی طاقت ہے۔

(روزنامہ جنگ نوائے وقت مشرق لاہور ۷ مارچ ۱۹۸۶ء)

مودودی کے بیٹے حیدر فاروق مودودی نے اپنی والدہ محمودہ بیگم کے خلاف ۸۳ ہزار ۹۸۳ روپے کی عدم ادائیگی کا دعویٰ دائر کر دیا مدعی نے اپنے دعوے میں لکھا ہے کہ

اس کی والدہ جانشینی کے سرٹیفکیٹ کے تحت اسے والد کے ترکے میں سے اس کا حصہ ادا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ مولانا مودودی کی بینکوں میں چھوڑی ہوئی رقم دس لاکھ ۲۷ ہزار روپے میں سے اس کا حصہ ایک لاکھ بیس ہزار ۹۸۳ روپے بنتا ہے جس میں سے صرف اسے ۳۷ ہزار روپے ادا کیا گیا ہے۔ باقی رقم کی ادائیگی کا اہتمام کیا جائے۔

(روزنامہ جنگ راولپنڈی ۷، اپریل ۱۹۸۳ء)

مودودی کے بیٹے ڈاکٹر احمد فاروق کے مطابق پاکستانی قوم مردہ پرست اور محسن کش قوم ہے اس کا بیان ملاحظہ کر لیں کہ

میرا ہمیشہ سے اپنے والد کے بارے میں یہ تاثر رہا ہے اور اب بھی وہی ہے کہ ہماری قوم جو ہے وہ بنیادی طور پر مردہ پرست قوم ہے، محسن کش قوم ہے اس قوم نے ان (مودودی) کی قدر نہیں کی اس کے مقابلے میں آپ ایران میں دیکھیں کہ علامہ خمینی نے چالیس سال کے اندر جو تحریک اُٹھا کے کھڑی کی اس نے کس قدر نامساعد حالات کے اندر حالات کا رخ موڑ کے رکھ دیا آپ کو یہ نظر آئے گا کہ وہاں ایک قوم تھی جس کے اندر جان تھی۔ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ اس تحریک نے جو ابا جان نے شروع کی، دوسرے ممالک میں اس کے اثرات بہت زیادہ ہیں پاکستان میں جہاں کہ اس تحریک کے اثرات زیادہ سے زیادہ ہونے چاہییں وہاں تحریک نے اپنا حق ادا نہیں کیا۔ (آتش فشاں لاہور نومبر ۱۹۷۹ء صفحہ ۴۷)

ابوالخیر مودودی کا بیان ہے کہ قوم نے مودودی کی قدر نہیں کی اسے سو یہودی ایک مودودی لکھا (آتش فشاں لاہور نومبر ۱۹۷۹، صفحہ ۳۰)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی کی اولاد کی غلط تربیت کا ایک اور ثبوت ملاحظہ کر لیں۔ پردہ کے مصنف مودودی کی بہو سائرہ عباسی نے اسلامی پردے کا بڑا مذاق اُڑایا اس کا بیان ملاحظہ کر لیں کہ میرے نزدیک عورتوں کو بغیر کسی جھجک مردوں کے ساتھ کام کرنے کی آزادی اور حق ہونا چاہیے۔۔۔ مرد عورت کے پردے کا مطالبہ کرتے ہیں مگر انہیں اپنی نگاہ نیچے رکھنے کا جو حکم ہے وہ کوئی بیان نہیں کرتا۔ انہیں سارا اسلام عورت کے حقوق غصب کرنے کے وقت یاد آجاتا ہے۔۔۔ مجھے گاڑی میں بچوں کو سکول چھوڑنا پڑتا ہے انہیں لانا پڑتا ہے بینک لانا پڑتا ہے، گھریلو ضروریات کے لیے بازار جانا پڑتا ہے گھر کا سارا کام کرنا پڑتا ہے اس صورت میں یہ کیسے ممکن ہے کہ میں پردے کی بوبو بنی گھر بیٹھی رہوں۔

(روزنامہ اخبار اسلام آباد، ۳۱، اگست ۱۹۹۴ء)

قارئین کرام! یہ ہے مودودی کا گھرانہ جس کے قلم سے امام الانبیا ﷺ سے لے کر کوئی نبی صحابی مجتہد مجدد تنقید کے نشانہ سے محفوظ نہیں ہے۔

مودودی کو اس کی زندگی میں ہی لوگ امریکہ کا ایجنٹ گردانتے تھے اس لیے مودودی کی دلی خواہش تھی کہ اس کو موت امریکہ میں نہ آئے۔ ۱۹۷۴ء میں جب مودودی امریکہ سے علاج معالجہ کے بعد پاکستان واپس پہنچے تو کارکنوں سے خطاب میں کہا کہ

میں رخصت ہوتے وقت اس حالت میں یہاں سے گیا تھا کہ مجھے یقین تھا کہ میں زندہ واپس نہیں آؤں گا اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے کفرستان میں مرنے سے بچالیا۔

(آتش فشاں لاہور نومبر ۱۹۷۹ء)

مگر مودودی کی یہ خواہش بھی خدا تعالیٰ نے پوری نہ ہونے دی۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء کو امریکہ میں موت کی آغوش میں چلے گئے۔ مودودی کی زندگی کے آخری ایام کی کہانی عبرتناک خود مودودی کے بیٹے ڈاکٹر احمد فاروق کی زبانی ملاحظہ فرمالیں۔

۲۶ مئی کو ابا جان علاج کی غرض سے میرے ہمراہ امریکہ کے لیے روانہ ہوئے امی جان بھی ہمارے ساتھ تھیں ہم لندن اور نیویارک سے ہوتے ہوئے جنیلو میں میرا اپنا کلینک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

موجود تھا۔ ابا جان کا طبی معائینہ اور تمام ٹیسٹ وہیں ہوئے، ۲۰، اگست ۱۹۷۹ء کو ابا جان قریبی ہسپتال داخل کیے گئے۔

۲۰ ستمبر میں شام تک ان کے پاس ہی ٹھہرا رہا پھر گھر چلا گیا تا کہ امی جان کو لے آؤں اور وہ بھی ان کی حالت دیکھ کر اطمینان کر لیں ۲۲ ستمبر ہفتہ کے دن صبح سویرے ابھی سو رہا تھا کہ جنیلو کے مقامی وقت کے مطابق پانچ بجے کے قریب اچانک میرے سرہانے رکھے ٹیلیفون کی گھنٹی بجی میں ہڑ بڑا اُٹھ بیٹھا۔ ہاتھ بڑھا کر ریسیور اُٹھایا اور کان سے لگایا ہسپتال سے کوئی نرس کہہ رہی تھی۔ مریض کی حالت خراب ہے۔ فوراً پہنچئے پھر دل کا دورہ پڑا ہے، میں فوراً ہی بھاگم بھاگ ہسپتال پہنچا ابا جان بے ہوش پڑے تھے میں نے فی الفور ابا جان کے معالجوں سے رابطہ قائم کیا امریکہ میں ہفتہ اور اتوار ویک اینڈ کی دو چھٹیاں ہوتی ہیں ان دنوں میں زندگی کے سارے کاروبار اور سرگرمیاں معطل ہو کر رہ جاتی ہیں۔ میرا پیغام ملنے کے بعد تینوں امریکی ڈاکٹر اپنی ہفتہ وار تعطیل کے باوجود دوڑے دوڑے آ گئے ان کے آتے آتے صبح کے سات بج چکے تھے۔ چاروں ڈاکٹر سر جوڑے صلاح مشورہ کر رہے تھے کہ اچانک ایک نرس نے سرجن کو بلایا وہ اُٹھ کر اس کے ساتھ ابا جان کے کمرے میں چلا گیا تھوڑی دیر بعد باہر نکلا تو اس کا چہرہ اُترا ہوا تھا تو میرا دل اچانک زور سے دھڑکا چند لمحوں کے لیے ماحول ایک پر گھمبیر سناٹا چھا گیا پھر اس سناٹے کو چیرتی ہوئی سرجن کی آواز جیسے وہ کسی گہرے کنویں سے آتی ہوئی میرے کانوں کے پردوں سے ٹکرائی سرجن کہہ رہا تھا دل کا دورہ پڑا تھا اور دل کی حرکت رک گئی تھی اسے دوبارہ جاری کرنے کی سر توڑ کوشش کی گئی۔ مگر بے سود، مجھے افسوس ہے کہ موت کا آخری وار کارگر ثابت ہوا تھا، ابا جان نے اپنی جان آفرین کے سپرد کر دی تھی۔ (ماہنامہ قومی ڈائجسٹ لاہور، جنوری ۱۹۸۰ء)

گویا مودودی کی موت کے وقت اس کے پاس نہ اس کا کوئی بیٹا نہ بیوی اور نہ کوئی مسلمان بلکہ ایک یہودی یا عیسائی عورت نرس تھی اس نے ہی مودودی کی موت کی اطلاع صاحبزادے کو دی اب امریکہ سے پاکستان تک مودودی کی لاش پہنچنے کی کہانی بھی اس کے بیٹے کی زبانی ملاحظہ کر لیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ڈاکٹر احمد فاروق کا کہنا ہے کہ ان کے والد (مودودی) ۲۲ ستمبر کو فوت ہوئے اور ہماری خواہش تھی کہ ان کو جلدی لاہور پہنچا کر دفنا دیا جائے، مگر لاہور سے جماعت اسلامی کے حلقوں کی طرف سے ہمیں حکم ملا کہ ہم بدھ کو وہاں سے روانہ ہوں مجھے اس حکم سے اتفاق نہیں تھا کہ بلاضرورت میت کو پانچ روز تک وہاں روکے رکھنا غلط بات تھی یہ امر معجزہ سے کم نہیں تھا کہ ہم اتوار کے دن ان کی میت وہاں امریکہ سے لے کر روانہ ہونے میں کامیاب ہو سکے، ہم نے جنیلو سے ایک چھوٹا طیارہ چارٹر کیا تابوت جہاز میں رکھ دیا پھر ہم نے پین ایم میں لندن تک میت لے جانے کا انتظام کیا پروفیسر خورشید احمد نے ہمیں لندن ایئر پورٹ پر اطلاع دی کہ میاں طفیل اور جنرل ضیاء الحق نے استدعا کی ہے کہ لندن میں ایک دن قیام کریں اور ۲۵ ستمبر کو پاکستان نہ پہنچیں کیوں کہ اس دن وہاں بلدیاتی انتخابات ہیں میں نے انہیں جواب دیا کہ میں اپنے فرض کی ادائیگی کر رہا ہوں جبکہ آپ لوگ اپنی مصلحتوں میں الجھے ہوئے ہیں اس کے بعد ہمیں بتایا گیا کہ پی آئی اے میں فنی خرابی ہے اور پرواز ۵ گھنٹے لیٹ ہوگئی۔ لندن سے اگلا سٹاپ ایمسٹرڈیم تھا وہاں ہمارے کچھ ساتھی جہاز سے اُترے اور واپس آ کر بتایا کہ انہوں نے سامان رکھنے کی جگہ دیکھی ہے پی آئی اے والوں نے تابوت کے اوپر سامان رکھ دیا ہے اور تابوت کا چول بکس ٹوٹ گیا ہے۔ پھولوں کا بھی کہیں نشان نہیں انہوں نے یہ بات بلند آواز میں کی جو والدہ کے کان میں پڑ گئی۔ انہیں از حد تکلیف ہوئی۔ یہاں بھی جہاز میں بلا وجہ تاخیر کی گئی۔ یہاں میرے علم میں یہ بات لائی گئی کہ لندن ایئر پورٹ پر جہاز میں فنی خرابی ایک بہانہ تھی۔ ڈاکٹر احمد فاروق نے شکایت کی کہ مولانا کی میت جلوس کی شکل میں ایئر پورٹ سے اچھرہ نہیں جانی چاہیے تھی، انہوں نے کہا کہ میں نے ہوائی اڈے پر ہی یہ کہا تھا کہ مسلمانوں میں میت کا جلوس نکالنے کی کوئی روایت نہیں میں نے ہر قسم کے نعرے لگانے سے بھی منع کیا تھا امریکہ میں مقیم سفارتی نمائندوں نے یکم جون سے ۲۲ ستمبر تک ایک بار بھی مولانا مرحوم کی خیریت دریافت نہیں کی۔ ہمارے پاس واحد پیش کش ایرانی حکومت کی تھی۔ مولانا کی وفات کے بعد میرے مکان پر ایرانی سفیر کا فون آیا کہ وہ ہماری کچھ مدد کر سکتے ہیں۔ انہوں کے کہا کہ ایرانی سفارت خانے کے ایک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نمائندے جنازہ کی نماز شروع ہونے سے قبل ہی واشنگٹن سے جنیلو پہنچ گئے تھے اور انہوں نے ایران سفیر اور آیت اللہ خمینی کا پیغام تعزیت ہم تک پہنچایا۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۸، ستمبر ۱۹۷۹ء)

لاہور میں قطر یونیورسٹی کے کلین شیو پروفیسر ڈاکٹر یوسف قرضاوی نے مودودی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اچھرہ میں اس کے بند مکان میں اس کو دفنا دیا گیا۔

قارئین کرام! یہ مودودی کی زندگی کا مختصر خاکہ ہے جو ہم نے اپنے قارئین کے سامنے پیش کیا ہے اور وہ بھی اس لیے قارئین جان لیں کہ یہ وہی مودودی ہے کہ جس کے منحوس قلم سے امام الانبیا ﷺ سمیت تمام انبیائے کرام علیہم السلام، صحابہ کرام، اولیائے کرام مجدد دین اسلام نشانہ تنقید بنے ہیں۔

مودودی کی جماعت اسلامی کی کہانی خود مودودی کی اولاد کی زبانی:

مودودی کے بیٹے حسین فاروق مودودی کا انٹرویو ہفت روزہ مسلمان اسلام آباد میں شائع ہوا، حسین فاروق مودودی نے کہا کہ جماعت اسلامی کے اکابرین اپنی دُنیا بنانے میں لگے ہوئے ہیں بیرونی رقوم کے لالچ میں منصورہ والے ان کے خلاف بات بھی نہیں سُنتے، مرکزی قیادت کے لوگ اخلاق اور کردار کے بحران میں گرفتار ہیں میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ بہت سوچ و بچار کے بعد خاکسار حسین فاروق مودودی یہ عرضداشت بہ شکل مکتوب آپ (جماعت اسلامی والوں) لوگوں کی خدمت میں فرداً فرداً ارسال کرنے کا فیصلہ کر سکا ہے، ہمارے والد اور آپ کے قائد کے انتقال کے موقع پر بھی جو تلخیاں پیدا ہوئیں وہ آپ میں سے بہت سے لوگوں کے علم میں ہوں گی۔ صورت حال یہ ہے کہ منصورہ جو تحریک کا مرکز بنایا گیا تھا۔ بعض لوگ اسے خالصتاً کاروباری اور تجارتی مرکز کے طور پر استعمال کرتے ہوں تو پھر ہم اپنا یہ قانونی اور شرعی حق سمجھتے ہیں کہ اس صورت حال پر احتجاج کریں۔۔۔ منصورہ کی اس بیوروکریسی کے روح رواں جناب خلیل حامدی صاحب ہیں ان کی کاروباری صلاحیتیں خالصتاً دُنیادارانہ ہیں ان کے پاس ذاتی دولت بھی بہت جمع ہوگئی ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اور جماعت کے فنڈ پر جو تصرف ان کو حاصل ہے وہ کم ہی کسی دوسرے کو ہوگا۔ ہمارے ساتھ جو بدمعاشیاں کی گئیں وہ ایسی شدید ہیں کہ جب تک آپ کے سامنے دستاویزی شواہد نہ رکھ دیئے جائیں آپ کے لیے یقین کرنا دشوار ہوگا، ہم آپ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ احتساب کے لیے کسی کاروائی کا آغاز کروائیں ہم جو کچھ سامنے لائیں گے پورے ثبوت کے ساتھ لائیں گے۔۔۔مولانا خلیل حامدی صاحب کے پھیلائے ہوئے جال میں جماعت کی مرکزی قیادت ایسی گرفتار ہو چکی ہے کہ ان کے خلاف کسی قسم کی کاروائی کرنا روز بروز مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔۔۔دراصل مولانا خلیل حامدی صاحب کی اہمیت اس وجہ سے ہے کہ وہ واحد واسطہ ہیں جو مشرق وسطیٰ سے پیسے حاصل کرنے کے لیے مرکز منصورہ کے پاس موجود ہے، جماعت کا ۸۰ فیصد بجٹ باہر سے آتا ہے۔۱۰ فیصد اعانتوں سے پورا ہوتا ہے اور اس کی نصف سے زائد رقم اپنی پسند اور اعتماد کے فارغ کارکنوں کی تنخواہیں ان کو دی جانے والی بے دریغ مراعتوں پر صرف ہو جاتی ہے۔مرکز کی گاڑیاں مرکز کے ٹیلیفون ذاتی استعمال میں آتے ہیں اور گاڑیاں اکابرین جماعت کے عزیزوں کے استعمال میں بھی خراب ہوں تو اخراجات بیت المال پر ڈال دیئے جاتے ہیں۔۔۔جماعت کے بعض اکابرین اپنی دُنیا بنانے میں لگے ہوئے ہیں ان میں بیشتر لکھ پتی ہو چکے ہیں اور کروڑ پتی بننے کے خواہش مند ہیں۔۔۔خلیل حامدی صاحب نے سعودی عرب سے ویزے کی غیر اخلاقی اور ناجائز فروخت تک کا کام اسی منصورہ میں بیٹھ کر کیا ہے۔اگر پیر اشرف کے خلاف مالی بدعنوانیوں کے سبب کاروائی کی گئی تھی تو مولانا خلیل حامدی صاحب کو ان سے کہیں زیادہ بدمعاشیوں کے باوجود تادیبی کاروائی سے مستثنیٰ کیوں قرار دے دیا گیا ہے آج نہیں تو کل سارے حقائق منظر عام پر آ جائیں گے اگر ہم لوگ یہ مطالبہ کریں کہ جماعت کے اکابرین جماعت میں شامل ہونے سے قبل کے اثاثے ظاہر کریں تو بے جا نہ ہوگا کیوں کہ یہ حضرات اپنے بیانات اور تقاریر میں سیاست دانوں سے یہی مطالبہ کرتے ہیں۔۔۔حقیقت یہ ہے کہ مرکز کی قیادت سے وابستہ ان حضرات نے تحریک اقامت دین کو تحریک اقامت شکم بنا دیا ہے۔۔۔ میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ یہ اصول توڑا جا چکا ہے۔بیرون ملک ہمدردی سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جو اعانتیں بڑی مقدار میں وصول ہوتی ہیں وہ سب اس اصول کو توڑ کر آتی ہیں اور یہی جماعت کے بجٹ کا بڑا حصہ پورا کرتی ہیں ان رقوم کے نتیجے میں جماعت کی مرکزی قیادت کے یہ لوگ اخلاق و کردار کے بحران میں گرفتار ہو چکے ہیں یہ رقوم غیر قانونی طریقے سے مرکز میں پہنچتی ہیں جو صریح طور پر جُرم ہے اور جُرم سے متعدد قباحتیں جماعت میں پیدا ہو رہی ہیں۔(ہفت روزہ مسلمان اسلام آباد ۱۹ فروری ۱۹۸۳ء)

مودودی کے بیٹے حیدر فاروق مودودی کا بیان بھی ملاحظہ کر لیں حیدر فاروق نے کہا ہے کہ

جماعت اسلامی میں تنخواہ دار سیاسی کارکن رکھنے کا فلسفہ میرے والد نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا سے لیا تھا۔۔۔فرق صرف یہ تھا کہ کمیونسٹ پارٹی کے پاس فیض احمد فیض اور سجاد ظہیر جیسے معزز لوگ تھے۔جبکہ جماعت اسلامی میں معاشرے کے ناکام اور مسترد شدہ لوگ آئے، ۱۹۴۱ء سے لے کر آج تک جماعت اسلامی میں کوئی بڑی علمی ادبی اور سماجی شخصیت شامل نہیں ہوئی ۔۔۔مولانا امین اصلاحی مولانا محمد منظور احمد نعمانی مولانا غفار حسن ڈاکٹر اسرار احمد اور ارشاد احمد حقانی جیسے لوگ اچھی گوٹھ سازش کے ذریعے جماعت سے نکالے گئے۔۔۔اس وقت جماعت اسلامی کے تنخواہ دار عہدیداروں میں ایک بھی ایسا نہیں جو جماعت اسلامی میں آنے سے قبل کوئی اہم علمی یا سماجی مرتبہ رکھتا ہو۔۔۔میاں طفیل محمد اور مولانا محمد اسلم سلیمی جماعت اسلامی میں آنے سے قبل وکالت کرتے تھے لیکن یہ حضرات ناکام وکیل تھے۔۔۔اسلم سلیمی کا یہ کہنا کہ جماعت اسلامی کے تنخواہدار عہدیداروں کا دوسری سیاسی جماعتوں کے تنخواہ دار کارکنوں سے موازنہ کرنا زیادتی ہے دراصل مولانا اسلم سلیمی کے بے بنیاد احساس برتری کی نشان دہی ہے کیوں کہ وہ اپنی کمتری کو کبھی تسلیم نہیں کر سکتے۔۔۔ان تنخواہ دار عہدیداروں کی تو یہ کوشش ہوتی ہے کہ تجہیز و تدفین بھی بیت المال سے ہو۔۔۔جماعت اسلامی نے پاکستان میں دین کے نام پر فساد برپا کے علاوہ اور کوئی خدمت نہیں کی ۔۔۔جماعت اسلامی مولانا مودودی کا راستہ چھوڑ چکی ہے اور صرف اپنی قیمت لگوانے کے لیے حکومت کی مخالفت کرتی ہے۔(روزنامہ جنگ راولپنڈی ۱۲، اکتوبر ۱۹۹۱ء)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی کے بیٹے حیدر فاروق نے بیان دیا کہ

جماعت اسلامی کا کوئی بھی نصب العین نظر نہیں آیا مولانا مودودی نے یہ جماعت بنا کر بہت بڑی غلطی کی۔ جماعت اسلامی نے ہمیشہ منفی کام کیے۔ میں نے پچاس سال جماعت (اسلامی) کو اندر باہر سے دیکھا ہے یہ مذہب کے نام پر فساد کرتی ہے آج بھی اس میں ہسٹری شیٹرز کو چُن چُن کر آگے لایا جا رہا ہے۔۔۔مولانا مودودی کو صرف علمی کام کرنا چاہیے تھا انہوں نے جتنا سیاسی کام کیا وہ تمام تر منفی تھا۔علمی اور سیاسی جدوجہد کے تقاضے الگ الگ ہیں جیل جلسہ جلوس اور کاغذ قلم کو بیک وقت ساتھ لے کر چلنا صرف انہی کا خاصہ ہے اسی وجہ سے مولانا نے سیاسی مجبوری کے تحت بہت سی ایسی باتیں کہہ دیں جو نہیں کہنا چاہیے تھیں اپنی سیاسی مصروفیات کے سبب ہی مولانا نے تفہیم القرآن کی پہلی دو جلدوں میں صرف قرآن پاک کے محض نوٹس ہی لیے ہیں ان پر تفسیر کا اطلاق نہیں ہوتا۔۔۔ جماعت اسلامی کی تشکیل میں مولانا مودودی نے حسن صباح کے فلسفے پر عمل کیا کہ ایک جماعت میں ایک ہی مفکر ہونا چاہیے اس وجہ سے جب مولانا منظور نعمانی جماعت کے پہلے سیکرٹری جنرل قمرالدین خان مولانا امین احسن اصلاحی اور دیگر بڑی علمی شخصیات نے مولانا سے کہا کہ وہ جماعت کی پالیسی سازی کا کام جماعت کی شوریٰ کو سونپ دیں اور امیر کا عہدہ پالیسیوں کے نفاذ کے لیے رکھیں تو مولانا نے ان سے اتفاق نہ کیا اور کہا کہ اگر میں جماعت کا امیر ہو گیا تو جماعت کو مکمل طور پر میں ہی چلاؤں گا مولانا مودودی نے اس موقع پر استعفیٰ دینے کی دھمکی دی اس وجہ سے تمام صاحب علم لوگ شروع میں ہی جماعت کو چھوڑ گئے کم عقل اور جاہل لوگوں کو مولانا کے استعفیٰ کارڈ نے متاثر کیا اور وہ ان کے پیچھے ہو لیے۔اسی طرح سے جماعت کی شوریٰ سے تمام بولنے والوں کو نکال دیا گیا مولانا کو پڑھے لکھے نہیں بلکہ میاں طفیل جیسے لوگوں کی ضرورت تھی۔۔۔قاضی حسین احمد جماعت میں باقاعدہ پلانٹ کیے گئے ہیں اس کا ثبوت یہ ہے کہ پیر پگارا نے انہیں اس وقت امیر بننے کی مبارک باد دے دی تھی۔ جب یہ سیکرٹری جنرل تھے قاضی حسین احمد جہاد کشمیر اور جہاد افغانستان میں قوم کے بچوں کو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

استعمال کرتے ہیں جبکہ ان کے اپنے بچے امریکہ میں پڑھتے ہیں قاضی (حسین احمد) صاحب سے بڑا ریاکار اور خائن شخص میں نے آج تک نہیں دیکھا سوئیکارنو چوک پشاور میں ان کی چند فٹ کی دوکان تھی لیکن آج یہ لینڈ کروزر میں پھرتے ہیں حافظ ادریس نے جب اپنے چار ساتھیوں کے ہمراہ علامہ علاؤالدین صدیقی کے گھر توڑ پھوڑ اور ان پر تشدد کیا تو علامہ علاؤالدین صدیقی نے مولانا مودودی سے کہا تھا آپ اس دن کا انتظار کرلیں جب یہ سب کچھ آپ کے ساتھ ہوگا اس واقعہ پر پاکستان کے پہلے وزیر تعلیم ڈاکٹر اشفاق حسین قریشی نے کہا تھا کہ مولانا مودودی نے وہ جن بوتل سے باہر نکالا ہے جو پاکستان اور خود مولانا مودودی کو ختم کردے گا پھر ۱۹۷۰ء کے الیکشن میں ناکامی کے بعد پروفیسر خورشید اور منور حسن نے جماعت کی شوریٰ کے اجلاس میں مولانا (مودودی) کی بے عزتی کی اور اس رات مولانا کو ہارٹ اٹیک ہوگیا۔۔۔خرم مراد نے مشرقی پاکستان میں البدر التمس کی تنظیمیں منظّم کیں جنہوں نے پندرہ پندرہ بنگالیوں کو لائن میں کھڑا کر کے ان پر تھری ناٹ تھری کی گولیاں اس طرح آزمائیں کہ یہ گولی کتنے لوگوں میں سے گزر سکتی ہے۔ یہ سب کچھ مولانا مودودی کے علم میں تھا اگر وہ چاہتے تو وہ ان واقعات کو روک سکتے تھے لیکن ان کاموں میں انہیں مولانا کی آشیر باد حاصل تھی مولانا نے اپنی سیاسی مجبوریوں کی خاطر اپنی تحریر ''دین میں حکمت عملی کا مقام'' میں لکھا ہے کہ ایک اسلامی تحریک کے قائد کو حکمت عملی کے تقاضوں کے تحت یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ جائز کو ناجائز ٹھہرا سکے اور شریعت کے کسی بھی حکم کو مقدم یا مؤخر قرار دے سکے حیدر فاروق مودودی نے کہا یہ حق تو اللہ نے اپنے انبیاء کو بھی نہیں دیا جو مولانا مودودی کسی اسلامی تحریک کے قائد کو دے رہے ہیں۔۔۔ جماعت اب انجمن ستائش باہمی کی شوریٰ بن کر رہ گئی ہے اس کی تمام لیڈر شپ تنخواہ دار ہے۔ جو قوم کے چندوں پر پل رہے ہیں قاضی حسین احمد ہر جمعرات کو لغاری (اس وقت کے صدر) کے پاس جاتے اور وہاں کھانا کھاتے اور وہیں نماز پڑھتے، لغاری نے انہیں بے نظیر کے خلاف استعمال کیا اب لغاری (کیوں کہ اب وہ پاکستان کے صدر نہیں رہے) کے پاس وہ کارڈ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نہیں رہے تو قاضی صاحب نے بھی وہاں جانا چھوڑ دیا ہے لغاری نے قاضی صاحب کو منصورہ کا ایک سال کا بجٹ دیا اور کہا کہ دھرنا مارو جس پر عمل کرتے ہوئے قاضی حسین احمد صاحب نے اسلام آباد میں تین بچوں کو مروا دیا اس موقع پر قاضی اپنے بیٹوں اور دامادوں کو آگے کیوں نہیں لائے ان کی تعلیمات یہ ہیں کہ جو معاشرے میں فتنہ فساد پھیلائے انہیں شہید کیا جاتا ہے۔ جماعت کی ان پالیسیوں کی وجہ سے مفتی اعظم مفتی محمد شفیع نے فتویٰ دیا تھا کہ جماعت (اسلامی) کے عقائد صحیح نہیں ہیں ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے جہاد کشمیر پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا میرے حساب سے کشمیر میں جو کر رہے ہیں وہ ہرگز جہاد نہیں خود مولانا مودودی نے کہا تھا کہ جب تک حکومت پاکستان کے حکومت ہند کے ساتھ معاہدانہ تعلقات قائم ہیں کسی پاکستانی کی کشمیر میں ہندوستانی فوج سے لڑنا ازروئے قرآن جائز نہیں اس کے بعد جماعت کیسے کہتی ہے کہ کشمیر میں جہاد ہو رہا ہے یا تو مولانا مودودی غلط تھے یا پھر قاضی حسین احمد۔ (روزنامہ پاکستان لاہور ۲۶ جولائی ۱۹۹۷ء)

مودودی کی بہو سائرہ عباسی کا انٹرویو جو اخبار میں شائع ہوا اس کے چند اقتباسات ملاحظہ کرلیں:

سوال: آپ جماعت اسلامی کی جس قیادت کو نشانہ تنقید بنا رہی ہیں اسے تو مولانا مودودی نے اپنی زندگی میں مثالی کارکردگی کی بناء پر اپنے بھرپور اعتماد کا سرٹیفکیٹ عطا کیا تھا۔

جواب: جہاں تک میں سمجھی ہوں جماعت کے لوگوں کی خامیاں مولانا کے علم مدنظر میں ضرور تھیں مگر مولانا کی سیاسی ضرورتوں کے لیے یہ لوگ ان کی ضرورت تھے اس لیے انہوں نے ان تمام خامیوں کو صرف نظر کیے رکھا۔

سوال: آپ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی میاں طفیل محمد اور قاضی حسین احمد کے ادوار میں کیا فرق محسوس کرتی ہیں؟

جواب: جماعت اسلامی کے موجودہ دور کا تو کسی اعتبار سے مولانا کے دورے سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ میں سمجھتی ہوں کہ قاضی صاحب کے دور کا مولانا کے دور سے موازنہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مولانا کی توہین۔ڈھول ڈھمکے فلمی گانوں کی دھنوں پر نعرے بازی جماعت میں قاضی حسین احمد کی ایجاد ہیں، میرے خیال میں اگر مولانا کے دور کی کوئی جھلک کہیں نظر آتی ہے تو وہ میاں طفیل محمد کے دور میں تھی انہوں نے اپنے قول وفعل عمل سے مولانا کی بھرپور پیروی کرنے کی کوشش کی اور اسے مولانا ہی کی جماعت سمجھا جہاں تک قاضی حسین احمد کے دور کا تعلق ہے ان کے متعلق اتنا ہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ ہر اس چیز کو مٹانے کے درپے ہیں جسے مولانا سے کوئی نسبت تھی انہوں نے بڑی کوشش محنت لگن سے قائم ودائم کیا تھا۔

(روزنامہ اخبار اسلام آباد۔۳۱،اگست ۱۹۹۶ء)

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی بیگم محمودہ کے تاثرات بھی ملاحظہ کرلیں جو کہ اخبار میں انٹرویو کی صورت میں شائع ہوئے۔

سوال: مولانا (مودودی) کے قریبی ساتھی بچوں سے کس طرح کا سلوک کرتے تھے؟

بچوں کو باپ کی سرگرمیوں سے متنفر کرنے کے لیے جب بھی بچے دفتر میں جاتے تھے انہیں جھڑکتے تھے ان سے سختی کے ساتھ پیش آتے تھے بچوں کو تھپڑ تک مارنے سے گریز نہیں کرتے تھے۔صرف اس لیے کہ وہ دفتر میں نہ آئیں اور باپ کے کام سے متنفر ہو جائیں اور دراصل جماعت اسلامی کے لوگوں نے بچوں کو اسلام سے اور جماعت اسلامی سے برگشتہ کیا بچے کہتے تھے یہ اسلام ہے۔

سوال: مولانا کے قریبی ساتھیوں میں میاں طفیل پروفیسر غفور نعیم صدیقی مولانا محمد چراغ (گجرانوالہ) خلیل حامدی اور فیض الرحمٰن ہمدانی اور قاضی حسین جیسے لوگوں کا شمار ہوتا ہے کیا یہ لوگ بچوں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے تھے اور آپ کے خیال میں اس سطحی سلوک کی وجہ کیا تھی؟

جواب میں مولانا کے کسی ساتھی کا نام نہیں لوں گی اس وقت مولانا کے قریب ترین جو لوگ تھے سب ان سے واقف ہیں جہاں تک ان کے غلط رویے کا تعلق ہے تو مولانا کے ساتھ یہ المیہ تھا کہ انہیں اشراف میں سے اپنے حمایتی نہ مل سکے اشراف تو مولانا کے قریب

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نہیں آئے اور نچلا طبقہ مولانا کے قریب آیا اور اس طبقے کے ان پڑھ یا کم پڑھے لکھے لوگوں میں اسلام کی وہ بڑائی پیدا نہ کر سکا جو کہ اشراف کے خاندان میں پیدا ہو سکتی تھی۔

سوال: مولانا کی وفات کے بعد جماعت کا رویہ آپ کے ساتھ کیسا رہا؟

جواب: جماعت مولانا کی زندگی میں ہی منصورہ جا چکی تھی۔ ہم لوگ خود مختار تھے جماعت کے ساتھ ہمارے تمام رابطے منقطع ہو چکے تھے۔ کیوں کہ ہمیں جماعت کے لوگوں سے ان کے طریقہ کار سے مکمل اختلاف تھا اس لیے کبھی ان سے کوئی تعلق بھی نہیں رکھا۔ انہوں نے بھی رابطہ نہیں کیا انہوں نے یہ سمجھ لیا تھا کہ مولانا رہے نہیں۔ جماعت اب ہماری ہے۔ ہم مولانا کی اولاد ہیں اور ان کے مشن کے وارث بھی ہم ہیں ویسے ہم نے خود بھی جماعت سے کوئی تعلق نہیں رکھا۔ نہ ہم جماعت اسلامی کے رکن ہیں ہم نے آج تک جماعت کا فارم نہیں بھرا اس لیے کہ رکنیت کا مطلب ہے کہ جماعت کے مقاصد کے حصول کے لیے کام کیا جائے، اور ہمارا جماعت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

سوال: مولانا کی طرف سے جماعت سے لاتعلقی اختیار کرنے کے باوجود جماعت کی کچھ اپنی ذمہ داریاں بھی تو تھیں آخر گو مولانا ان کے قائد تھے؟

جواب: جماعت کے ساتھ حقیقتاً ہر تعلق ختم ہو گیا تھا جماعت سے علیحدگی کے بعد خود کبھی ان سے رابطہ نہیں کیا تھا کیوں کہ وہ اس جماعت سے مایوس ہو گئے تھے مولانا نے اس سے پہلے جو جماعت بنائی تھی۔ جب وہ ان کے بتائے ہوئے رستے سے ہٹنے لگی تھی تو مولانا نے اس جماعت کو توڑ دیا تھا اور اس کے بعد یہ جماعت اسلامی دوبارہ آرگنائز کی تھی اور مولانا اس بات کا اعتراف کرتے تھے کہ یہ جماعت اسلامی بھی ان کے اصولوں پر نہیں چل رہی تاہم انہوں نے اس لیے یہ جماعت توڑنے سے معذوری ظاہر کر دی تھی کہ اب میرے میں اتنی طاقت نہیں رہی ہے کہ میں دوبارہ نئی جماعت بنا سکوں مولانا کہتے تھے یہ میرے راستے سے ہٹ گئے ہیں لیکن میرے میں اب اتنی جان نہیں رہی کہ اسے توڑ کر نئی جماعت بنا سکوں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سوال: جب مولانا بیمار تھے ان کے آخری لمحات میں جماعت والوں کا ان کے ساتھ رویہ کیسا تھا؟

جواب: جماعت کے منصورہ منتقل ہونے کے بعد مولانا جماعت کے معاملات سے کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے۔ جماعت کے ساتھ تقریباً ہر رابطہ منقطع ہو چکا تھا یوں بھی بیماری کے آخری ایام مولانا نے امریکہ میں گزارے تھے میرا بیٹا ڈاکٹر احمد فاروق مجھے اور مولانا کو زبردستی اپنے ساتھ امریکہ لے گیا تھا تاکہ باپ کا بہتر سے بہتر علاج کروا سکے امریکہ میں ہی مولانا زیادہ بیمار ہو گئے اور وہیں ان کا انتقال بھی ہوا۔

(ہفت روزہ ندائے ملت لاہور ۲۳ ستمبر ۱۹۹۸ء)

میاں طفیل سابق امیر جماعت نے قاضی حسین احمد کے خلاف تردیدی بیان دے رکھا ہے اور اس میں قاضی حسین احمد کا دستور جماعت سے انحراف صاف بیان کیا گیا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی ۱۵، اگست ۱۹۹۸ء)

قارئین کرام! مودودی جماعت کے کردار پر ہم نے مودودی کے گھرانہ کے اہم افراد کے بیانات نقل کر دیئے ہیں غور کیجئے کہ یہی دین اسلام کی تعلیمات ہیں؟ نہیں اور یقیناً نہیں تو ثابت ہو گیا مودودی جماعت کا اسلام کے لبادے میں آنا نری دھوکہ دہی اور فراڈ ہے۔

مودودی جماعت کی فکر کے کرشمے:

مودودی جماعت کے عقائد و نظریات ان کے لٹریچر سے ہم نے تفصیلاً بیان کر دیئے ہیں اس سے ان کی وہابیت کسی بھی قاری سے چھپی نہیں رہی اس وہابیت کا ایک اور ثبوت ملاحظہ کر لیں۔

نشتر میڈیکل کالج میں سٹوڈنٹس یونین کے انتخابات کے موقع پر انجمن طلباء اسلام کے کامیاب امیدواروں نے نظام مصطفےٰ ﷺ اور یا سیدی یا نبی کے نعرے لگائے اس کے جواب میں (مودودی جماعت کی) جمعیت طلبہ کے لیڈروں نے یا مودودی یا مرشدی کے نعرے لگائے۔ (ہفت روزہ صحافت لاہور ۱۷، اکتوبر ۱۹۷۸ء)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پھر مودودی جماعت کی طلبہ جماعت بنام جمیعت طلبہ کی دہشت گردی کسی سے مخفی نہیں ان کی تخریب کاری و دہشت گردی کے واقعات واخبارات میں آئے دن آتے رہتے ہیں۔

۱۹۸۲ء میں مودودی جمیعت کے طلبہ نے روزنامہ جنگ کے دفتر پر ہلہ بول دیا طلبہ سٹین گنوں ریوالوروں پستولوں لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے مسلح تھے جنگ دفتر میں ان طلبہ نے پون گھنٹہ لوٹ مار توڑ پھوڑ اور عملہ کے ارکان کو زدوکوب کرتے دندناتے رہے اور سامان کو آگ لگا دی وہاں دس سائیکلیں بھی جل گئیں عملے کے بیان کے مطابق پانچ لاکھ نقصان کیا گیا طلبہ کی طرف سے زدوکوب لوٹ کھسوٹ مار دھاڑ توڑ پھوڑ کا کھلم کھلا مظاہرہ کیا گیا متعدد کارکن زخمی ہوئے ایک خاتون رپورٹر کو چٹیا سے پکڑ کر گھسیٹا گیا بعض ملازمین سے نقد رقم چھین لی۔ (روزنامہ جنگ ونوائے وقت لاہور ۲۴، اپریل ۱۹۸۲ء)

۱۹۸۴ء میں مودودی جماعت کی ذیلی تنظیم جمیعت طلبہ پر تشدد کے الزام کے جواب میں صدر پاکستان ضیاء الحق نے کہا طلبہ پر تشدد کے متعلق مکمل تحقیق کروائی گئی ہے طلبہ جمیعت کی طرف سے جو بتایا گیا تھا اس میں ۹۰ فیصد جھوٹ ثابت ہوا ہے جو لوگ خود کو مسلمان کہتے ہیں صبح سے شام تک اسلام کا نام لیتے جن کا حلق نہیں سوکتا۔ انہوں نے بدن پر پینٹ کر کے تصاویر کھنچوائیں پھر غلط تاثر دینے کے لیے انہیں شائع کروایا حکومت دنگا فساد مار کٹائی اور بسوں کو آگ لگانے سے متاثر نہ ہوگی وزیر تعلیم نے بھی جمیعت طلبہ کی طرف ہنگامہ اسرائی اور فوجی املاک کو نقصان پہنچانے کا ذکر کیا ہے۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۶، ۷ مئی ۱۹۸۴ء)

۱۹۸۶ء میں جماعت اہل سنت کی طرف سے دربار سیدنا داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ سے تحفظ ناموس رسالت کے حوالہ سے ایک پرامن جلوس نکالا گیا یہ جلوس جب پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس کے سامنے پہنچا تو اولڈ کیمپس کے اندر سے جلوس پر اندھا دھند فائرنگ کی گئی، جہاں اسلامی جمیعت طلبہ کر ریلی ہو رہی تھی۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۷ مارچ ۱۹۸۶ء)

اس سے ۱۸ افراد زخمی ہوئے جامعہ نعمانیہ کے طالب علم محمد صدیق ہفتے بعد دارالبقاء کی طرف چل بسے تمام سُنی تنظیموں کی طرف سے مودودی جماعت کی اس غنڈہ گردی کے خلاف

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

شدید احتجاج کیا گیا اس طرح ایک موقع پر پنجاب اسمبلی ہال پر جمیعت طلبہ کے افراد نے ہلہ بول دیا تھا کھڑکیاں الماریاں توڑ دیں ٹائپ رائٹر تباہ کر دیا اور بھی دن دھاڑے غنڈہ گردی کی گئی، اس پر اسمبلی میں جب قرارداد مذمت پیش کی گئی تو مودودی طلبہ نے یوم سیاہ منانے کا اعلان کر دیا پھر دن دھاڑے لوٹ کھسوٹ مار دھاڑ غنڈہ گردی کا مظاہرہ کیا گیا بسوں کاروں کو آگ لگا دی پولیس چوکی پر ہلہ بول دیا سامان کو آگ لگا دی انجینئرنگ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے دفتر کو آگ لگا دی گویا مودودی جماعت نے یوم سیاہ کے نام پر اپنے سیاہ کارنامے لوٹ کسوٹ مار دھاڑ توڑ پھوڑ ملکی املاک کو نقصان پہنچانا دہشت گردی کا بازار گرم کیا اس طرح سول سیکرٹریٹ پر ہلہ بول دیا وغیرہ اموران کی دہشت گردی کی واضح علامت ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور دسمبر ۱۹۸۶ء وغیرہ)

تحریک پاکستان اور مسلم لیگ کی مخالفت اور مودودی ازم:

نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے لکھا ہے کہ

افسوس کہ لیگ کے قائداعظم سے لے کر چھوٹے مقتدیوں تک ایک بھی ایسا نہیں جو اسلامی ذہنیت اور اسلامی طرز فکر رکھتا ہو اور معاملات کو اسلامی نقطۂ نظر سے دیکھتا ہو یہ لوگ مسلمان کے معنی و مفہوم اور اس کی مخصوص حیثیت کو بالکل نہیں جانتے۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ ۳۰، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ ۴۲)

مسلمان ہونے کی حیثیت سے میرے لیے اس مسئلہ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ کہ ہندوستان میں جہاں مسلم کثیر التعداد ہیں وہاں ان کی حکومت قائم ہو جائے میرے نزدیک جو سوال سب سے اقدم ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے اس پاکستان میں نظام حکومت کی اساس خدا کی حاکمیت پر رکھی جائے گی یا مغربی نظریۂ جمہورت کے مطابق عوام کی حاکمیت پر اگر پہلی صورت ہے تو یقیناً یہ پاکستان ہوگا دونہ بصورت دیگر یہ ویسا ہی ناپاکستان ہوگا جیسا ملک کا وہ حصہ ہوگا، جہاں آپ کی اسکیم کے مطابق غیر مسلم حکومت کریں گے بلکہ خدا کی نگاہ میں یہ اس سے زیادہ ناپاک اس سے زیادہ مبغوض وملعون ہوگا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ ۸۷، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ ۱۰۲)

مسلمان ہونے کی حیثیت سے میرے نزدیک یہ امر بھی کوئی قدر و قیمت نہیں رکھتا کہ ہندوستان کو انگریزی امپیریلزم سے آزاد کرایا جائے، انگریز کی حاکمیت سے نکلنا تو صرف لا الہ کا ہم معنی ہوگا فیصلہ کا انحصار محض اس نفی پر نہیں ہے بلکہ اس پر ہے کہ اس کے بعد اثبات کس چیز کا ہوگا؟ اگر آزادی کی یہ ساری لڑائی صرف اس لیے ہے اور مجاہدین حریت میں سے کون صاحب یہ جھوٹ بولنے کی ہمت رکھتے ہیں کہ اس لیے نہیں ہے اگر امپیریلزم کے الہٰ کو ہٹا کر ڈیموکریسی کے الہٰ کو بُت خانہ حکومت میں جلوہ افروز کیا جائے تو مسلمان کے نزدیک درحقیقت اس سے کوئی فرق بھی واقع نہیں ہوتا۔ لات گیا مُنات آ گیا۔۔۔ اس وقت ہندوستان میں مسلمانوں کی جو مختلف جماعتیں اسلام کے نام سے کام کر رہی ہیں اگر فی الواقع اسلام کے معیار پر ان کے نظریات مقاصد اور کارناموں کو پرکھا جائے تو سب کی سب جنس کا سد نکلیں گی خواہ مغربی تعلیم و تربیت پائے ہوئے سیاسی لیڈر ہوں یا قدیم طرز کے مذہبی رہنما دونوں ہی اپنے نظریہ اور اپنی پالیسی کے لحاظ سے یکساں گم کردہ راہ ہیں دونوں راہ حق سے ہٹ کر تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ ۸۰۔۷۹، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ ۱۰۴۔۱۰۳)

مسلم لیگ، احرار، خاکسار، جمیعۃ العلماء اور آزاد کانفرنس سب کی اس وقت تک کی تمام کاروائیاں حرف باطل کی طرح محو کر دینے کے لائق ٹھہرتی ہیں نہ ہم قومی اقلیت ہیں نہ آبادی کے فیصدی تناسب پر ہمارے وزن کا انحصار ہے، نہ ہندوؤں سے ہمارا کوئی قومی جھگڑا ہے نہ انگریزوں سے وطنیت کی بنیاد پر ہماری لڑائی ہے نہ اُن ریاستوں سے ہمارا کوئی رشتہ ہے جہاں نام نہاد مسلمان خدا بنے بیٹھے ہیں نہ اقلیت کی حیثیت سے اپنے تحفظ کی ہمیں ضرورت ہے، نہ اکثریت کی بنیاد پر اپنی قومی حکومت ہمیں مطلوب ہے

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ ۹۲، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ ۱۱۸)

پس جو لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ اگر مسلم اکثریت کے علاقے ہندو اکثریت کے تسلط

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سے آزاد ہو جائیں اور یہاں جمہوری نظام قائم ہو جائے تو اس طرح حکومت انہی قائم ہو جائے گی ان کا گمان غلط ہے دراصل اس کے نتیجہ میں جو کچھ حاصل ہوگا وہ صرف مسلمانوں کی کافرانہ حکومت ہوگی اس کا نام حکومت الٰہی رکھنا اس پاک نام کو ذلیل کرنا ہے۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ۱۰۹، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ۱۴۲)

اس نام نہاد مسلم حکومت کے انتظار میں اپنا وقت یا اس کے قیام کی کوشش میں اپنی قوت ضائع کرنے کی حماقت آخر ہم کیوں کریں جس کے متعلق ہمیں یہ معلوم ہے کہ یہ ہمارے مقصد کے لیے نہ صرف غیر مفید ہوگی بلکہ کچھ زیادہ ہی سدراہ ثابت ہوگی۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ۱۳۸، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ۱۷۶)

جب میں مسلم لیگ کے ریزولیشن کو دیکھتا ہوں تو میری روح ہے اختیار ماتم کرنے لگتی ہے۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ۳۰، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ۲۔۴۱)

جنت الحمقاء میں رہنے والے لوگ اپنے خوابوں میں خواہ کتنے ہی سبز باغ دیکھ رہے ہوں لیکن آزاد پاکستان (اگر فی الواقع وہ بنا بھی تو) لازماً جمہوری لادینی سٹیٹ کے نظریہ پر بنے گا۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ فروری ۱۹۴۶ء، جلد۲ شمارہ۳، صفحہ۵۔۱۵۴۔ مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد۳ صفحہ ۔تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد۲ صفحہ۱۵۱)

یہ کہنا زیادہ صحیح ہے کہ مسلم لیگ فی الواقع مسلمانوں کو اسلام اور اس کی تہذیب اور اس کے احکام کی اطاعت سے روز بروز دور تر لیے جا رہی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ عام مسلمانوں کے جذبات کو بھڑکانے کے لیے اس میں اسلام کا نام بہت لیا جاتا ہے اور ایسی نمائشی باتیں بھی کچھ کر دی جاتی ہیں جن سے اکابر لیگ کے گہرے جزبۂ دین کا ثبوت بہم پہنچ جائے، لیکن یہ چیزیں صرف سطح بین لوگوں کو دھوکے میں ڈال سکتی ہیں حقیقت جو کچھ ہے وہ ہر صاحب نظر کے سامنے بالکل بے نقاب ہے، لیگ کی قیادت اس کی پالیسی کی تشکیل اس کے پورے نظام کی کارفرمائی اور اس کی ساری قوت محرکہ اس وقت مسلمان قوم کے ایک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ایسے طبقہ کے ہاتھ میں ہے جو زندگی کے جملہ مسائل میں دین کے بجائے دنیوی Secular نقطۂ نظر سے سوچنے اور کام کرنے والا ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ فروری ۱۹۴۶ء، صفحہ ۹۔۱۵۸۔ مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش جلد ۳ صفحہ ، تحریک آزادی ہند اور مسلمان جلد ۲ صفحہ ۲۵۶)

مودودی کے متبعین کے مضامین کے عنوانات ہی ملاحظہ کرلیں:

پاکستان نہیں فاقستان۔ (کوثر لاہور ۱۷ جون ۱۹۴۷ء)

لنگڑا پاکستان۔ (کوثر لاہور ۱۳ جون ۱۹۴۷ء)

مودودی کے مزید نظریات ملاحظہ کرلیں کہ

اس سارے مایہ اعمال میں اگر کسی چیز کو نفع کے خانہ میں رکھا جا سکتا ہے تو وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ انہوں نے کم از کم آدھے مسلمانوں کو تو بچا لیا اور ان کی ایک قومی ریاست بنوا دی لیکن افسوس کہ اس روشن کارنامے کو بھی ہم بدترین غلطیوں سے داغدار پاتے ہیں اور بُری طرح ان کا خمیازہ بھگت رہے ہیں تقسیم ہند کا معاملہ جس طریقے سے طے کیا گیا وہ غلطیوں بلکہ حماقتوں کا ایک مجموعہ تھا۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جولائی ۱۹۴۸ء صفحہ ۱۳۶)

یہ تینوں امور صریح طور پر مسلمانوں کے حق میں مہلک تھے انہی کی وجہ سے ایک کروڑ مسلمانوں پر تباہی نازل ہوئی۔ انہی کی وجہ سے پاکستان کی عمارت اول روز ہی سے سخت متزلزل بنیادوں پر اُٹھی۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جون ۱۹۴۸ء)

مودودی ترجمان نے دوٹوک لفظوں میں اعلان کیا کہ

ہم اس بات کا کھلے بندوں اعتراف کرتے ہیں کہ تقسیم ملک کی جنگ سے ہم غیر متعلق رہے ہیں اس کارکردگی کا سہرا ہم صرف مسلم لیگ کے سر باندھتے ہیں اس میدان میں کسی حصے کا اپنے آپ کو دعویدار نہیں سمجھتے لیکن یہ بات پورے وثوق سے کہتے ہیں۔

تحریک پاکستان دراصل احیائے اسلام کی تحریک تھی (اگرچہ مودودی پارٹی اس کی مخالف تھی) ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور ۶۱ ش ۲، بابت ماہ نومبر ۱۹۶۳ء صفحہ ۶۹)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی نے خود کھلے بندوں اعتراف کیا کہ

مسلم لیگ کی حمایت میں اگر کبھی کوئی لفظ میں (مودودی) نے لکھا ہو تو اس کا حوالہ دیا جائے۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ جولائی ۱۹۳۸ء)

معمر مسلم لیگی رہنما سردار شوکت حیات نے کہا ہے کہ

قائداعظم کے حکم پر میں اور خواجہ غضنفر علی خاں ۱۹۴۶ء میں جب قائداعظم کا پیغام لے کر مولانا مودودی کے پاس گئے اور کہا کہ آپ پاکستان کے لئے دعا بھی کریں تو مولانا نے کہا کہ آپ میرے پاس ناپاکستان کے لئے دعا کروانے آئے ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۱۷ دسمبر ۱۹۸۴ء)

مودودی کی پاکستان دشمنی مزید ملاحظہ کرلیں کہ

نیشنل گارڈ پاکستان کی فوج کا ایک حصہ ہے اور فوج کے بارے میں قیام پاکستان سے پہلے تو ہمارا صاف اور صریح مسلک یہ تھا۔ جسے ہم نے کبھی کسی سے نہ چھپایا اور اس کی تبلیغ کرنے میں دریغ کیا کہ اس کی ملازمت اور اس کے ساتھ تعاون قطعی حرام ہے، مگر پاکستان بن جانے کے بعد دستوری حیثیت سے اکابر ملک نے گومگو کی جو کیفیت پیدا کر رکھی ہے ۔۔۔ اب نہ تو ہم کسی کو فوج میں شامل ہونے سے روک سکتے ہیں اور نہ شامل ہونے کا مشورہ دے سکتے ہیں۔ (ماہنامہ ترجمان القرآن لوہور جلد ۳۲، ش ۴ بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۹ء صفحہ ۵۱)

ان تمام حوالہ جات سے مودودی کی پاکستان دشمنی روز روشن کی طرح عیاں ہے وہ قیام پاکستان سے پہلے اور بعد ہمیشہ اس کے خلاف زہر اُگلتے رہے جس سے مقصود صرف افتراق وانتشار ہے۔

جہاد کشمیر کی مودودی کی طرف سے مخالفت:

مئی ۱۹۴۸ء میں نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے پشاور میں ایک میٹنگ میں بیان دیا کہ جہاد کشمیر میں حصہ لینا جائز نہیں جب تک دونوں حکومتوں کے درمیان معاہدانہ تعلقات ہیں (ملخصاً)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

یہی مودودی مؤقف کو شائع بھی کیا گیا ہے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جلد۳۲،ش۴ بابت ستمبر۱۹۴۹ء صفحہ۴۵، مولانا مودودی کی نظر بندی صفحہ۱۰)

مودودی نے اپنے رسالہ ترجمان القرآن میں بھی اپنے اس مؤقف کو شائع کیا کہ آپ کا یہ استدلال بھی صحیح نہیں ہے کہ حکومتوں کے باہمی معاہدات کے باوجود ہمارے افراد اپنے ضمیر کی آواز کے مطابق سرحد پار کر کے جنگ میں رضا کارانہ حصہ لے سکتے ہیں آپ اس طرز عمل کے لیے بین الاقوامی دستور کو حجت میں پیش کرتے ہیں مگر ہمارا کام دُنیا کے کس بین الاقوامی دستور کی پیروی کرنا نہیں ہے بلکہ اگر ہم مسلمان ہیں تو ہمیں صرف قرآن کے قانون کی پیروی کرنی چاہیے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جون ۱۹۴۸ء صفحہ۱۲۲)

اگر ہماری سرحد کے باہر کسی مسلمان آبادی پر ظلم ہو رہا ہو اور وہ ہم سے مدد مانگے تو ہم صرف اُس صورت مدد کو جا سکتے ہیں جب کہ ظلم کرنے والی قوم کے ساتھ ہمارے (قومی حیثیت سے) معاہدانہ تعلقات نہ ہوں، لیکن اگر ظالم قوم کے ساتھ ہمارا معاہدہ ہو تو ہمارا دل خواہ اپنے مظلوم بھائیوں کی مصیبت پر کتنا ہی کڑھتا ہو ہم ان کی حمایت میں انفرادی یا اجتماعی طور پر کوئی جنگی کاروائی نہیں کر سکتے۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جون ۱۹۴۸ء صفحہ۱۲۲)

آپ کا یہ بیان امر واقعہ کی حد تک بالکل درست ہے کہ کشمیر کے معاملے میں حکومت ہند اور حکومت پاکستان کا کوئی معاہدہ نہیں ہوا ہے بلکہ یہ معاملہ ان کے درمیان مابہ النزاع ہے اور حکومت پاکستان انڈین یونین کے ساتھ کشمیر کے الحاق کو تسلیم کرنے سے انکار کر چکی ہے لیکن اس امر واقعہ سے آپ کا یہ نتیجہ نکالنا صحیح نہیں ہے کہ ہم کشمیر میں جنگی کاروائی کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور جون ۱۹۴۸ء صفحہ۱۲۳)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی کے اس فتوے کہ جہاد کشمیر جائز نہیں اور لڑنے والے گناہ کر مرتکب ہیں سے عامتہ الناس میں بھی نفرت کی فضاء قائم ہوگئی تھی اس سے اتنا تو بہر حال ثابت ہو رہا ہے کہ مودودی مسلمانوں کے ساتھ کس قدر مخلص تھے؟ ہر صاحب نظر مودودی کو اسلام پاکستان اور اہل اسلام کا غدار ہی قرار دے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مودودی اور نام نہاد جماعت اسلامی دیوبندی وہابی اکابر کی نظر میں

مودودیت کو دراصل وہابیت و دیوبندیت نے ہی جنم دیا ہے مودودی کی وہابیت پر ہم ابتدا میں دلائل پیش کر چکے ہیں اور پھر مودودی کے عقائد ونظریات بھی دیوبندی و وہابی مذہب کے مطابق ہی ہیں بلکہ آج بھی کئی دیوبندی وہابی مودودیت کے ترجمان بنے ہوتے ہیں دیوبندی محقق مولوی عامر عثمانی اور وہابی مولوی ومحقق عبدالرحیم اشرف جیسے متعدد وہابی دیوبندی محققین مودودی کے وکیل رہے ہیں مگر مودودی کے بعض تفردات کی بناء پر خود کئی دیوبندی وہابی اکابر نے مودودی کا رد کیا ہے ہم نے آخر میں مناسب جانا کہ خود دیوبندی وہابی اکابر کے تاثرات وفتاویٰ بھی اپنے قارئین کے سامنے پیش کر دیں:

دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی:

مودودی جماعت کے اوائل میں ہی مودودی کے اطوار وافکار کو دیکھتے دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی نے کہا کہ

میرا دل اس تحریک کو قبول نہیں کرتا۔ (اشرف اسوانح جلد۴ صفحہ۲۴)

دیوبندی شیخ الاسلام حسین احمد مدنی، دیوبندی شیخ الحدیث محمد زکریا سہارنپوری:

دیوبندی شیخ الاسلام مولوی حسین احمد مدنی نے لکھا ہے کہ

اب تک ہم نے مودودی صاحب اور ان کی جماعت نام نہاد جماعت اسلامی کی اصولی غلطیوں کا ذکر کیا ہے جو کہ انتہائی درجہ میں گمراہی ہیں اب ہم ان کی قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کی کھلی مخالفتوں کو ذکر کریں گے جس سے صاف ظاہر ہو جائے گا کہ مودودی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صاحب کا بار بار کتاب وسُنت کا ذکر فرمانا محض ڈھونگ ہے۔ وہ نہ کتاب کو کتاب مانتے ہیں اور نہ سُنت کو سُنت مانتے ہیں بلکہ وہ خلاف سلف صالحین ایک نیا مذہب بنا رہے ہیں اور اس پر لوگوں کو چلا کر دوزخ میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔

(مودودی دستور اور عقائد کی حقیقت صفحہ ۴۵، طبع لاہور)

دیوبندی شیخ الحدیث محمد زکریا نے لکھا ہے کہ

میری نگاہ میں لٹریچر میں سب سے زیادہ سخت اور خطرناک چیز مودودی صاحب کی قرآن پاک کی تفسیر بالرائے ہے، اس کے متعلق وہ خود اعتراف کرتے ہیں کہ انہوں نے اس میں منقولات کی طرف التفات نہیں کیا۔ (فتنہ مودودیت صفحہ ۲۳)

دیوبندی شیخ الاسلام مولوی حسین احمد مدنی کی ایک عبارت اور ملاحظہ کر لیں لکھا ہے کہ

آپ کی تحریک اسلامی (مودودی جماعت) خلاف سلف صالحین مثل معتزلہ خوارج و روافض وغیرہ فرق قدیمہ، ومثل قادیانی چکڑالوی مشرقی نیچری مہدوی بہائی وغیرہ فرق جدیدہ ایک نیا اسلام بنانا چاہتی ہے اور اس کی طرف لوگوں کو کھینچ رہی ہے اس لیے میں مناسب جانتا ہوں کہ مسلمانوں کو اس تحریک سے علیحدہ رہنے اور مودودی صاحب کے لٹریچروں کو نہ دیکھنے دوں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۲ صفحہ ۳۷۷)

دیوبندی شیخ التفسیر احمد علی لاہوری:

دیوبندی شیخ التفسیر مولوی احمد علی لاہوری نے لکھا ہے کہ

برادران اسلام مودودی صاحب کی تحریک کو بہ نظر غور دیکھا جائے، تو ان کی کتابوں سے جو چیز ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ مودودی صاحب ایک نیا اسلام مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں اور نعوذ باللہ من ذلک یہ اسلام لوگ تب ہی قبول کریں گے جب پرانے اسلام کی در و دیوار منہدم کر کے دکھا دیئے جائیں اور مسلمانوں کو اس امر کا یقین دلا دیا جائے کہ ساڑھے تیرہ سال کا اسلام جو تم لیے پھرتے ہو وہ نا قابل قبول نا قابل روایت اور نا قابل عمل ہو گیا ہے اس لیے اس نئے اسلام کو مانو اور اس پر عمل کرو، جو مودودی صاحب

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پیش فرمارہے ہیں۔(حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب صفحہ۴)

دیوبندی محقق خیر محمد جالندھری:

مودودی اوراس کے متبعین کے بعض مسائل خلاف اہل سنت والجماعت کے ہیں سلف صالحین کی اتباع کے منکر ہیں لہٰذ بندہ ان کوملحد سمجھتا ہے۔(مودودی مذہب صفحہ۱۳۵)

دیوبندی مدرسہ خیرالمدارس کا ایک اورفتویٰ ملاحظہ کرلیں لکھا ہے کہ

ان تینوں حضرات (حسین احمد مدنی، قاری محمد طیب، احمد علی لاہوری) کے جو فتاویٰ مودودی صاحب کے متعلق ہیں وہ ہمارے نزدیک صحیح ہیں۔۔۔مودودی صاحب کے عقائد اورنظریات اہل السنۃ والجماعت سلف صالحین سے بہت ہی ہٹے ہوئے ہیں بعض عقائد میں معتزلہ اورخوارج کے ہمنوا ہوجاتے ہیں تو جیسے دوسرے فرق اہل ہوا وبدع کا حکم ہے ایسے ہی ان (مودودی) کا۔۔۔مودودی صاحب کی جماعت صرف سیاسی جماعت نہیں بلکہ اعتزال اوررسمی اسلام کے معجون مرکب کا نیم مذہبی اورنیم سیاسی فرقہ ہے۔

(خیرالفتاویٰ جلد۱صفحہ۴۴۴)

دیوبندی مفتیٰ اعظم محمد شفیع آف کراچی:

دیوبند کے مفتیٰ اعظم پاکستان محمد شفیع نے لکھا ہے کہ

احقر کے نزدیک مودودی صاحب کی بنیادی غلطی یہ ہے کہ وہ عقائد اوراحکام میں ذاتی اجتہاد کی پیروی کرتے ہیں خواہ ان کا اجتہاد جمہورعلماءسلف کے خلاف ہو۔۔۔اس کے علاوہ انہوں نے اپنی تحریروں میں علماءسلف یہاں تک کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پرتنقید کا جوانداز اختیارکیا ہے وہ انتہائی غلط ہے۔۔۔وہ جمہورعلماءاہل سُنت کے طرز کے بالکل خلاف ہے نیز ان کے لٹریچر کا مجموعی اثر بھی اس کے پڑھنے والوں پر بکثرت یہ محسوس ہوتا ہے کہ سلف صالحین پرمطلوب اعتمادنہیں رہتااورہمارے نزدیک یہ اعتماد ہی دین کی حفاظت کا بڑا حصار ہے۔

(جواہرالفقہ جلد۱صفحہ۱۷۱،خیرالفتاویٰ جلد۱صفحہ۴۴۵)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دیوبندی شیخ القرآن غلام اللہ خان آف راولپنڈی:

دیوبندی شیخ القرآن غلام اللہ خان نے کہا ہے کہ

مودودی کے نظریات کے ماننے والوں کے خلاف بیان کرنا ضروری ہے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ (ہفت روزہ شہاب لاہور ۹ جنوری ۱۹۷۰ء)

دیوبندی شیخ التفسیر شمس الحق افغانی:

دیوبندی شیخ التفسیر شمس الحق افغانی نے لکھا ہے کہ

مودودی صاحب کی تحریرات پر نگاہ ڈالی موصوف کے متعلق احقر کا تاثر یہ ہے کہ آپ نبی کریم ﷺ کے لائے ہوئے اسلام سے مطمئن نہیں اس لیے اس کو اپنے ڈھب پر لانا چاہتے ہیں جس کے لیے اصلی اسلام میں ترمیم ناگزیر ہے لیکن اس کا چھپانا بھی ضروری ہے اس لیے وہ اپنی اس ترمیم کے تخریبی عمل کو انشاء پردازی اقامت دین کے نعروں یورپی طرز کے پراپیگنڈا کے پردے میں چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

(مودودی مذہب صفحہ ۱۳۵)

دیوبندی محقق و شیخ الحدیث نصیر الدین غورغشتوی:

دیوبندی محقق و امام مولوی حسین علی واں بھچروی کے خلیفہ نصیر الدین غورغشتوی کا فتویٰ ملاحظہ ہو کہ

مودودی ضال اور مضل یعنی گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے۔

(مودودی مذہب صفحہ ۱۳۶)

دیوبندی محقق و مفتی عبدالحق آف اکوڑہ خٹک:

دیوبندی شیخ الحدیث مولوی عبدالحق مدرسہ حقانیہ اکوڑہ خٹک نے لکھا ہے کہ

اس بارہ میں اپنی تحقیق سے زیادہ ہمارا اعتماد حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی حضرت مولانا احمد علی لاہوری، حضرت مولانا اعزاز علی۔۔۔اور پاک و ہند کے دیگر علماء کرام اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ارباب فتویٰ کے فتاویٰ پر ہے جو۔۔۔مودودی صاحب کو بحیثیت مجموعی کو ایک گمراہ اور ان کی جماعت کو ایک گمراہ کن جماعت سمجھتے ہیں، ان حضرات کی اتباع اور تقلید اور پھر اپنی ذاتی رائے کی بناء پر ہم بھی مودودی صاحب کو مسلمانوں کے حق میں ناپسندیدہ مضر اور ان کے نظریات وآراء سے اجتناب کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

(فتاویٰ حقانیہ جلد ا صفحہ ۴۰۷، صفحہ ۴۱۳)

دیوبندی اکابر کا متفقہ فیصلہ:

دہلی میں یکم اگست ۱۹۵۱ء کو دیوبندی اکابر کا اجتماع ہوا جس میں مندرجہ ذیل دیوبندی اکابر شرکاء تھے۔

مفتی کفایت اللہ دہلوی حسین احمد مدنی، قاری محمد طیب مہتمم دیوبند، مولوی عبداللطیف مہتمم مظاہر العلوم سہارنپور، محمد زکریا سہارنپوری، احمد سعید دہلوی، مفتی سعید احمد سہارنپوری، محمد اعزاز علی دیوبندی، حبیب الرحمٰن لدھیانوی اور مولوی محمد میاں وغیرہم۔

ان سب نے متفقہ طور پر مودودی اور اس کی جماعت کے متعلق یہ فیصلہ کیا کہ مودودی صاحب کی جماعت اور جماعت اسلامی کے لٹریچر سے عام لوگوں پر جو اثرات مرتب ہوتے ہیں کہ آئمہ ہدایت کے اتباع سے آزادی اور بے تعلقی پیدا ہوتی ہے، جو عوام کے لیے مہلک اور گمراہی کا باعث ہے اور دین سے صحیح وابستگی رکھنے کے لیے صحابہ کرام اور اسلاف عظام سے جو تعلق رہنا چاہیے اس میں کمی آجاتی ہے نیز مودودی صاحب کی بہت سی تحقیقات جو غلط ہیں اور پھر ان امور سے ایک جدید فتنہ بلکہ دین ہی کی ایک محدث اور نئے رنگ کی بنیاد پڑ جاتی ہے، جو یقیناً مسلمانوں کے دین کے لیے مضر ہے اس لیے ہم ان امور اور ان پر مشتمل تحریک کو غلط اور مسلمانوں کے لیے مضر سمجھتے ہیں اور اس سے بے تعلقی کا اظہار کرتے ہیں۔

(ماہنامہ دارالعلوم دیوبند ماہ ذیقعدہ ۱۳۷۰ھ صفحہ ۴۹، روزنامہ الجمیۃ دہلی ۲، اگست ۱۹۵۱ء دو مسئلے صفحہ ۱۶ طبع دیوبند)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ثناءاللہ امرتسری:

وہابیہ کے شیخ الاسلام ثناءاللہ امرتسری نے لکھا ہے کہ

مولانا مودودی کا نام سید ابوالاعلیٰ مودودی لکھا جاتا ہے معلوم نہیں یہ نام ہے یا کنیت بہرحال جو کچھ بھی ہے، ترجمہ اسکا ہے۔ اعلیٰ کا باپ، سبحان ربی الاعلیٰ کو ملحوظ رکھ کر ہم مولانا کو مشورہ دیں تو بے جا نہ ہوگا کہ آپ اس نام کی بجائے ابوالعلیٰ تجویز کریں تو مناسب ہے۔

(خطاب بہ مودودی صفحہ۲ حاشیہ)

ثناءاللہ امرتسری نے مودودی کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

آپ رسول اللہ ﷺ کے ہر فعل کو واجب العمل سنت نہیں جانتے۔

(مولانا مودودی سے خطاب صفحہ۲۹)

ابوسعید شرف الدین دہلوی:

وہابیہ کے استاذ الاساتذہ ومفتی ابوسعید شرف الدین دہلوی نے لکھا ہے کہ

مولوی مودودی کی جماعت نے اپنے آپ کو جماعت اسلامی مشہور کر دیا ہے۔ باوجودیکہ ان کا اسلام بھی خودساختہ ہے جو چودھویں صدی ہجری میں بنایا گیا ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد۲ صفحہ۴۶)

اسماعیل سلفی:

وہابیہ کے شیخ الحدیث اسماعیل سلفی نے لکھا ہے کہ

میری رائے میں مولانا مودودی اور مولانا اصلاحی کے نظریات نہ صرف مسلک اہل حدیث کے خلاف ہیں بلکہ یہ نظریات تمام آئمہ حدیث کے خلاف ہیں ان میں آج کے جدید اعتزال جہیم کے جرائم مخفی ہیں۔ (جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث صفحہ۱۱۰)

حافظ محمد گوندلوی:

وہابیہ کے محدث حافظ محمد گوندلوی نے لکھا ہے کہ

کسی نئے فرقہ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنی جماعت کو اسلامی جماعت کے نام سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

موسوم کرے، پس جو فرقہ اپنی جماعت کا نام اسلامی جماعت رکھتا ہے وہ دراصل اپنے سوا باقی فرقوں کو غیر مسلم قرار دیتا ہے۔۔۔ جیسے آج کل مودودی فرقہ اپنی جماعت کو جوان کے خیال میں عین اسلام ہے اسلامی جماعت کے نام سے موسوم کرتا ہے۔ (تنقید المسائل صفحہ ۱۳)

داؤد راز:

وہابیہ کے شیخ الحدیث مولوی داؤد راز نے لکھا ہے کہ

تحریک جماعت اسلامی سے وجہ اختلاف صرف یہ ہے کہ حدیث نبوی اور سنت کی انانیت مسلک اہل حدیث کی رو سے ہرگز ہرگز لائق گوارہ نہیں، کیوں کہ وہ معصوم عن الخطاء نہیں ہیں ان سے ہر لمحہ ہر ساعت غلط دہی کا امکان ہے باوجود اس حقیقت کے ان کا ایسے فرمان صادر کرنا جن کی رو سے اسلام اغیار کی نظروں میں ایک مضحکہ طفلاں بن کر رہ جاتا ہو یہ تمام چیزیں کیسے برداشت کی جاسکتی ہیں مولانا کی ہٹلری ڈکٹیٹر شپ معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل سرکلری کا مطالعہ کر لینا کافی ہوگا ارشاد ہوتا ہے۔

''امیر جماعت (مولانا مودودی) کے احکام ومنشاء سے بے اعتنائی برتنا ویسا ہی گناہ ہے جیسا کہ خدا اور رسول کے احکام ومنشاء سے بے اعتنائی برتنے کا گناہ ہوتا ہے۔

(ترجمان القرآن مئی ۱۹۴۶ء صفحہ ۴۰)

گویا مولانا مودودی صاحب کا فرمان خدا اور رسول کا فرمان ہے اور ان کا نافرمان خدا اور رسول کا پکا نافرمان ہے۔ (تحریک جماعت اسلامی اور مسلک اہل حدیث صفحہ ۹۔۸۸)

عبداللہ روپڑی:

وہابیہ کے مجتہد مولوی عبداللہ روپڑی نے لکھا ہے کہ

دوسرے نے مرزائی چال اختیار کر رکھی ہے ظاہراً اقرار اور اندر سے انکار مرزا غلام احمد نے صحت حدیث کی یہ شرط کی تھی کہ میری وحی کے موافق ہو اور مودودی نے یہ شرط کی ہے کہ میرے نزدیک وہ صحیح ہے جو میرے ذوق کے موافق ہو گمراہ فرقے اسی طرح لیبل اچھا لگا کر گمراہی پھیلاتے ہیں رافضی شیعان علی کہلاتے ہیں اور معتزلہ اہل العدل والتوحید، مرزائی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

احمدی، منکرین حدیث اُمت مسلمہ اور مودودی جماعت اسلامی وغیرہ۔

(مودودیت اور احادیث نبویہ صفحہ۲)

مودودی کا صرف یہی گمراہ کن اصول نہیں بلکہ دین سے متعلق ان کا قریباً سارا سلسلہ ہی گمراہ کن ہے۔ (مودودیت اور احادیث نبویہ صفحہ۱۱)

اس (مودودی) کا لٹریچر اسلام اور شریعت مطہرہ کے لیے سخت خطرناک ہے خدا اس سے بچائے اور اپنے دین کی حفاظت کرے۔ (مودودیت اور احادیث نبویہ صفحہ۱۳)

مصیبت یہ ہے کہ مودودی صاحب میں کچھ نیچریت اور کچھ مرزائیت حلول کر آئی ہے۔ (مودودیت اور احادیث نبویہ صفحہ۳۴)

مودودی صاحب میں مرزا صاحب کی روح، مرزا صاحب کو مراق کی بیماری تھی۔ ان کی تحریر میں اکثر اس کا اثر ظاہر ہوتا رہتا تھا مودودی صاحب میں بھی ان کی روش پر چلنے کی وجہ سے محمدی روح کی بجائے وہی روح سرایت کر آئی ہے اس لیے ان کو یہ پتہ نہیں لگتا کہ میرے قلم سے کیا نکل رہا ہے۔۔۔ مودودی صاحب منکرین حدیث کی تردید کرتے (اس) ذوق کا شکار ہو گئے جس سے مودودی صاحب اور منکرین حدیث کا مذہب انجام کار ایک ہو گیا۔

(مودودیت اور احادیث نبویہ صفحہ۱۔۱۰۰)

جب گمراہی کا نام مسلک اعتدال رکھ لیا جائے اور قرآن و حدیث کو موڑ تروڑ کر اس پر چسپاں کیا جائے، تو ایسے موقع پر اپنے دین کا خدا ہی حافظ ہے، مودودی صاحب کا لٹریچر قریب قریب اسی قسم کا ہے، قرآن و حدیث کا مطلب اپنی رائے سے بیان کرتے ہیں جو کچھ دل میں آتا ہے، بے دھڑک کہتے اور لکھتے ہیں اور اس بات کی ان کو مطلقاً پرواہ نہیں کہ پہلے بزرگوں نے کیا سمجھا اور اس پر کس طرح عمل کیا بلکہ کسی دوسری آیت و حدیث کے خلاف ہو جائے تو بھی پرواہ نہیں کرتے۔

(مودودیت اور اسلامی داڑھی صفحہ۳۰۔۲۹)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قارئین کرام وہابی مجتہد عبداللہ روپڑی نے یہ جو مودودیت کا نقشہ کھینچا ہے۔ یہ دراصل وہابیت کا پورا نقشہ ہے اس کی مکمل تفصیل راقم الحروف کی کتاب ''وہابیت کے بطلان کا انکشاف'' میں ملاحظہ کریں۔

مودودی اور اس کی جماعت کے متعلق نام نہاد جماعت اسلامی کے سابق رہنما کوثر نیازی کے تاثرات:

معروف دیوبندی محقق مولوی کوثر نیازی ایک عرصہ نام نہاد جماعت اسلامی لاہور کے امیر رہے، انہوں نے ۱۹۶۵ء میں جماعت سے علیحدگی اختیار کر لی تو اس کی وجوہات انہی کی زبانی ملاحظہ کر لیں لکھا ہے کہ

میں جماعت اسلامی سے فروری ۱۹۶۵ء میں علیحدہ ہوا، میں اس وقت جماعت اسلامی حلقہ لاہور کا امیر تھا، اختلافات کافی عرصہ سے چلے آ رہے تھے جب تک میں دینی علم حاصل نہ کر سکا۔ عربی زبان نہیں جانتا تھا۔ مودودی صاحب کے لٹریچر کا سحر مجھ پر قائم رہا مگر جب میں براہ راست کتاب و سنت کے سرچشمہ فیض سے سراب ہونے لگا اور میں نے علماء مفسرین اور آئمہ فقہاء کی علمی و فکری کاوشوں کو سامنے رکھ کر مودودی صاحب کے لٹریچر کا تقابلی مطالعہ کیا۔ تو مجھ پر مودودی صاحب کے علمی و عملی تضادات آشکارا ہونے لگے اور مجھے اندازہ ہوا کہ یہ تو ایک جداگانہ مذہب ہے یہ بات جماعت کے بہت سے دوسرے لوگ بھی محسوس کرتے ہیں (مجھے ذاتی طور پر معلوم ہے کہ وہ آج بھی محسوس کرتے ہیں) مگر اس جماعت میں شامل ہونے کے بعد اس کو چھوڑنا آسان کام نہیں رشتے ناطے کاروبار تنخواہیں اور اس بنیاد پر دوستیاں دشمنیاں کتنی ہی باتیں ہیں جو حسن بن صبا کی ہیں جنت سے نکلتے وقت انجیر باپن جاتی ہیں یہ تو اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے کہ اس نے مجھے یہ بیڑیاں کاٹنے کی توفیق عطا فرمائی۔

(جماعت اسلامی عوامی عوامی عدالت میں صفحہ ۱۱)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کوثر نیازی نام نہاد جماعت اسلامی کے تضادات کو یوں بیان کیا کہ

☆ پہلے ہم پارٹی ٹکٹ کو لعنت کہتے تھے اب محاذ کے ساتھ شریک ہو کر غیر صالحین کو بھی ٹکٹ بانٹ رہے ہیں۔

☆ ہم نوٹ پر قائداعظم کی تصویر چھاپنے پر سخت برہم تھے صدارتی انتخاب میں ہمارے کارکنوں نے ان کی بہن کی تصویریں واؤچر گلی گلی فروخت کیے۔

☆ ہم نے پہلے صدارتی سے پہلے امارتی تصور خلافت پیش کیا اب ہم پارلیمانی نظام جمہوریت کو اسلامی قرار دیتے ہیں۔

☆ پہلے ہم اسمبلیوں میں اراکین کی الگ پارٹیاں بنانے کو غیر اسلامی قرار دیتے تھے بعد میں ہم نے خود اس پر عمل کیا۔

☆ پہلے ہم مخلوط (وزن کے ملے جلے) جلسوں میں شریک نہیں ہوتے تھے اب مخلوط جلسوں کی صدارت کرتے ہیں اور ان میں تقریریں کرتے ہیں۔

☆ پہلے ہم علماء کے اتحاد کی کوشش کرتے اور موجودہ پارٹیوں کو ساتھ ملانا غلط سمجھتے تھے اب علماء کے اتحاد سے بے نیاز اور سیاسی پارٹیوں کے محاذ کو مضبوط کرنا تقاضائے اسلام سمجھتے ہیں۔

☆ پہلے ہم خواتین کو ووٹ کا حق دینے میں راضی نہ تھے اب ان کی صدارت کے لیے کوشش کرتے ہیں۔

☆ پہلے ہم طلباء کو علمی سیاست میں حصہ لینے سے روکتے تھے اب ان سے بھی سیاست میں شریک ہونے کی اپیلیں کرتے ہیں۔

☆ پہلے ہم جلسوں اور نعروں کو غیر اسلامی کہتے تھے اب غلاف کعبہ تک جلوس نکالنے اور اپنے رہنماؤں کے لیے زندہ باد کے نعرے لگاتے ہیں۔

☆ پہلے ہم انسانی (غیر اسلامی) قوانین پر چلنے والی عدالتوں میں مقدمات لے جانا گناہ سمجھتے تھے اب ان ہی عدالتوں کو ہم عدل وانصاف کا محافظ قرار دیتے ہیں۔

☆ پہلے ہم وکیلوں کو شیطانی برادری کا رکن سمجھتے تھے اب ان ہی کو جمہوریت کا سرپرست سمجھتے ہیں۔ (جماعت اسلامی عوامی عدالت میں صفحہ ۳۰)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نام نہاد جماعت اسلامی کے متعلق امین اصلاحی سابق امیر کے تاثرات:

نام نہاد جماعت اسلامی کے سابق امیر مولوی امین اصلاحی کا بیان بھی ملاحظہ کرلیں کہ میں نے سولہ سال کے بعد ایک گم کردہ راہ قافلہ (جماعت اسلامی) کا ساتھ چھوڑا ہے اور اب ایک صحرا میں کیکر کے سہارے تنہاء کھڑا ہوں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

متعدد لوگ ایسے ہیں جنہوں نے نام نہاد جماعت اسلامی کو چھوڑا اور اپنے تاثرات کو قلمبند کہا ہے ہم نے صرف اختصار مانع ہونے کی وجہ سے سب کو جمع نہیں کیا صرف دیوبندی مناظر مولوی منظور احمد نعمانی نے بھی ایک عرصہ مودودی صاحب کے ساتھ گزارا پھر چھوڑ دیا اور اس پر مستقل کتاب لکھی ہے۔ وہابی مولوی قاضی مقبول احمد آف گوجرانوالہ نے بھی نام نہاد جماعت اسلامی کو چھوڑنے کے بعد ہفت روزہ الاعتصام لاہور ۸ دسمبر ۱۹۶۷ء میں مضمون شائع کرایا، دیوبندی مولوی منظور احمد نعمانی کی کتاب ''مولانا مودودی کے ساتھ میری رفاقت کی سرگزشت اور اب میرا مؤقف'' بھی کراچی سے شائع ہو چکی ہے، ڈاکٹر اسرار احمد بھی ایک عرصہ مودودی سے وابستہ رہا پھر اس نے بھی علیحدگی اختیار کر لی اور تحریک جماعت اسلامی نامی کتاب لکھا کر شائع کی امین اصلاحی نے بھی علیحدگی جماعت کے بعد نام نہاد جماعت اسلامی کے رد میں مضامین لکھے جن میں بعض ماہنامہ میثاق لاہور وغیرہ میں شائع ہوئے۔

یہ بات ملحوظ رکھیں ان سطور سے نام نہاد جماعت اسلامی کو چھوڑنے سے ہدایت پر آنا ان لوگوں کا بتلانا مقصود نہ ہے۔ ہمارے نزدیک تو وہابیت دیوبندیت مودودیت سب ہی گمراہی کے رستے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ماخذ ومراجع

۱۔ قرآن پاک
۲۔ تفسیر ابن جریر۔۔۔امام ابن جریر طبری
۳۔ تفسیر کبیر۔۔۔امام فخر الدین رازی
۴۔ تفسیر الجامع الاحکام القرآن۔۔۔ امام قرطبی
۵۔ تفسیر ابن کثیر۔۔۔ امام عماد الدین ابن کثیر
۶۔ تفسیر جلالین۔۔۔ امام جلال لدین سیوطی
۷۔ تفسیر بیضاوی۔۔۔ امام بیضاوی
۸۔ تفسیر ابوسعود۔۔۔ امام الوسعود
۹۔ تفسیر معالم التنزیل۔۔۔ امام بغوی
۱۰۔ تفسیر لباب التاویل۔۔۔ امام خازن
۱۱۔ تفسیر روح المعانی۔۔۔ علامہ محمود آلوسی
۱۲۔ تفسیر صاوی۔۔۔ امام صاوی
۱۳۔ تفسیر حقانی۔۔۔ مولانا عبدالحق حقانی
۱۴۔ صحیح بخاری۔۔۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری
۱۵۔ صحیح مسلم۔۔۔ امام مسلم بن حجاج قشیری
۱۶۔ جامع ترمذی۔۔امام علی بن عیسیٰ ترمذی
۱۷۔ سنن ابوداؤد۔۔۔امام بوداؤد سلیمان بن اشعث
۱۸۔ سنن نسائی۔۔امام شعیب نسائی
۱۹۔ سنن ابن ماجہ۔۔۔امام محمد بن یزید ابن ماجہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۲۰۔ مشکوٰۃ المصابیح۔۔۔امام ولی الدین
۲۱۔ مصابیح السنۃ۔۔۔امام بغوی
۲۲۔ الادب المفرد۔۔۔امام بخاری
۲۳۔ مسند ابی یعلی۔۔۔امام ابی یعلی
۲۴۔ سنن کبریٰ۔۔۔امام بیہقی
۲۵۔ الاسماء والصفات۔۔۔امام بیہقی
۲۶۔ مسند امام احمد۔۔۔امام احمد بن حنبل
۲۷۔ شرح السنۃ۔۔۔امام بغوی
۲۸۔ صحیح ابن حبان۔۔۔امام ابن حبان
۲۹۔ جامع المسانید والسنن۔۔۔امام بن جوزی
۳۰۔ مستدرک۔۔۔امام حاکم
۳۱۔ الکامل فی الضعفاء الرجال۔۔۔امام ابن عدی
۳۲۔ لسان المیزان۔۔۔امام ابن حجر عسقلانی
۳۳۔ الاصابہ۔۔۔امام ابن حجر عسقلانی
۳۴۔ میزان الاعتدال۔۔۔امام ذہبی
۳۵۔ احیاء العلوم۔۔۔امام غزالی
۳۶۔ تاریخ ابن خلدون۔۔۔ابن خلدون
۳۷۔ فتاویٰ رضویہ۔۔۔امام احمد رضا بریلوی۔
۳۸۔ سبحان السبوح۔۔۔امام احمد رضا بریلوی۔
۳۹۔ تحفہ جعفریہ۔۔۔مولانا محمد علی نقشبندی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کتب دیوبندیہ

۴۰۔ بوادرالنوادر۔۔۔اشرف علی تھانوی
۴۱ یک روزہ۔۔اسماعیل دہلوی
۴۲۔ صراط مستقیم۔۔۔اسماعیل دہلوی
۴۳۔ تقویۃ الایمان۔۔۔اسماعیل دہلوی
۴۴۔ ایضاح الحق الصریح۔۔۔اسماعیل دہلوی
۴۵۔ بلغتہ الحیران۔۔۔حسین علی واں بھچروی
۴۶۔ اشرف السوانح۔۔۔عزیز الحسن
۴۷۔ تفسیر معارف القرآن۔۔۔محمد ادریس کاندھلوی
۴۸۔ مودودی دستور اور عقائد کی حقیقت۔۔۔حسین احمد مدنی
۴۹۔ مکتوبات شیخ الاسلام۔۔۔حسین احمد مدنی
۵۰۔ فتنہ مودودیت۔۔۔محمد زکریا سہارنپوری
۵۱۔ حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب۔۔۔احمد علی لاہوری
۵۲۔ خیر الفتاویٰ۔۔۔خیر محمد جالندھری ومفتیان خیر المدارس
۵۳۔ فتاویٰ حقانیہ۔۔۔عبدالحق ومفتیان حقانیہ
۵۴۔ جواہر الفقہ۔۔۔مفتی محمد شفیع
۵۵۔ دو مسئلے۔۔۔محمد میاں
۵۶۔ مودودی مذہب۔۔۔قاضی مظہر حسین
۵۷۔ میری رفاقت کی سرگزشت۔۔۔منظور احمد نعمانی
۵۸۔ جماعت اسلامی عوامی عدالت میں۔۔۔کوثر نیازی
۵۹۔ تحریک جماعت اسلامی۔۔۔ڈاکٹر اسرار احمد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کتب وہابیہ

۶۰۔ تفسیر فتح القدیر۔۔۔قاضی شوکانی

۶۱۔ مودودی سے خطاب۔۔۔ثناءاللہ امرتسری

۶۲۔ فتاویٰ ثنائیہ۔۔۔ثناءاللہ امرتسری

۶۳۔ جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث۔۔۔اسماعیل سلفی

۶۴۔ مودودیت اور احادیث نبویہ۔۔۔عبداللہ روپڑی

۶۵۔ مودودیت اور اسلامی داڑھی۔۔۔عبداللہ روپڑی

۶۶۔ تحریک جماعت اسلامی اور مسلک اہل حدیث۔۔۔داؤد راز

۶۷۔ تنقید المسائل۔۔۔حافظ محمد گوندلوی

کتب شیعہ

۶۸۔ اصول کافی۔۔۔محمد بن یعقوب کلینی

۶۹۔ کشف الاسرار۔۔۔خمینی

۷۰۔ حیات القلوب۔۔۔ملا باقر مجلسی

۷۱۔ تنقیح المقال۔۔۔عبداللہ ماسقانی

۷۲۔ اعیان الشیعہ۔۔۔سید امین

۷۳۔ تفسیر قمی۔۔۔ابوالحسن علی بن ابراہیم بن ہاشم قمی

۷۴۔ ترجمہ مقبول۔۔۔مقبول احمد

کتب مودودیہ

۷۵۔ تفہیم القرآن جلد اول تا ششم۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۷۶۔ تفہیمات جلد اول، دوم۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۷۷۔ تنقیحات۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۷۸۔ رسائل ومسائل اول تا چہارم۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۷۹۔ تجدید واحیائے دین۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۰۔ خطبات۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۱۔ اسلامی حکومت کسی طرح قائم ہوتی ہے۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۲۔ تحریک آزادی ہنداور مسلمان۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۳۔ الجہاد فی الاسلام۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۴۔ تحریک اسلامی کی اخلاقی بنیادیں۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۵۔ اسلامی نظام زندگی۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۶۔ پردہ۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۷۔ ختم نبوت۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۸۔ کلمہ طیبہ کا معنی۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۸۹۔ قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۰۔ جہاد فی سبیل اللہ۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۱۔ خطبات یورپ۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۲۔ دینیات۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۳۔ خلافت وملوکیت۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۴۔ جماعت اسلامی کی انتخابی جدوجہداوراس کے مقاصداورطریق کار۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۵۔ دستور جماعت اسلامی۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۶۔ حقیقت حج۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۷۔ حقوق الزوجین۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

۹۸۔ اسلامی دستور کی بنیادیں۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۹۹۔ اسلامی دستور کی تدوین۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی
۱۰۰۔ دستوری تجاویز۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی
۱۰۱۔ مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش۔۔۔ابوالاعلیٰ مودودی
۱۰۲۔ مودودی نظر بندی
۱۰۳۔ تذکرہ

کتب قادیانیہ

۱۰۴۔ الحق مباحثہ لدھیانہ۔۔۔مرزا غلام احمد قادیانی
۱۰۵۔ روحانی خزائن۔۔۔مجموعہ کتب مرزا غلام احمد قادیانی

کتب منکرین حدیث

۱۰۶۔ تفسیر معارف القرآن۔۔۔غلام احمد پرویز
۱۰۷۔ مقام حدیث۔۔۔اسلم جیراجپوری

ماہنامہ ترجمان القرآن پٹھانکوٹ و لاہور

۱۰۸۔ جولائی ۱۹۳۴ء
۱۰۹۔ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ
۱۱۰۔ ذیقعد ۱۳۵۶ھ
۱۱۱۔ اگست ۱۹۳۶ء
۱۱۲۔ ربیع الثانی
۱۱۳۔ اگست ۱۹۳۹ء
۱۱۴۔ دسمبر ۱۹۳۷ء
۱۱۵۔ اگست ۱۹۴۱ء
۱۱۶۔ جلد ۲۳، ش ۶۔۵
۱۱۷۔ جنوری فروری ۱۹۴۴ء
۱۱۸۔ اگست تا اکتوبر ۱۹۴۴ء
۱۱۹۔ نومبر دسمبر ۱۹۴۴ء۔
۱۲۰۔ جنوری فروری ۱۹۴۵ء
۱۲۱۔ مارچ تا جون ۱۹۴۵ء
۱۲۲۔ جولائی اگست ۱۹۴۵ء
۱۲۳۔ ستمبر اکتوبر ۱۹۴۵ء

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۲۴۔ فروری ۱۹۴۶ء
۱۲۵۔ جون ۱۹۴۶ء
۱۲۶۔ ستمبر ۱۹۴۶ء
۱۲۷۔ جون ۱۹۴۸ء
۱۲۸۔ جولائی ۱۹۴۸ء
۱۲۹۔ ستمبر ۱۹۴۹ء
۱۳۰۔ جولائی، اگست ۱۹۵۰ء
۱۳۱۔ اکتوبر نومبر ۱۹۵۲ء
۱۳۲۔ جنوری ۱۹۵۳ء
۱۳۳۔ اکتوبر ۱۹۵۳ء
۱۳۴۔ مئی ۱۹۵۴
۱۳۵۔ نومبر ۱۹۵۴ء
۱۳۶۔ فوری ۱۹۵۵ء
۱۳۷۔ مئی ۱۹۵۵ء
۱۳۸۔ اگست ۱۹۵۵ء
۱۳۹۔ مارچ ۱۹۵۶ء
۱۴۰۔ دسمبر ۱۹۵۶ء
۱۴۱۔ جنوری ۱۹۵۸ء
۱۴۲۔ مئی ۱۹۵۸ء
۱۴۳۔ اگست ۱۹۶۱ء
۱۴۴۔ ستمبر ۱۹۶۱ء منصب رسالت نمبر
۱۴۵۔ جنوری ۱۹۶۳ء
۱۴۶۔ ستمبر ۱۹۶۳ء
۱۴۷۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء
۱۴۸۔ نومبر ۱۹۶۳ء
۱۴۹۔ جنوری ۱۹۶۵ء
۱۵۰۔ مئی ۱۹۶۵ء
۱۵۱۔ جون ۱۹۶۵ء
۱۵۲۔ فروری ۱۹۶۷ء
۱۵۳۔ مئی ۱۹۶۷ء
۱۵۴۔ دسمبر ۱۹۶۷ء
۱۵۵۔ جلد ۶۹، ش ۴
۱۵۶۔ اکتوبر ۱۹۷۳ء
۱۵۷۔ اپریل ۱۹۷۶ء
۱۵۸۔ اکتوبر ۲۰۰۳ء
۱۵۹۔ مئی ۲۰۰۴ء

اخبار کوثر لاہور (مودودی ترجمان)

۱۶۰۔ ۱۳ جون ۱۹۴۷ء
۱۶۱۔ ۱۷ جون ۱۹۴۷ء
۱۶۲۔ ۹ فروری ۱۹۵۱ء

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہفت روزہ ایشیاء لاہور (مودودی ترجمان)

۱۶۳۔ ۲۴، اکتوبر ۱۹۶۴ء
۱۶۴۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۶۴
۱۶۵۔ ۹۱ نومبر ۱۹۶۷ء
۱۶۶۔ ۹ جون ۱۹۶۸ء
۱۶۷۔ ۲۱ جنوری ۱۹۷۹ء
۱۶۸۔ یکم فروری ۱۹۷۹ء
۱۶۹۔ ۴ مارچ ۱۹۷۹ء
۱۷۰۔ ۱۳ مئی ۱۹۷۹ء
۱۷۱۔ ۱۶ جون ۱۹۹۱ء

ہفت روزہ آئین لاہور (مودودی ترجمان)

۱۷۲۔ ۷ نومبر ۱۹۶۷ء
۱۷۳۔ ۲۱ نومبر ۱۹۶۷ء
۱۷۴۔ ۷ ستمبر ۱۹۷۰ء

دیوبندی رسائل واخبارات

۱۷۵۔ ماہنامہ دارالعلوم دیوبند ذیقعدہ ۱۳۷۰ھ
۱۷۶۔ روزنامہ الجمیعۃ دہلی ۲، اگست ۱۹۵۱ء

وہابی اخبار

۱۷۷۔ ہفت روزہ الاعتصام لاہور۔۔۔ ۸ دسمبر ۱۹۶۷ء

قادیانی اخبار

۱۷۸۔ اخبار پیغام صلح لاہور۔ ۲۵ مارچ ۱۹۷۰ء

شیعہ رسائل واخبارات

۱۷۹۔ ہفت روزہ شیعہ لاہور یکم ستمبر ۱۹۷۹ء
۱۸۰۔ ہفت روزہ شیعہ لاہور یکم اکتوبر ۱۹۷۹ء

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۸۱۔ ہفت روزہ شیعہ لاہور ۱۶ جون ۱۹۹۱ء

۱۸۲۔ ماہنامہ پیام عمل لاہور دسمبر ۱۹۶۳ء

۱۸۳۔ رسالہ صوت الامہ ایران رجب ۱۴۰۱ھ

منکرین حدیث کا اخبار

۱۸۴۔ طلوع اسلام لاہور۔ ۱۲، اپریل ۱۹۵۵ء

دیگر مودودی ترجمان ومتفرق رسائل واخبارات

۱۸۵۔ ہفت روزہ زندگی لاہور۔۔۔ ۲۶ جنوری ۱۹۷۹ء

۱۸۶۔ ہفت روزہ قندیل لاہور۔۔۔ ۳ جولائی ۱۹۶۶ء

۱۸۷۔ ماہنامہ تجلی دیوبند۔۔۔ دسمبر ۱۹۵۸ء

۱۸۸۔ ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور قرآن نمبر

۱۸۹۔ اخبار جسارت کراچی مودودی نمبر۔۔۔ دسمبر ۱۹۷۹ء

۱۹۰۔ ماہنامہ قومی ڈائجسٹ لاہور۔۔۔ جنوری ۱۹۸۰ء

۱۹۱۔ رسالہ مصور لاہور۔۔۔ یکم مئی ۱۹۶۳ء

۱۹۲۔ ہفت روزہ شہاب لاہور۔۔۔ ۱۱، اکتوبر ۱۹۶۴ء

۱۹۳۔ ہفت روزہ شہاب لاہور۔۔۔ ۱۸، اکتوبر ۱۹۶۴ء

۱۹۴۔ ہفت روزہ شہاب لاہور۔۔۔ ۲۶، اکتوبر ۱۹۶۴ء

۱۹۵۔ ہفت روزہ شہاب لاہور۔۔۔ یکم دسمبر ۱۹۶۴ء

۱۹۶۔ ہفت روزہ شہاب لاہور۔۔۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۶۴ء

۱۹۷۔ ہفت روزہ شہاب لاہور۔۔۔ ۳ جنوری ۱۹۶۵ء

۱۹۸۔ ہفت روزہ شہاب لاہور۔۔۔ ۹ جنوری ۱۹۶۵ء

۱۹۹۔ آتش فشاں لاہور۔۔۔ نومبر ۱۹۷۹ء

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۲۰۰۔ ہفت روزہ مسلمان اسلام آباد۔۔۔۱۹فروری ۱۹۸۳ء
۲۰۱۔ ہفت روزہ صحافت لاہور۔۔۔۱۷،اکتوبر ۱۹۷۸ء
۲۰۲۔ ندائے ملت لاہور۔۔۔۲۳ستمبر ۱۹۹۸ء
۲۰۳۔ روزنامہ مشرق لاہور۔۔۔۲۶،اکتوبر ۱۹۶۳ء
۲۰۴۔ روزنامہ مشرق لاہور۔۔۔۷مارچ ۱۹۸۶ء
۲۰۵۔ روزنامہ خبریں اسلام آباد۔۔۔۲۱ستمبر ۱۹۷۹ء
۲۰۶۔ روزنامہ کوہستان لاہور۔۔۔۲۶،اکتوبر ۱۹۶۴ء
۲۰۷۔ روزنامہ الاخبار اسلام آباد۔۔۔۳۱،اگست ۱۹۹۴ء
۲۰۸۔ روزنامہ پاکستان لاہور۔۔۔۲۶جولائی ۱۹۹۷ء
۲۰۹۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۴ستمبر ۱۹۷۹ء
۲۱۰۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۹ستمبر ۱۹۷۹ء
۲۱۱۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۷اپریل ۱۹۸۳ء
۲۱۲۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۶/۷مئی ۱۹۸۴ء
۲۱۳۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۷مارچ ۱۹۸۶ء
۲۱۴۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۳دسمبر ۱۹۸۶ء
۲۱۵۔ روزنامہ جنگ۔۔۔۱۲،اکتوبر ۱۹۹۹ء
۲۱۶۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۱جنوری ۱۹۵۸ء
۲۱۷۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۶،اکوبر ۱۹۶۴ء
۲۱۸۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۴دسمبر ۱۹۶۴ء
۲۱۹۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۵مارچ ۱۹۷۶ء
۲۲۰۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۱۱،اپریل ۱۹۷۶ء
۲۲۱۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۹/۲۸ستمبر ۱۹۷۹ء

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۲۲۲۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۰نومبر۱۹۷۹ء
۲۲۳۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۱۲فروری۱۹۸۶ء
۲۲۴۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۷مارچ۱۹۸۶ء
۲۲۵۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۱۵،اگست۱۹۹۸ء
۲۲۶۔ روزنامہ جنگ لاہور/راولپنڈی۔۔۔۲۷،اپریل۲۰۰۳ء

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook